یونانی فن دواسازی پر منفرد کتاب

کتاب الصیدلہ

المعروف بہ

علمی و عملی صنعت یونانی دواسازی

حکیم غلام محی الدین نقشبندی وقادری

بی۔ یو۔ ایم۔ ایس، آر۔ جی۔ یو۔ ایچ۔ ایس، بنگلور

[illegible]

ادارہ کتاب الشفاء

۳۰۴۵، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۲

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ©

KITAB-US-SAIDLA

Ilmi wo amli sanate Unani Dawa sazi

By Hakeem Ghulam Mohiuddin Naqshbandi wo Qadri

نام کتاب :۔ کتاب الصیدلہ المعروف بہ علمی و عملی صنعت یونانی دواسازی

مصنف :۔ حکیم غلام محی الدین نقشبندی و قادری

صفحات :۔ 242

اشاعت : مارچ 2011

تعداد : گیارہ سو 1100

مطبع : ایچ۔ ایس۔ آفسیٹ پریس، نئی دہلی

باہتمام : سید اسد حسین

قیمت : 200/- I.K.S.

IDARA KITAB.US.SHIFA

2075, Ist Floor Masjid Mazar Wali, Nahar Khan street,

Kucha Chelan, Darya Ganj,New Delhi- 110002

Ph.: 011-23283494,Mob:-09312273887

e:mail-idara.Kitabusshifa@gmail.com

idara.asad@gmail.com

پتہ مصنف: لقمان کلینک 19-4-418/9/B' روبرو لفضاء ہوٹل بہادر پورہ' حیدرآباد۔

Cell: 9440300786,924299255.email.hgrelinics@gmail.com

Scanned with CamScanner

انتساب

میں اپنی اس علمی کاوش کو والد محترم

الحاج حکیم غلام رسول نقشبندی وقادری

جوفن جراحی یعنی دست وپا شکستہ کے علاج ومعالجہ میں عالمی شہرت رکھتے ہیں ،
جسکا اعتراف کرتے ہوئے لندن کی سائنس میوزیم نے انکی تصویر ان کے طریقہ علاج کی تفصیل کے ساتھ اپنے میوزیم میں عالمی مشاہیر طب کے ساتھ لگائی ہے

اور

والدہ محترمہ

الحاجہ عائشہ بیگم صاحبہ

کے نام معنون کرتا ہوں۔

حکیم غلام محی الدین نقشبندی وقادری
بی۔یو۔ایم۔ایس

Scanned with CamScanner

معاونین:

پروفیسر غلام یزدانی خان صاحب

سابق پروفیسر شعبہ معالجات، پی۔ جی یونٹ۔ نظامیہ طبی کالج و ہسپتال حیدرآباد۔

حکیم محمد عبدالصمد صاحب

سابق سینئر میڈیکل آفیسر CGHS GCUM.

حکیم خواجہ عبدالوحید صاحب

سابق اسسٹنٹ ڈائرکٹر Asst. Director. C.R.I.U.M Hyderabad.

جناب محمد اکرام علی ایم۔ اے عثمانیہ

جناب محمد یوسف مزکی صاحب

ایڈیٹر سائنس و ٹیکنالوجی میڈیسن روزنامہ اعتماد۔ حیدرآباد۔

جناب سید اسد حسین صاحب

ا

پیش لفظ

طب یونانی کے مختلف شعبہ جات میں ایک اہم شعبہ صیدلہ یا دواسازی ہے۔ یہ ایک ایسا فن ہے جس پر اطباء کرام نے مختلف حیثیتوں سے اپنے نقوش چھوڑے ہیں۔اس سلسلہ میں عرب کے اطباء کے کارناموں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا بلکہ اگر یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ انہوں نے بیش قیمت قرابادین مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ ادویہ سازی کو بھی باقاعدہ فن کی شکل دینے میں غیر معمولی خدمت انجام دیں۔

عرب کے اطباء نے تحلیل و تجزیہ کا فن ایجاد کیا،ادویہ کے قوانین اور ان کی تاثیر کا پتا لگایا۔ سچ تو یہ ہے کہ انھوں نے دواؤں کی ترکیب و ترتیب کے اصول وضع کئے اور عمل تصعید، ترشیح، تقطیر اور دوسرے اعمال کیمیا کے لئے دواسازی کا رشتہ جوڑا۔ یہی نہیں بلکہ ترکیب ادویہ اور اصول دواسازی پر بہت سی کتابیں بھی سپرد قلم کیں۔درج ذیل کتابیں اس فن پر غیر معمولی شہرت کا درجہ رکھتی ہیں۔

(۱) اسرار الادویہ المرکبہ از: حنین بن اسحاق

(۲) منہاج الارکان و دستور الاعیان فی الاعمال و ترکیب الادویہ از: ابونصر عطار اسرائیلی

(۳) کتاب الصیدلہ از: زکریا رازی

(۴) رسالہ فی ترکیب الادویہ از: ابوالقیاس ابن روبیہ

(۵) اصول الترکیب فی الطب از: محمد بن الجندی

(٦) اصول الترکیب از: محب الدین سمرقندی

ان کے علاوہ بہت سی کتابیں ہیں جو دواسازی اور ترکیب ادویہ سے متعلق عربی اور فارسی زبانوں میں مختلف لائبریریوں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ابھی تک ان کے تراجم منظر عام پر نہیں آسکے۔اگر ان کے ترجمے شائع کر دیئے جائیں تو بہت مفید باتیں سامنے آسکتی ہیں۔ ہندوستان میں یونانی دواسازی پر سب سے پہلے جس کتاب کا فارسی زبان میں ترجمہ ہوا وہ البیرونی

(متوفی ۴۴۰ھ/۱۰۴۹ء) کی کتاب الصیدلہ ہے، اس کتاب کا ترجمہ التمش کے عہد حکومت (۱۲۱۱ء۔۱۲۳۶ء) میں ابوبکر بن عثمان اصغر کاشانی نے کیا جس کی کاپیاں آج بھی مختلف لائبریریوں میں محفوظ ہیں۔

اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یونانی فارمیسی کی تاریخ بہت قدیم ہے اور اس پر مختلف انداز سے بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ ہندوستان واحد ملک ہے جہاں یونانی دواسازی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ درس وتدریس کے علاوہ بہت سی دواساز کمپنیاں ہیں جو اپنے اپنے انداز سے ادویہ تیار کرتی ہیں اور بازار میں سپلائی کرتی ہیں۔

جہاں تک اس موضوع پر اردو زبان میں کتابوں کی دستیابی کا تعلق ہے اس پر اطباء نے طبع آزمائی کی ہے لیکن میرے پیش نظر جو کتاب بعنوان ''کتاب الصیدلہ المعروف بہ علمی وعملی صنعتِ یونانی دواسازی ہے'' وہ تقریباً ۲۴۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اسے دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے: صیدلہ کلیہ اور صیدلہ جزئیہ تاکہ ان موضوعات کو علیحدہ علیحدہ آسانی سے سمجھا جاسکے۔

مصنف کی یہ کوشش رہی ہے کہ دواسازی کے فن کو جدید انداز، سلیس اور عام فہم اردو زبان میں پیش کیا جائے تاکہ طلبہ/طالبات اسے آسانی سے سمجھ کر استفادہ کرسکیں۔ موصوف نے کتاب میں جگہ بہ جگہ انگریزی اصطلاحات بھی دی ہیں تاکہ ان کی مدد سے مشکل الفاظ کو سمجھنا مزید سہل ہوجائے۔ قدیم وجدید آلات کی تصویریں بھی کشش کا باعث ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مصنف کی کوششوں کو زیادہ بارآور اور مفید بنائے۔

پروفیسر مشکور احمد

ڈین فیکلٹی آف میڈیسن (یونانی)

جامعہ ہمدرد۔ ہمدرد یونیورسٹی

ہمدرد نگر۔ نیودہلی۔۱۱۰۰۶۲

تعارف مؤلف

حکیم غلام محی الدین کا شمار حیدرآباد کے نوجوان اطباء میں ہوتا ہے۔ وہ گزشتہ کئی برسوں سے بون سیٹنگ کے ماہر کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ جوان کا خاندانی پیشہ ہے۔ بون سیٹنگ کے علاوہ انھیں رگوں اور نسوں کی تکلیف یعنی *Neurological Disorders* اور کہنہ امراض کے علاج میں بھی مہارت حاصل ہے۔ حکیم غلام محی الدین کے آباواجداد مغل شہنشاہ اورنگ زیب اور ایچ۔ای۔ایچ دی نظام اول نواب قمرالدین علی خان بہادر کے شاہی معالج تھے۔ محی الدین کے والد ماجد ڈاکٹر غلام رسول کا شمار حیدرآباد کے مشہور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے کے ماہرین یعنی ماہر دست وپاشکستہ میں ہوتا ہے اور آج بھی کئی مریض اُن سے فیض یاب ہورہے ہیں۔ محی الدین کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر غلام مصطفےٰ بھی ماہر دست وپاشکستہ ہیں۔ حکیم غلام محی الدین نے تمکور (کرناٹک) میں واقع ایچ۔ایم۔ایس یونانی میڈیکل کالج سے طبِ یونانی کی تعلیم حاصل کی۔

وہ ۱۱/اگست ۱۹۶۹ء کو حیدرآباد کے علمی، مذہبی اور طبی گھرانے میں پیدا ہوئے اور بچپن سے ہی تعلیم کے ساتھ ساتھ انھیں اسپورٹس سے بھی دلچسپی رہی۔ چنانچہ انھوں نے 1985 میں انٹر اسکول *Table Tennis* مقابلوں میں انعام اول حاصل کیا۔ انھوں نے بچپن سے ہی مفرد دواؤں کی شناخت و تیاری ادویہ سے متعلق علم اپنے والد محترم اور دادا سے حاصل کیا۔ بعد میں سملہ فارمیسی کے نام سے دواؤں کی کمپنی قائم کی، جہاں دور حاضر کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے گولیوں کو مختلف رنگوں میں شوگر اور فلم کوٹنگ اور کیپسول کو اسٹرپ اور بلسٹر کی شکل میں تیار کرنا شروع کیا تاکہ یونانی ادویہ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور عوام کو احساس ہو کہ یونانی ادویات کی جدید انداز سے تیاری ممکن ہے۔ سملہ فارمیسی میں یونانی دواؤں کے علاوہ ایورویدک دوائیں بھی تیار کی جاتی ہیں۔ حکومت کے

GMP کے قواعد وضوابط کو پورا کر کے تیار کرنے پر ان کی کمپنی کو ۲۰۰۲ء میں اُو ما ایکسیلنسی ایوارڈ سے نوازا گیا اور حکیم غلام محی الدین کو اسی سال ''بھگوان دھنونتری سد بھاونا پرسکار برائے میڈیسن'' دیا گیا۔ اوراس کے علاوہ پبلک گارڈن واکرس اسوسی ایشن کی جانب سے ماہرانہ طبی لکچر دینے پر بھی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

حکیم غلام محی الدین گذشتہ دو دہوں سے مسلسل علاقائی، قومی، اور بین الاقوامی سطح پر منعقد ہونے والے یونانی، ایورویدک سیمناروں، سمپوزیم اور کانفرنسوں میں مقالے اور لکچر دیتے رہے ہیں۔

حکیم غلام محی الدین کو فن طب یونانی کی ترقی وترویج سے گہری دلچسپی ہے اور فن کی ترقی کے لئے ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں اور مختلف طبی انجمنوں سے وابستہ ہیں۔ چنانچہ ۱۹۹۴ء سے آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس شاخ آندھراپردیش کے جوائنٹ سکریٹری، ۲۰۰۰ء میں خازن طبی کانفرنس، ۲۰۰۹ء سے جنرل سکریٹری یونانی GMP ڈرگس منوفیکچررز اسوسی ایشن اور سملہ فارمیسی کے پروپرئٹر ہیں، حکیم غلام رسول لقمان بون سیٹنگ۔ نیورو اور جنرل ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر حیدرآباد کے چیف پروموٹر، سکریٹری ٹیچ۔ جی۔ ای ایجوکیشنل ایکاڈمی حیدرآباد ۱۹۹۸ء سے حکیم عبدالرزاق ریسرچ فاونڈیشن آف یونانی میڈیسن حیدرآباد کے بورڈ آف ڈائریکٹرس کے علاوہ نظام کنگ کوٹھی فٹبال کلب کے سرپرست بھی ہیں۔

حکیم غلام محی الدین کے طبی مضامین حیدرآباد کے روزناموں میں اکثر شائع ہوتے رہتے ہیں ان سب مصروفیات کے ساتھ ساتھ محی الدین نے فن دواسازی پر ۲۴۰ صفات پر مشتمل ایک منفرد کتاب ''کتاب الصیدلہ المعروف بہ علمی وعملی صنعتِ یونانی دواسازی'' تصنیف کی۔ سنٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن (سی سی آئی ایم) کے یونانی کورس کے مطابق یہ ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ یونانی دواسازی کے موضوع پر تحریر کردہ اس کتاب سے نہ صرف اطباء کرام بلکہ طلبہ وطالبات بھی بھرپور استفادہ کرسکتے ہیں۔ حکیم غلام محی الدین نے اپنی کتاب میں یونانی فارمیسی قائم کرنے والوں کی بھی مکمل رہنمائی کی ہے۔ انھوں نے اپنے دیرینہ تجربات اورفنی مشاہدات کا نچوڑ پیش کر کے طب یونانی کی نمایاں خدمت کی

Scanned with CamScanner

ہے۔ جس کے لئے وہ قابل مبارک باد ہیں۔ امید کہ دنیائے طب میں اس کتاب کی خوب پذیرائی ہوگی اور یہ تصنیف یونانی فن طب میں قابل قدر اضافہ ثابت ہوگی۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ حکیم غلام محی الدین آئندہ بھی طب یونانی کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تحریری صلاحیتوں کے ذریعہ نئی نئی کتابیں منظر عام پر لائیں گے جو یقیناً علم وفن میں لازوال سرمایہ کی حیثیت حاصل کریں گے۔ ''اللہ کرے زور قلم اور زیادہ'' اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ان کے قلم میں جولانی اور تحریر میں روانی پیدا ہو اور ان کی یہ کوشش انھیں دنیائے طب میں باعزت مقام دلانے کا باعث بنے۔

۱۵/دسمبر ۲۰۱۰ء

حکیم سید غوث الدین
سابق مشیر یونانی حکومت آندھرا پردیش
۲۲-۴-۷۰۶، اندرون یاقوت پورہ۔ حیدرآباد۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

دواسازی سے براہ راست میرا واسطہ بہت زیادہ رہا ہے۔ میرے دادا جان محترم الحاج حکیم غلام محمد خواجہ المعروف حکیم مومن صاحب ہفتہ میں ایک دن عام مریضوں کا علاج کیا کرتے تھے۔ اور معمولات مطب کے ادویہ گھر پر ہی تیار کیا کرتے تھے۔ میرے بچپن میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ لیکن ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے میرے والد صاحب نے فنِ جراحی میں بین الاقوامی شہرت حاصل کی۔ (بی بی سی لندن کے نمائندے نے اپنے روانہ کردہ مکتوب میں لکھا ہے کہ. اگر آپ کے فن کی مہارت یورپ کے ناظرین دیکھ لیں تو یقیناً یونانی طریقہ علاج سارے یوروپ میں ترقی کرے گا) اور میری والدہ محترمہ، جو حکیم محمد امیر الدین صاحب کی دختر کلاں ہیں، ان کو میں نے کچلہ مدبر کرتے ہوئے اور سفوف بناتے ہوئے دیکھا ہے جو دواسازی میں سب سے مشکل کام ہے۔ اس کے علاوہ وہ تیج بل۔ تخم پنواڑ کو بھی سفوف بنا دیتی تھیں۔ میرے والد صاحب گھر میں مختلف اقسام کے روغن تیار کیا کرتے تھے اور بچپن کے دور سے ہی میں ان کے ساتھ تمام امور میں ہاتھ بٹاتا تھا۔ میری دواسازی کا جذبہ اس دن عروج کو پہنچا جب میں نے نانا جان کو تریاق آعظم بناتے دیکھا۔ میں یہ دیکھ کر حیرانی میں پڑ گیا کہ تین اجزاء اکٹھا ہوتے ہی کچھ دیر میں سیال ہو گئے۔ نانا جان کی رحلت فرمانے کے بعد میں نے والد محترم سے اس کا ذکر کیا کہ نانا جان نے ان تینوں ٹھوس اجزاء کے علاوہ اس میں کوئی اور تیل وغیرہ تو شامل نہیں کیا تو والد محترم نے ست پودینہ، ست اجوائن اور کافور لانے کو کہا، میں لے آیا تو کہا کہ ان تینوں کو ایک شیشی میں ڈال دو اور اس کا منہ باندھ کر محفوظ رکھ دو، میں نے اس پر عمل کیا اور یہ دیکھ کر حیرت زدہ ہو گیا کہ یہ ویسے ہی سیال میں تبدیل ہو گیا، اس طرح میری دواسازی کی ابتداء ہوئی، اس وقت میری عمر سات سال رہی ہوگی۔

Scanned with CamScanner

اس کے بعد والد صاحب کے معمولات مطب کی تمام ادویہ میں ہی تیار کرنے لگا اور اس کے ساتھ ہی دواسازی میں مجھے اتنی دلچسپی پیدا ہوئی کہ میں نے یونانی ادویہ کے نسخوں کو جدید طریقوں میں تبدیل کیا اور اس سے کئی مریضوں کا شافی علاج کیا اور حبوب کے اکسیری نسخوں کے جو اوزان قدیم زمانے کے مطابق تھے ان کو بنانے میں کئی قسم کی دشواری پیش آتی تھی ان کے اوزان کو معیاری کر کے حبوب کو مشین کی گولیوں میں تبدیل کیا۔ ان پر لاکھ کا غلاف Shallac Coating چڑھایا اور فلم کوٹنگ Film Coating کے ماڈرن طریقہ سے ان پر مختلف اقسام کے رنگ دیے اور ان کو خوشنما بنایا اور بلسٹر پیکنگ (Blister Packing) کرتے ہوئے یونانی ادویہ کو ماڈرن ادویہ کی قطار میں شامل کر دیا۔

ان تمام تجربات کو جب کتاب کی شکل میں لانے اور زیر تعلیم طلبہ و طالبات کا شوق یونانی ادویہ کی طرف راغب کرنے کے لئے اس کی شروعات کی تو میں نے حکیم علامہ محمد کبیر الدین صاحب کی بیاض کبیر حصہ سوم کا مطالعہ کیا۔ آپ نے اس میں مکمل دواسازی پر سیر حاصل بحث کی ہے اور حکیم مستان علی صاحب مرحوم جن سے میرے بہت قریبی روابط تھے اور وہ میرے ہر کام کا بغور مشاہدہ کرتے اور میری ہمت افزائی کرتے تھے، آپ نے بھی "علم ادویہ یونانی دواسازی" میں دواسازی کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا ہے۔ حکیم ظل الرحمان صاحب دہلی نے دواسازی کے عنوان سے کتاب لکھ کر "دواسازی" میں جان ڈالدی اور ان سب کی طرح حکیم وسیم احمد اعظمی صاحب نے "علم الصیدلہ" میں یونانی دواسازی کو ہی قدیم زمانے کے لحاظ سے بیان کیا۔ اس طرح دواسازی کا بیان ہر قرابادین میں موجود ہے۔ لیکن کسی نے بھی یونانی دواسازی کو ترتیب میں بیان کرنے کی کوشش نہیں کی۔ جس نے جہاں سمجھا وہیں بیان کر دیا۔

"میں نے اس کتاب کو ترتیب میں بیان کیا ہے۔ اس کی ابتداء میں فن دواسازی کا بیان، تعارف صیدلہ کے ساتھ بڑی اور چھوٹی دواسازی کو علیحدہ علیحدہ طور پر اور دواساز کے اوصاف

Scanned with CamScanner

اور اعمال بیان کئے ہیں۔ اس کے بعد GMP کے تمام قواعد کو بھی بیان کیا ہے جو دوا سازی کے لئے عصر حاضر میں ایک کمپنی یا فارمیسی کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہوتے ہیں۔ قدیم آلات دوا سازی کے علاوہ جدید آلات مع فوائد استعمال اور اقراص سازی کو مکمل بیان کیا ہے جو کوئی اور کتاب میں شاذ و نادر ہی پائیں۔"

اللہ تعالیٰ کا کرم اور ہدایت نبی اکرم ﷺ کے صدقہ اور میرے والدین جو میرے ہر کام میں میری ہمت بڑھایا کرتے ہیں ان کی دعاؤں اور پروفیسر مشکور احمد صاحب ڈین فیکلٹی آف میڈیسن (یونانی) جامعہ ہمدرد کی مسلسل توجہ دہانی اور حکیم سید غوث الدین صاحب سابق مشیر طب یونانی حکومت آندھرا پردیش و جنرل سکریٹری آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس شاخ آندھرا پردیش، ڈاکٹر ذاکر حسین پرنسپل HMS Unani Medical College Tumkur اور میرے استاد محترم پروفیسر حکیم محمد تقام الدین فاروقی صاحب کی ہمت افزائی اور مکمل رہنمائی اس کتاب کے لکھنے کا باعث ہوئی ہے۔ میں ان تمام حضرات کا شکر گزار ہوں۔ میرے اس کام میں مجھے پروفیسر غلام یزدانی خان سابق پروفیسر شعبہ معالجات، پی۔ جی یونٹ۔ نظامیہ طبی کالج و ہسپتال حیدرآباد۔ حکیم محمد عبدالصمد GCUM سابق سینئر میڈیکل آفیسر CGHS حکیم خواجہ عبدالوحید سابق Asst Director C.R.I.U.M Hyderabad. جناب محمد اکرام علی صاحب ایم۔اے عثمانیہ کا بھرپور تعاون حاصل رہا میں ان تمام کا مشکور ہوں۔ جناب محمد یوسف مڑکی ایڈیٹر سائنس و ٹیکنالوجی میڈیسن روزنامہ اعتماد نے خاص طور پر اس کتاب کا لفظ بہ لفظ مطالعہ کیا اور کتابت کی غلطیوں کی اصلاح کی میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس طرح اگر عربی میں زیر زبر میں غلطی کرنے سے مفہوم بدل جاتا ہے اسی طرح اگر دوا سازی میں بھی کوئی غلطی ہو تو دوا کی تاثیر بدل جاتی ہے اور اس سے فائدے کی بجائے نقصان ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ میں جناب سید اسد حسین مالک ادارہ کتاب الشفاء کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے اشاعت میں تعاون کیا ہے۔ ان سب کے تعاون سے میں نے اس کام کو مکمل کیا ہے تاکہ تمام دوا سازوں اور سال دوم کے

Scanned with CamScanner

طلبہ کو یہ مضمون سہل ہو جائے اور اس میں مکمل دواسازی کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے تا کہ دواساز میری اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد ان کے علم دواسازی میں کوئی کمی نہ رہے اور دوسری کتابوں کا حوالہ حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صدقہ اور تمام بزرگان دین کے وسیلہ سے میری اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس سے استفادہ کرنے والوں کو اور محبانِ یونانی جو اس فن کو ترقی دینے کی فکر رکھتے ہیں ان کو اس کتاب سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے دواساز اداروں کی دواؤں میں شفاء اور استعمال کرنے والے مریضوں کو صحت عطاء فرمائے۔ آمین

حکیم غلام محی الدین

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	انتساب	
	معاونین	
	پیش لفظ	
	تعارف مؤلف	
	تمہید	
۱۔	فن دواسازی	23
۲۔	تعارف صیدلہ	24

حصہ اول : بڑی دواسازی (صیدلہ کلیہ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۔	اعمال دواسازی	26
۴۔	دواساز کے اوصاف	26تا27
۵۔	عمدہ صنعتی پیداوار کی مشقیں (جی۔ایم۔پی) کی مکمل رہنمائی (GMP)	28تا44

کارخانے کا قیام ۔عمارتیں ۔پانی کی نکاسی۔کنٹینرس کی صفائی۔گودام۔خام مال۔پیکنگ کا سامان۔ تیار سامان کا گودام۔کام کی جگہ۔کارندوں کی صحت‘لباس‘فضلات کی صفائی اور پاکیزگی۔تقسیم کاری کے ریکارڈس۔بازار کی شکایت کے ریکارڈس۔معیار کی برقراری۔جراثیم سے پاک پیداوار کی ضروریات۔ صنعتی پیداوار کے احاطے۔زہر آلودگی اور ملاوٹ کے خلاف احتیاط۔شعبہ اطریفل،تریاق،جوارش، معجون وغیرہ۔شعبہ عرقیات۔شعبہ حبوب۔شعبہ سفوف۔شعبہ روغن سازی۔شعبہ شیاف/سرمہ/کاجل۔ شعبہ مرہم۔شعبہ اقراص۔شعبہ کشتہ سازی۔شعبہ مربہ جات۔شعبہ کیپسول۔شعبہ شربت اور جوشاندہ۔

Scanned with CamScanner

شعبہ قطور چشم اور مرہم برائے چشم۔شعبہ بھٹی۔

۶۔ ادویہ شناسی 45

۷۔ شناخت مزاج الادویہ 45تا47

۸۔ دواؤں کی عمر 48تا52

۹۔ دواؤں کا ناپ تول 53تا55

۱۰۔ دواسازی کی اصطلاحات 56تا 66

اطفاء۔احراق۔اقلاء۔اذابت۔ارغاء۔ازالۂ لون۔برد۔تبلور۔تقطیع۔تصوید۔تقطیر۔ترویق۔تبخیر۔ تصعید۔ترسیب۔تصفیہ۔ترشیح۔تجفیف۔تحلیل۔تدہین۔تخمیر۔تعفن۔تکلیس۔تحمیص۔تقلیہ۔تشویہ۔ تقشیر۔تحبیب۔دق۔رض۔سحق۔طعن۔طبق۔عصر۔غسل۔نخل۔نقع۔

۱۱۔ دواسازی کی چند ضروری اصطلاحات 67تا82

آب ترپھلہ۔آب خیار۔آب خیارزہ۔آب کدو۔آب گوشت/آب کامہ۔ابٹن۔ابرک محلوب/ دھناب/محلوب۔آسو۔آش جو۔اپدھات۔ارواح/روح/الارواح۔اجساد/جسد۔ارشت۔افشردہ۔ انوپان۔اوردھ نلیکا جنتر۔ارینا پلے۔بودادہ۔بہمنین۔بیضہ نیم برشت۔پاچک دتی۔پانچ کھار/پنچ کھار/پنک کھشار۔پچکول۔پنچ مول خرد۔پنچ مول کلاں۔تربدا کبرآبادی مجوف خراشیدا۔تودرین۔ چہارتخم/چترتیج۔چارمغز۔چترجات/چترجاتک۔چٹکی چرخ دینا۔چرخ کھانا۔چہل بند۔چورن۔ خضاب۔دشمول۔دھات۔ذوی الاجساد۔ذوی النفوس۔رس۔شگفتہ۔شیرپسر۔شیردختر۔صلایہ۔ صندلین۔عصیر۔عقد۔فلفلین۔قاقلین۔قیروطی۔کجلی۔کرسی۔کرسیاں۔گھاٹ۔لبدی۔لگدی/نغدہ۔ ماءالحیات۔مجوف۔محلول۔مدبر۔مروق۔مشوی۔مصفی۔مقرض۔مقشر۔مقطر۔مقلی۔مکلس۔منقی۔نیم کوب/کوفتہ۔نورا۔ہلیلہ۔ہلیلجات۔

۱۲۔ قدیم آلات دواسازی 83تا90

آتشی شیشی۔بوتہ۔پاتال جنتر۔گربھ جنتر۔جل جنتر۔گل حکمت۔کپڑوتی۔جل علقی۔کھرل۔ ہاون دستہ۔سل بٹہ۔چھلنی۔ڈابی۔قرع انبیق۔نل بھبکہ/دیگ بھبکہ۔ناڑی جنتر/تعریق اولبی۔حمام مائیہ۔

۱۳۔ جدید آلات دواسازی 91تا98

ڈسٹلیشن پلانٹ۔پلویرائزر۔مکسر۔شفٹر۔گرینولیٹر۔ملٹی میل۔ڈرئینگ اون۔اقراص سازی کی مشین۔کوٹینگ پین۔پالیشنگ پین۔اقراص کی سختی جانچنے کا آلہ۔ڈائی اور پنچ۔ترازو۔پلے ینٹری مکسر۔ باٹل واشنگ مشین۔کیپ سیلنگ مشین۔کون بلینڈر۔لکوِڈ فلنگ مشین۔آئل فلٹر۔کیپسول فلنگ مشین۔ ٹیوب فلنگ مشین۔ٹیوب کرمپنگ مشین۔بلسٹر مشین۔

۱۴۔ تدبیر ادویہ 99تا107

اجوائن مدبر۔افیون مدبر۔انڈا مدبر۔انزروت مدبر۔ایلوا مدبر۔بہروزا مدبر۔بھلانواں مدبر۔بھنگ مدبر۔پارہ مدبر۔پوست بیضہ مرغ مدبر۔تربد مدبر۔جمال گوٹہ (حب سلاطین) مدبر۔چاکسو مدبر۔زیرہ مدبر۔سرمہ مدبر۔سقمونیا مدبر۔سنکھیا مدبر۔سنگ بصری مدبر۔غاریقون مدبر۔کچلہ مدبر۔گندھک مدبر۔ گوکھرو مدبر۔لوہ چوں مدبر۔مازریون مدبر۔مازو مدبر۔میٹھا تیلیا مدبر۔ہلیلہ مدبر

۱۵۔ دواؤں کا کوٹنا اور چھاننا 108تا111

۱۶۔ چند ادویہ کی نوعیت ترکیب 112تا118

دارچکنا بنانے کا طریقہ۔رسکپور بنانے کا طریقہ۔زنگار بنانے کا طریقہ۔سفیدہ کاشغری بنانے کا طریقہ سندور بنانے کا طریقہ۔پارہ بنانے کا طریقہ۔پنیر مایہ (نفحہ) بنانے کا طریقہ۔گلقند بنانے کا طریقہ۔ گلقند آفتابی بنانے کا طریقہ۔گلقند مہتابی بنانے کا طریقہ۔گلقند آبی بنانے کا طریقہ۔آب کامہ بنانے کا طریقہ۔آب کدو (ماءالقرع) بنانے کا طریقہ۔آب مکوو کاسنی مروق (آب مروق) بنانے کا طریقہ۔

۱۷۔ تصویل اور تغسیل 119تا122

غسل حجریات۔ چونہ مغسول۔ صبر (ایلوا) مغسول۔ لک مغسول۔ مردار سنگ مغسول۔ کبریت مغسول۔ اطیان مغسول۔ روغن زرد مغسول۔ شیرج (روغن کنجد) مغسول۔ موم مغسول۔

۱۸۔ ترویق 123

۱۹۔ تشویہ 124

۲۰۔ تصفیہ 125 تا 128

پارہ مصفی۔ سلاجیت مصفی۔ بہروزہ مصفی۔ خراطین مصفی۔ شنگرف مصفی۔ شہد مصفی۔ کبریت مصفی۔ گوگل مصفی۔ رسوت مصفی۔

۲۱۔ تعریق رتقطیر 129 تا 131

عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب۔

۲۲۔ تصعید۔ 132 تا 134

تصعید کی ترکیب۔ تصعید کی مدت۔ جوہر سنکھیا۔ جوہر ہرتال طبقی۔ جوہر شنگرف۔ جوہر سیماب

۲۳۔ تدخین ۔ دخان کندر۔ 135

۲۴۔ عصر، عصارہ اور رب 136 تا 138

عصارہ اقاقیا۔ عصارہ دار ہلد۔ عصارہ ریوند۔ رب۔ رب السوس۔

۲۵۔ نقع 139 تا 140

۲۶۔ طبخ 141 تا 142

۲۷۔ اقلاء 143 تا 144

جواکھار۔ چرچٹہ کھار (نمک چرچٹہ)۔ مولی کھار (نمک ترب)۔

۲۸۔ احراق 145 تا 147

اسفنج سوختہ رمحرق۔ بسد سوختہ رمحرق۔ سانپ (حیہ) سوختہ رمحرق۔ چمگادڑ سوختہ (خفاش محرق)۔ سرطان

سوختہ رمحرق۔ بچھوا سوختہ رمحرق۔ کہربا سوختہ۔ مرجان سوختہ۔ صوے سوختہ۔ نمک سوختہ۔

۲۹۔ تحمیص (بریان کرنا۔ بھوننا) 148 تا 150

آبریشم محمص ربریان۔ افیون محمص ربریان۔ تخم بارتنگ بریان۔ تخم ریحان بریان۔ تخم کونچ بریان۔ شب یمانی (پھٹکری) بریان۔ نیلا تھوتھ بریان۔

۳۰۔ تکلیس 151 تا 153

فلزات (دھاتیں)۔ ذوی الارواح (اُپ دھات)۔ احجار (پتھر)۔ کشتہ طلاء۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ سیسہ۔ کشتہ ابرک۔

۳۱۔ آنچ (آگ جلانا) اور اس کے درجات 154 تا 155

۳۲۔ ۱۶ قسم کے پٹ کی مختلف اصطلاحات 156 تا 159

پٹ رپنچھ۔ بارہ پٹ۔ بالو پٹ۔ بجر پٹ۔ بھانڈ پٹ۔ بھوج پٹ۔ سم پٹ۔ سیتل پٹ۔ کپوت پٹ۔ ککٹ پٹ رلکھ پٹ۔ کنبھ پٹ۔ گج پٹ۔ گوبر پٹ۔ لاوک پٹ۔ مرد جانت پٹ۔ مہا گج پٹ۔ مہا پٹ

۳۳۔ تخمیر وتعفین 160 تا 164

تخمیر۔ خمر (شراب)۔ نبیذ۔ دربہرہ۔ خل (سرکہ)۔ گڑ کا سرکہ۔ انگور کا سرکہ۔ گنے کے رس کا سرکہ۔ شراب کا سرکہ۔ سرکہ ہندی۔

۳۴۔ روغن 165

کم روغنی دواؤں سے تیل نکالنا۔ انتہائی کم روغنی دواؤں سے تیل نکالنا۔ روغن مرکب۔ غیر روغنی دواؤں سے تیل نکالنا۔ چند خاص روغنیات کا طریقہ حصول۔ روغن بیضہ مرغ۔ روغن بھلاواں۔ روغن گندم۔ روغن بہروزہ۔ روغن مور چہ کلاں۔ روغن موم۔ روغن مصطگی۔ روغن نخود۔

۳۵۔ لعاب اور شیرہ بنانا 172

۳۶۔ حلیب ومزیج 173

۳۷۔ قوامی دوائیں 174 تا 181

قوام۔مختلف چیزوں کا قوام۔انوشدارو۔اطریفل۔برشعشا۔تریاق۔جوارش۔حلوہ۔خمیرہ۔سکنجبین۔

۳۸۔ شربت 182 یا 188

شربت بنانے کے فوائد۔شربت کا قوام۔میوجات کا شربت۔ گلقند۔ لیوب۔لعوق (چٹنی)
مربی۔مربی بنانے کی ترکیب۔پیٹھے کا مربی۔گاجر کا مربی۔مربی آملہ۔سیب رنشپاتی رانبہ کا مربی۔نارنگی ر
سنترہ کا مربی۔بیلگری کا مربہ۔

۳۹۔ معجون 189 تا 190

معجون کا قوام۔معجون کا برتن

۴۰۔ حبوب 191 تا 206

لبدی۔لبدی کا قوام۔حبوب کی حفاظت۔رابطات۔گولیاں بنانا۔ہاتھ سے گولیاں بنانا۔چھری اور تختی
سے گولیاں بنانا۔مشین کے ذریعہ گولیاں بنانا۔توریق۔شکر کا غلاف چڑھانا۔صیقل کرنا۔صیقل کرنے کا
طریقہ۔روغن کرنا۔روغن کرنے کی ترکیب۔گولیوں پر سریش کا غلاف چڑھانا۔غلاف قرنی۔

۴۱۔ قرص بنانا 207 تا 216

قرص بنانے کی ترکیب۔تحبیب (دانہ دار سفوف بنانا)۔تحبیب سازی (دانہ بنانے کا طریقہ)۔
تجفیف (خشک کرنا)۔اقراص سازی۔شکر کا غلاف چڑھانا۔صیقل کرنا۔روغن کرنا۔اقراص پر کیمیائی
غلاف چڑھانا رفلم کوٹنگ کرنا۔فلم کا غلاف چڑھانے کا طریقہ۔اقراص پر فلم کوٹنگ کا زلال بنانے
کا طریقہ۔سیال اور آلاتِ کوٹنگ۔

۴۲۔ کیپسول اور اس سے متعلق چند بنیادی باتیں 217 تا 219

۴۳۔ مرہم۔مرہم بنانا۔مرہم سے متعلق چند بنیادی باتیں۔ 220 تا 221

۴۴۔ قیروطی اور ضماد۔ 222

حصہ دوم : چھوٹی ادویہ سازی (صیدلیہ جزئیہ)

۱۔ ادویہ سازی چھوٹے پیمانے پر 224

۲۔ دواخانہ کی تزئین 224

۳۔ صفائی ستھرائی 225

۴۔ ہوا اور روشنی 225

۵۔ مریض رتیماردار کے بیٹھنے کا نظم 226

۶۔ دواؤں کی تقسیم 226

۷۔ دواخانہ میں دواؤں کی ترتیب 227

۸۔ دواخانہ کے آلات کا رکھ رکھاؤ اور صفائی 229

۹۔ نسخہ باندھنا 229 تا 231

۱۰۔ صفات ادویہ 231 تا 232

۱۱۔ ترکیب استعمال بتانا 233

۱۲۔ چند اغذیہ کی ترکیب تیاری 234 تا 241

دال کا پانی۔دلیا۔ساگودانہ۔شوربہ۔فالودہ۔فیرنی کھیر۔ماء الجبن۔ماء الشعیر۔ماء الشعیر مقشر۔
ماء الشعیر ملحم۔ماء العسل (شہد کا پانی)۔ماء اللحم (گوشت کا پانی)۔یخنی۔

کتابیات۔ 242

Scanned with CamScanner

فن دواسازی

Art / Skill of the preparation of Medicines

دواسازی ایک ایسا فن ہے جس میں عقل و فکر، عمل و تجربہ، دقیقہ رسی اور نکتہ شناسی کی خاص ضرورت ہوتی ہے۔ کیوں کہ اگر دواسازی میں ذرا سی غفلت اور بے احتیاطی ہو جائے تو دوا سے مریض کی بیماری دور ہونے کے بجائے اسے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات ہلاکت تک نوبت پہنچ سکتی ہے۔ جو اطباء علاج و معالجہ اور دواسازی کا کام کرتے ہیں انہیں فن دواسازی میں پوری مہارت حاصل کرنی چاہئے۔ دواسازی و ترکیب ادویہ، علم ادویہ کا مخصوص عملی حصہ ہے۔ جس میں مختلف ادویہ اور مواد ادویہ کو طبی اغراض کیلئے ترکیب و تحلیل کے ذریعہ قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔

دواسازی میں جس طرح مفرد ادویہ سے ترکیب کے ذریعہ مرکب ادویہ بنائی جاتی ہیں، مثلاً معجونات، حبوب و اقراص وغیرہ، اسی طرح مرکب مواد اور مرکب ادویہ سے بعض اوقات تحلیل و تجزیہ کے ذریعہ اس کے اجزاء علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ مثلاً مغز بادام سے روغن الگ کرنا۔ ادویہ نباتیہ، معدنیہ اور حیوانیہ سے جوہر خاص حاصل کرنا۔ بوٹیوں کو جلا کر ان سے نمکیات اور کھار نکالنا۔ خوشبودار اشیاء سے اجزاء معطرہ اخذ کرنا۔ درختوں سے گوند و رال نکالنا۔ کافور کی لکڑی سے کافور حاصل کرنا۔ برگ نکو۔ برگ ترب۔ برگ کاسنی وغیرہ سے آب مروق اور نتھرا ہوا پانی حاصل کرنا۔ اس طرح دواسازی میں اور بھی بہت سے عمل ہیں جو تحلیل و تجزیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

Introduction of Pharmacy تعارف صیدلہ

''صیدلہ'' اپنے آپ میں بہت وسیع مفہوم رکھتا ہے۔ ماہرین لسانیات نے اس کے معانی اور مفاہیم پر خاصی بحث کی ہے۔ چنانچہ مطلق ''علم الادویہ''''شناخت ادویہ'' اور ''ادویہ کی تجارت'' وغیرہ اسی تناظر میں ہیں۔ اسی طرح ''صیدلانی'' دوافروش اور عطار کو کہتے ہیں' مذکورہ تینوں معانی کے مماثل ''دواسازی'' بھی ہے۔ اسی وجہ سے عصر حاضر میں ''صیدلہ'' سے ''دواسازی'' مراد لی جاتی ہے۔ ''صیدلہ'' اعمال کے تناظر میں دو حصوں میں منقسم ہے۔

۱۔ بڑی یا خاص دواسازی (صیدلہ کلیہ) ۲۔ چھوٹی دواسازی (صیدلہ جزئیہ)

۱۔ بڑی یا خاص دواسازی (صیدلہ کلیہ)

اس میں قرابادینی اصولوں پر اطمینان کے ساتھ چھوٹے یا بڑے پیمانے پر دوائیں بنائی جاتی ہیں۔ مفرد ادویہ سے مرکب دواؤں کی تیاری اسی زمرے میں آتی ہے۔ مرکب دواؤں سے بعض اوقات مطلوبہ اجزاء علیحدہ کیے جاتے ہیں' اس میں بھی صیدلہ کلیہ پر ہی کاربند ہونا پڑتا ہے۔ لعوق' معجون ' قرص' حب، روغن، جوہر اور کشتہ جات وغیرہ تیار کرنا یا حاصل کرنا صیدلہ کلیہ کے زمرے میں آتا ہے۔ اس کام کے لئے متعدد اصطلاحات' تعریق، تقطیر، تکلیس وغیرہ رائج ہیں۔ ''صیدلہ کلیہ'' پر عمل پیرا ہو کر جو دوائیں تیار ہوتی ہیں ان کا ذخیرہ بھی کرلیا جاتا ہے اور حسب ضرورت ان کی تقسیم بڑی سطح پر کی جاتی ہے۔

۲۔ چھوٹی دواسازی (صیدلہ جزئیہ)

اس سے مراد چھوٹے امور ہیں جو عطار یا دوافروش کو عطار خانہ میں انجام دینے پڑتے ہیں۔ مثلاً مفرد دواؤں کو حسب ہدایت معالج نیم کوب کرنا' سیال دواؤں کو حسب دستور مریضوں کو دینے کے لئے شیشی میں رکھنا اور اس پر مقدار خوراک کا نشان لگانا' پھر مریض / تیمار دار کو ترکیب استعمال بتانا' شربت اور عرق ساتھ ہوں اور ان کو ملا کر دینے میں کوئی قباحت نہ ہو تو ایک ہی شیشی میں دینا' وغیرہ اعمال ''صیدلہ جزئیہ'' کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس کا بیان آخر میں کیا جائے گا۔

حصہ اول

بڑی دواسازی

(صیدلہ کلیہ)

Part -1

Scanned with CamScanner

اعمال دواساز

دواسازی ایک ایسا فن ہے جس میں عقل وفکر، عمل و تجربہ، دقیقہ رسی اور نکتہ شناسی کی خاص ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ اگر دواسازی میں ذراسی غفلت اور بے احتیاطی ہو جائے تو دوا سے مریض کی بیماری دور ہونے کے بجائے اسے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور بعض اوقات ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جو لوگ علاج معالجہ اور دواسازی کا کام کریں انہیں فن دواسازی میں پوری مہارت حاصل کرنی چاہئے۔ دواسازی کا فن اگرچہ کہ بہت وسیع ہے لیکن ہم اس وقت زیادہ تر ان اعمال کا ذکر کریں گے جو علم الصیدلہ سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔

دواساز کے اوصاف

Responsibilities / Principles of Manufacturer

دواسازی کسی بھی پیمانے کی ہو، اس میں دواساز / عطار کے فرائض اور اوصاف بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، جہاں شفایابی کے لئے مرض کی تشخیص، صحیح نسخہ کی تجویز اور اعلیٰ ومعیاری مفردات کی فراہمی ضروری ہے وہیں ان ادویہ کو مخصوص شکل وصورت میں تمام تر دیانتداری اور فنی رموز کے ساتھ تیار کرنا اور مریض کو دینا ایک بڑا فریضہ ہے۔ جسے ہر دواساز اور عطار کو ادا کرنا پڑتا ہے، عطار / دواساز کی معمولی غلطی بلکہ تساہلی سے نہ صرف شفایابی کے امکانات مدھم ہو سکتے ہیں بلکہ زندگی بھی خطرہ میں پڑ سکتی

ہے۔ دواساز اور عطار کے اوصاف کے بارے میں حسب ضرورت بیشتر مباحث کتاب میں جزوی طور پر بیان کئے ہیں۔ ذیل میں چند اساسی باتیں تحریر کی جارہی ہیں۔

۱۔ دواساز کو ایک خلیق، متدین اور دیانتدار آدمی ہونا چاہئے جو جان کی قیمت سمجھتا ہو اور دل میں خوف خدا رکھتا ہو اور مریض سے اخلاق کے ساتھ سلوک کر سکے۔

۲۔ دواساز کا باطنی صفائی اور پاکیزگی کے ساتھ ساتھ ظاہری صفائی اور نفاست بھی عطار / دواساز کے اوصاف حمیدہ میں شامل ہے۔

۴۔ عطار اور دواساز تعلیم یافتہ اور مختلف انداز تحریر اور ضرورت پڑنے پر لغات کا استعمال جانتا ہو (یعنی اسے دیگر زبانوں میں دواؤں کے نام کی جانکاری ہو)۔

۵۔ دواسازی کے اعمال اصطلاحات وادویہ کی شناخت کے ساتھ ان کے مترادف ناموں سے بھی واقف ہو۔

۶۔ مفرد اور مرکب دواؤں، خاص طور پر سمی دواؤں کی مقدار خوراک سے بخوبی واقف ہو۔

۷۔ اعلیٰ اخلاقی کردار کا حامل ہو جس میں خوش گفتاری اور نیک نفسی انتہائی ضروری ہے کیوں کہ "یہ عوامی رابطہ" کی جگہ ہے۔

۸۔ نسخہ خوانی کے ساتھ ساتھ نسخہ باندھنے اور مریض / تیماردار کو ترکیب استعمال بتانے اور سمجھانے کا سلیقہ جانتا ہو، مریض سے خوش اسلوبی کے ساتھ برتاؤ کرنا اس سلسلہ میں نہ صرف شفاء مرض کے لئے ضروری ہے بلکہ فنی اور تاجرانہ نقطہ نظر سے بھی انتہائی اہم ہے۔

۹۔ صرف تجارت مطمح نظر نہ ہو بلکہ وہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار بھی ہو۔

۱۰۔ فنی افادیت کو سامنے رکھتے ہوئے دواسازی کے نت نئے طریقوں کی تلاش میں سرگرداں ہو۔

Scanned with CamScanner

عمدہ صنعتی پیداوار کی مشقیں (جی۔ایم۔پی) کی مکمل رہنمائی

Good Manufacturing Practices (GMP) Guidelines

Ref : A Copy of the Gazette of India

<u>Schedule " T "</u>

The Good Manufacturing Practices are prescribed to ensure that :

i. Raw Materials used in the manufacture of drugs are authentic of the prescribed quality an are free from contamination.

ii. The Manufacturing process is as has been prescribed to maintain the standards.

iii. Adequate quality control measures are adopted and

iv. The manufactured drug is released for sale is of acceptable quality.

v. To achieve the abjectives listed above, each licencee shall evolve methodology and procedures for following the prescribed process of manufacture of drugs, which should be documented as a manual and kept for reference and inspection. However, teaching institutions and registered qualified Vaidyas, Siddhas and Hakeems who prepare medicines on their own to dispense to their patients and selling such drugs in the market are exempted from the purview of Good Manufacturing Practices.

Factory Premises : کارخانے کا قیام

صنعتی پیداوار کے کارخانہ کیلئے حسب ذیل امور کی بابت مناسب جگہ کی فراہمی ضروری ہے۔

The manufacturing plant should have adequate space for :-

۱۔ خام مال کی حصولیابی اور ذخیرہ کرنے کا گودام
i. Receiving and storing raw materials

۲۔ صنعتی پیداوار کی مرحلہ وار تیاری کیلئے احاطے
ii. Manufacturing process Areas

۳۔ معیار قائم رکھنے کا شعبہ
iii. Quality control section

۴۔ تیار شدہ مال کا گودام
iv. Finished goods store

۵۔ دفتر۔ v. *Office*

۶۔ رد کردہ سامان/ادویات کا گودام
vi. Rejected goods / Drugs store

۱۔۲ عمومی ضروریات:۔ 1.2 *General Requirements*

Scanned with CamScanner

1.1(A) Location and Surroundings ا۔ا (الف) محل وقوع اور گردوپیش:۔

عمارتوں کا محل وقوع اور ان کی تعمیر ایسے یونانی، آیورویدٗ سدھا صنعتی پیداوار کیلئے استعمال کی جانے والی عمارتوں کا محل وقوع اور ان کی تعمیر ایسے خطے میں ہو جہاں گردوپیش کھلی گندی موریوں کی غلاظت اور عوامی بیت الخلاء کی زہر آلودگی نہ ہو۔ ناگوار سخت بدبو پھیلانے والے **بخارات**، حد سے زاید دھواں دھول گرد خارج کرنے والے کارخانے بھی نہ ہوں۔

1.1(B) Building ا۔ا (ب) عمارتیں۔

کارخانے کیلئے استعمال کی عمارتیں ایسی ہوں کہ وہاں ادویہ سازی کیلئے صاف ستھرا ماحول میسر ہو۔ مکڑی کے جالوں، حشرات الارض اور چوہوں وغیرہ سے پاک ہو۔ ان میں ہوا اور روشنی کیلئے قابل لحاظ روشندان ہوں۔ فرش اور دیواریں گیلی یا نم نہ ہوں۔ احاطے کارخانہ کا استعمال ادویہ کی تیاری، پیکنگ اور لیبل لگانے کا کام فیکٹری ایکٹ کی مطابقت میں کیا جائے۔ اور عمارتوں کا محل وقوع ایسا ہو کہ:

i) ادویہ سازی کے متعلق سارے کام، کارخانہ اور اس سے متصل عمارت میں آسانی سے انجام پا سکیں۔

ii) کام کیلئے جگہ کشادہ ہو۔ خام مال اور آلات کی مناسب جگہ رکھنے کی گنجائش ہو۔ مختلف ادویات کا ان کے اجزاء کا ایک دوسرے میں مل جانے کا خطرہ نہ ہو اور دوسری ادویات یا اجزاء کی ممکنہ زہر آلودگی پر قابو پایا جا سکے، اور دواسازی کے دوران ضروری نگرانی کے قدامات میں بھول چوک کا خطرہ نہ رہے۔

iii) عمارت کا ڈیزائن اور تعمیر اور دیکھ بھال کے مناسب انتظامات ہوں تاکہ حشرات الارض، چوہوں کا داخلہ عمارت میں ممکن نہ ہو۔ اندرونی سطح (دیواریں، فرش اور چھتیں) ہموار اور مسطح ہوں۔ اس میں دراڑیں نہ ہوں تاکہ صفائی اور جراثیم کشی میں آسانی رہے۔ اس کمرے کی دیواریں جہاں ادویہ سازی کیجاتی ہو ناپسندیدہ اثرات قبول کرنے والی نہ ہوں اور صفائی قائم رکھنے میں مددگار ہوں فرش بھی

مسطح اور ہموار ہو تاکہ گرد اور فالتو اجزاء کا ڈھیر نہ لگے۔

iv) جس احاطے میں ادویہ تیار کی جاتی ہوں وہاں گندے پانی کی نکاسی کا عمدہ انتظام ہو۔ بیت الخلاء اور برقی تنصیبات محفوظ اور خطرہ سے خالی ہوں۔

v) آگ کی بھٹی کے حصے میں ٹین کی چھت اور مناسب روشندان ہوں، ساتھ ہی مکھیوں اور گرد و غبار سے پاک رکھنے کی خاص احتیاط کی جائے۔

vi) آگ سے بچاؤ کے اقدامات اور باہر نکلنے کی مناسب سہولتیں ہوں۔

1.1(C) Water Supply ا۔ا (ج) پانی کا انتظام:۔

صنعتی پیداوار کیلئے پانی خالص محفوظ اور معیاری ہو۔ پورے صنعتی علاقہ کی دھلوائی کیلئے وافر پانی کا خاطر خواہ انتظام ہو۔

1.1(D) Disposal of water ا۔ا (د) پانی کی نکاسی:۔

ادویہ کی تیاری کے شعبوں سے اور تجربہ خانوں سے نکلنے والا پانی اور دیگر گندگیاں جو کارندوں اور عوام کی صحت کیلئے نقصان دہ ہوتی ہیں انہیں پولیوشن کنٹرول اتھارٹیز *Pollution control authorities* کے رہنمایانہ خطوط پر مناسب طریقہ سے صاف کر کے ضائع کیا جائے۔

1.1(E) Containers Cleaning ا۔ا (ھ) کنٹینرس کی صفائی۔

کارخانوں میں جہاں کنٹینرس جیسے بوتلیں، بڑی، چھوٹی شیشیاں اور بڑے جارس کا استعمال ہوتا ہے ان کی دھلوائی، صفائی اور خشک کرنے کا معقول نظام رہے۔ اور یہ کام ادویہ کی تیاری (پیداوار) کے شعبہ سے علحدہ رکھا جائے۔

ا۔ا(و) گودام۔: 1.1(F) Stores

ذخیرہ کرنے کے گودام نمی سے پاک ہوں اوران میں مناسب روشندان ہوں اور مختلف اقسام کے سامان جیسے خام مال' پیکنگ کا سامان اور تیارشدہ پیداوار وغیرہ کے لئے علحدٰ علحدہ ذخیرہ کرنے کی وسیع گنجائش ہو۔

ا۔ا(و)(الف) خام مال:۔1.1(F) A Raw Materials

صنعتی پیداوار کے لئے حاصل کیا گیا تمام خام مال گودام میں ذخیرہ کریں۔ صنعتکار اپنے تجربہ سے یونانی' آیوریدا اور سدھا طرز کی ادویات کے لئے استعمال ہونے والے خاص خاص خام مال کی خصوصیات کی حفاظت کیلئے کنٹینرس کا استعمال کریں۔

خام مال کے معیار کی برقراری کیلئے اسے نمی سے ہونے والے نقصان سے بچائیں۔ خوردبینی جراثیم کی زہرآلودگی سے' کیڑے مکوڑوں سے اور چوہوں سے بچائے رکھیں۔ اگر کسی خام مال کیلئے خاص ماحول ضروری ہو تو' خام مال گوداس کی درجہ بندی کرکے مناسب ماحول بنایا جائے۔ خام مال گوداس میں کنٹینرس' چھوٹے کمروں یا حصوں کا نقشہ design بناتے وقت حسب ذیل اقسام کے خام مال کے برتنے کا خاص خیال رکھیں۔

۱) دھاتی نوعیت کا خام مال۔ Metallic Origin

۲) معدنیاتی نوعیت کا خام مال۔ Mineral Origin

۳) تازہ جڑی بوٹیاں Fresh Herbs۔

۴) خشک جڑی بوٹیاں یا پودوں کے حصے Dry Herbs or plant parts۔

۵) ایکسی پینٹ (دوا کے خراب ذائقہ کو چھپانے کے لئے خول کی شکل میں ... جانے والی چیز) Excipients etc

۶) اڑنے والے تیل رخوشبوئیں اور ذائقے Volatile oils / Perfumes / Flavours.

۷) درختوں سے کشید کی ہوئی اشیاء رچپچپا مادہ رگوند plant extract and exudates Resins.

ہر خام مال ذخیرہ والے کنٹینرز کی مناسب نشاندہی کے لئے لیبل چسپاں کرکے اُس پر خام مال کا نام درج کیا جائے۔ مزید یہ بھی کہ وہ کہاں سے حاصل کیا گیا اور اُس کی موجودہ نوعیت جیسے'' جانچ ہوئی ہے' یا ''مستند' یا ''ردکردہ' صاف لفظوں میں لکھا جائے۔ اس لیبل پر مخصوص رسید کی نشاندہی بیاچ نمبر یا لاٹ نمبر اور تاریخ وصولی سے کی جائے۔

تمام خام مال کے نمونے حاصل کرکے اُن کی جانچ یونانی' آیورویدٗ سدھا اندرون خانہ ماہرین (معیار سے متعلقہ ماہرفن) سے یا پھر حکومت کے مستند تجربہ خانوں سے کرائی جائے اور صرف جانچ اور تصدیق کے بعد ہی خام مال کا استعمال کیا جائے۔'' خام مال گودام'' سے ہٹادیا جائے اور اُسے علحدہ کمرے میں رکھا جائے۔ مال کی وصولی کی رسیدیں' جانچ اور تصدیق یا رد کا سارا ریکارڈ اور خام مال کے استعمال سے متعلق تمام اسناد کا باضابطہ ریکارڈ Record رکھا جائے۔

ا۔ا(و)(ب) پیکنگ کا سامان۔: 1.1(F) B. Packaging Materials

پیکنگ کا سارا سامان جیسے بوتلیں' جارس' کپسولس وغیرہ کا مناسب ذخیرہ رکھا جائے۔ پیکنگ سے قبل سارے کنٹینرس اور ڈھکن (ڈاٹ) کی ٹھیک سے صفائی کرکے انھیں خشک کیا جائے۔

ا۔ا(ج) تیار سامان کا گودام: 1.1(F) C.Finished / prepared Goods Stores

تیار شدہ مال مقام پیداوار سے ٹھیک ٹھیک پیکنگ کے بعد تیار اشیاء کے گودام کے "Qurantine" ''نشان زدہ احاطہ میں منتقل کیا جائے۔ معیار کی برقراری کے تجربہ خانہ اور ماہرین کے

ذریعہ تیار مال کی جانچ بحوالہ پیکنگ ٗلیبلنگ اور تیار مال ٗمقررہ میعار کا ہونا ''مستند تیار شدہ مال'' ذخیرہ کے احاطہ میں منتقل کیا جائے۔بازار کی ضرورت کے لحاظ سے صرف مستند تیار مال ہی روانہ کیا جائے۔مال کی تقسیم کا ریکارڈ بھی باضابطہ رکھا جائے۔اگر کوئی یونانی' آیورویدٗ سدھا ادویہ کو کسی مخصوص (Specific) ماحول میں رکھنا ضروری ہوتو ایسے تیار شدہ مال کے لئے ضروری درکار ماحول مہیا کیا جائے۔

ا۔ا(ذ) کام کی جگہ:۔ 1.1(G). Working Place

صنعتی پیداوار کے احاطہ میں (مال کی تیاری اور معیار کی برقراری) صنعتی آلات اور سامان جن کا تعلق تیاری کے کسی مرحلہ کیلئے ہوٗان کو موزوں ترتیب میں رکھنے کے لئے کشادہ جگہ مہیا ہو، تاکہ کارکردگی میں آسانی اور حفاظت رہے اور مختلف ادویات' خام مال کے خلط ملط ہونے کا خطرہ نہ رہے یا کم سے کم ہو۔دوا ایک ہی احاطہ میں تیار کی گئی ہوٗ ذخیرہ کی گئی ہو یا ایک دوا کی دوسری دوا کے ذریعہ زہر آلودگی کی گنجائش کو روکا جاسکے۔

ا۔ا(ک) کارندوں کی صحت ٗلباس ٗفضلات کی صفائی اور پاکیزگی:

1.1(H). Health, Clothing, Sanitation and Hygiene of workers :

کارخانے کے تمام کارندوں کا متعدی امراض سے پاک ہونا ضروری ہے۔کارندوں کا لباس' کام اور موسم کی مناسبت سے'ایک جیسا ہو اور صاف ستھرا ہو۔ہاتھوں پیروں میں پہننے کیلئے اور سرڈھاکنے کے لئے حسب ضرورت سوت یا مصنوعی دھاگہ سے بنا ایک سا لباس ہو۔ذاتی صفائی کی مناسب سہولتیں جیسے صاف ستھرے تولیئے' صابن اور برش مہیا کئے جائیں۔مردوں اور عورتوں کیلئے علحدہ بیت الخلاء ان کمروں سے دور ہوں جہاں ادویہ کی پیداوار کی جاتی ہے۔کارندوں کو اپنے کپڑے تبدیل کرنے اور ذاتی سامان رکھنے کی سہولتیں بھی مہیا ہوں۔

ا۔ا(ل) طبّی خدمات۔ 1.1(I). Medical Services:

صنعت کار حسب ذیل سہولیات بھی فراہم کرے:

(الف) پہلی طبّی امداد (First Aid) کی مناسب سہولتیں۔

(ب) ایک معالج کے ذریعہ کارندوں کی بھرتی کے موقع پر طبّی جانچ اور اس کے بعد سالانہ جانچ' خصوصاً متعدی امراض سے پاک ہونے کی جانچ۔اور اس کا باضابطہ ریکارڈ رکھا جائے۔

ا۔ا(م) ضروری آلات کی فراہمی ۔: 1.1(J). Equipments

صنعتی پیداوار کیلئے کاروبار کس پیمانہ پر ہوگا اور پیداوار کی نوعیت کے لحاظ سے ہاتھ سے استعمال کئے جانے والے آلات یا نیم خودکار (بجلی یا بھاپ کے ذریعہ سے) یا مکمل خودکار مشینیں مہیا کی جائیں۔ان میں ٹکڑے کرنے' پیسنے' گھوٹنے' اُبالنے' جلانے' بھوننے' چھاننے' خشک کرنے' بھرنے' لیبل لگانے اور پیک کرنے وغیرہ کی مشینیں شامل ہیں ۔دو مشینوں کے درمیان فاصلہ رکھا جائے مشینوں کے درمیان کارندوں کی باضابطہ آسانی سے حرکت کرنے کی مناسب گنجائش کو یقینی بنائیں۔نیز ان آلات کی تنصیب موزوں ہو اور ان کی ٹھیک سے صفائی اور درستگی کا باضابطہ خیال رکھا جائے (SOPs) بہتر معیاری طریقے کار تجویز کیا جائے۔

ا۔ا(ن) صنعتی پیداوار کے بیاچ کا ریکارڈ ۔:

1.1(K). Batch Manufacturing Records

بلالحاظ اس بات پر کہ صنعتی پیداوار کس نوعیت کی ہے'قدیم طرز کی ادویات ہیں یعنی قرابادینی یا پیٹنٹ یعنی خود کی اپنی مخصوص یونانی' آیورویدٗ سدھا ادویات' انکے ہر بیاچ کی پیداوار کا ریکارڈ باضابطہ

رکھنا لائسنس یافتہ کیلئے لازمی ہے۔ صنعتی پیداوار کے ریکارڈ کی حساب فہمی کے لئے تفصیلات مہیا کرنا ضروری ہے کہ خام اشیاء کی فہرست جیسے اسٹور سے حاصل کیا گیا اور اُن کی مقدار، صنعتی پیداوار کے مختلف مراحل پر کئے گئے امتحان جیسے ذائقہ، رنگ، افعالی خصوصیات اور کیمیائی جانچ جیسی ضروری ہو یا یونانی، آیورویدٗ سدھا مستند کتب میں دی گئی ہو۔ جن کا ذکر ڈرگ اینڈ کاسمیٹک ایکٹ 1940 (23 of 1940) کے پہلے شیڈول میں کیا گیا ہے۔ صنعت کار کی طرف سے کی گئی اندرون خانہ خام اشیاء کی جانچ یا دوران پیداوار اور تیار شدہ اشیاء کی جانچ بھی اس میں شامل ہے۔ ان ریکارڈس پر شعبہ پیداوار اور شعبہ برقراری معیار کے ذمہ دار کے دستخط ہونے چاہیئے۔ تیار شدہ مال گودام تک تیار کردہ ادویات منتقل کرنے کی تفصیلات بشمول تاریخ منتقلی اور ادویہ جات کی مقدار بشمول تیار شدہ مال کی جانچ کا ریکارڈ، اگر کوئی ہو اور پیکنگ کا ریکارڈ باضابطہ رکھا جائے۔ تیار ادویہ جات کی چھان بین کے بعد صرف مستند معیاری ادویات ہی فروخت کیلئے جاری کرنے کی اجازت دی جائے۔

تاریخ، افرادی قوت، استعمال کی گئی مشینیں اور آلات اور تیاری کے مختلف مراحل کا ریکارڈ، آگ میں جلانا اور اندرونی استعمال کے لئے خاص سفوف کی پسوائی کا ریکارڈ باضابطہ رکھنا ضروری ہے۔

١۔١(ح) تقسیم کاری کے ریکارڈس :- 1.1(L) Distribution Records

یونانی، آیورویدٗ سدھا ادویات کے ہر بیاچ کی تقسیم کاری اور فروخت کا ریکارڈ باضابطہ ہوتا کہ ضرورت پڑنے پر اس بیاچ کی فوری اور مکمل بازطلبی ممکن ہو سکے۔

١۔١(ط) بازار سے آئی شکایات کا ریکارڈس :- 1.1(M). Record of Market Complaints

صنعت کار کیلئے ضروری ہےکہ بازار میں فروخت شدہ مال کے بارے میں بازاری رپورٹ سے

ملنے والی شکایات کے اندراج کا ایک رجسٹر رکھے۔ صنعت کار کو چاہئے کہ ایسی تمام بازار سے ملنے والی شکایات کی تاریخ اور ان کے بارے میں صنعت کار کی کی گئی تحقیقات اور غلطی کو دور کرنے کیلئے کئے گئے اقدام بھی درج کرے تا کہ ایسی بازاری شکایات کا اعادہ نہ ہو۔ صنعت کار کیلئے ضروری ہے کہ ہر چھ ماہ کی مدت میں ایک بار شکایات کا ریکارڈ عہدہ دار مجاز کو پیش کرے۔ اس رجسٹر کا کسی بھی وقت معائنہ کیلئے کارخانہ میں موجود رہنا چاہئے۔

یونانی، آیورویدٗ سدھا ادویہ جات کے استعمال کی وجہ سے الٹا اثر ہونے کی رپورٹس کے لئے صنعت کار علیحدہ رجسٹر رکھے۔ صنعت کار تحقیقات کر کے پتہ لگائے کہ الٹا اثر ادویہ میں کسی خامی سے ہوا یا یہ کہ لٹریچر میں ایسے اثر والی رپورٹ پہلے سے موجود ہے یا یہ ایک نیا مشاہدہ ہے۔

١۔١(ی) معیار کی برقراری :- 1.1(N). Quality Control

ہر لائسنس یافتہ کیلئے لازمی ہے کہ اپنے احاطہ میں معیار کی برقراری کے شعبہ کی سہولت مہیا کرے یا یہ کام حکومت کے مستند تجربہ خانہ سے کرائے۔ یہ جانچ یونانی، آیورویدٗ سدھا ادویہ جات کی تیاری کے مستند معیار پر ہونا چاہئے۔ جہاں ایسی جانچ کی سہولت نہ ہو صنعت کار کی صراحت کی بموجب یا دوسری حاصل معلومات پر کی جائے۔ شعبہ برقراری معیار کیلئے لازمی ہے کہ خام مال کی چھان بین کرے۔ پیداوار کے مرحلوں کی نگرانی کرے اور معیار کی جانچ کے بعد اس بات کو یقینی بنائے کہ "تیار شدہ مال گودام" کو معیاری مال بھیجا جا رہا ہے، ایسے معیار کی نگرانی کیلئے ایک علیحدہ ماہر کو ترجیح دی جائے۔

معیار کو برقرار رکھنے شعبہ میں حسب ذیل سہولتیں ہونی چاہئیں:-

١۔ برقراری معیار شعبہ کیلئے ١٥٠ مربع فٹ کا احاطہ رہے۔

٢۔ خام ادویات کی نشاندہی کیلئے کتب حوالہ جات اور مثالی نمونہ جات کا انتظام ہو۔

٣۔ صنعتی پیداور کے مختلف مراحل کا ریکارڈ رکھا جائے۔

Scanned with CamScanner

تیار شدہ مال کی چھان بین کیلئے پیداوار کے ہر بیاچ کے نمونے تین سال تک محفوظ کیے جائیں۔

۵۔ خام مال ادھورہ تیار مال اور تیار شدہ مال جہاں ذخیرہ کیے جاتے ہیں وہاں قابل قبول ماحول کی مناسب نگرانی کی جائے۔

۶۔ ادویہ جات کے ذخیرہ کی ضروریات اور شلف لائف کو قائم رکھنے کا ریکارڈ رکھیں۔

۷۔ صنعت کار جو یونانی ' آیورویدٗ سدھا پیٹنٹ ادویہ جات بناتے ہیں ایسے فارمولہ ادویات کی ضروری صراحت اور نگرانی کے حوالہ جات (مثالیں) خود مہیا کریں۔

۸۔ مخصوص طریقہ تیاری اور مراحل جیسے کشتہ سازی وغیرہ اور صنعت کار جو بھی پیداواری طریقہ کار اختیار کرے اس کے ہر ہر عمل کا ریکارڈ رکھا جائے۔

۹۔ یونانی ' آیورویدٗ سدھا طرز کی ادویات کیلئے حکومت ہند کی جاری کی جانے والی ہدایات پیمانہ ادویہ کی نشاندہی خالص ہونے اور ان کی قوت کے بارے میں پوری پوری پابندی کی جائے۔

۱۰۔ تمام خام مال کی فنگس 'پھپھوندٗ (*Fungus*) اور جراثیم (Bacteria) سے زہر آلودگی نہ ہو اس کی خاص نگرانی کی جائے۔ تاکہ ایسی آلودگی کم سے کم رہے۔

۱۱۔ برقراری معیار شعبہ کیلئے کم سے کم۔

(الف) ایک شخص یونانی ' آیورویدٗ سدھا میں کسی منظور شدہ یونیورسٹی یا بورڈ کی حاصل کردہ ڈگری کا حامل ہو بموجب انڈین میڈیسن سنٹرل ایکٹ 1970(84 of 1970) شڈول II۔

(ب) بشرطیکہ فارمیسی کا بیچلر فارما کا گنوی اور کیمسٹری برقراری معیار شعبہ سے جڑا ہو۔

۳۔۰ جراثیم سے پاک پیداوار کی ضروریات:۔

3.0 *Requirement of sterile Product*

(الف) صنعتی پیداوار کے احاطے **(A). *Manufacturing Areas*:۔**

جراثیم سے پاک یونانی ' آیورویدٗ سدھا صنعتی پیداوار کے مقصد سے مخصوص ڈیزائن کے

اطراف سے بند احاطے مہیا کئے جائیں۔ ان احاطوں میں داخلے ہوا بند (Air locks) ہوں اور لازمی طور پر گرد وغبار سے پاک ہوں، روشندانوں کے ساتھ ہوا کی فراہمی ہو۔ ایسے تمام احاطے جہاں نقصاندہ جراثیم سے پاک پیداوار کی جاتی ہے ہوا کی فراہمی بکٹیریا کو روکنے کے ہیپا فلٹرس (*HEPA FILTERS*) ہوں نیز ہمسایہ علاقہ کی نسبت زیادہ دباؤ پر ہو۔ جراثیم سے پاک پیداوار کے احاطوں کا تمام سطحوں پر اس طرح ڈیزائن کیا جائے کہ ان کی صفائی اور جراثیم سے پاک کرنے میں سہولت ہو۔ جراثیم سے پاک پیداوار کے دوران یونانی ' آیورویدٗ سدھا ادویات میں روزمرہ جراثیم کی سطح یا حد (*Microbial count*) حاصل کی جائے۔ ان نتائج کا اندرون خانہ معلوم اسٹانڈرڈ سے مقابلہ کیا جائے اور اس کا ریکارڈ رکھا جائے۔ ادویات کی تیاری کے احاطے میں کم سے کم مجاز افراد کا داخلہ ہو۔ ایسے احاطے میں داخلہ اور اخراج کا خصوصی طریقہ کار اختیار کیا جائے اور اُسے تحریری طور پر نمایاں مقام پر آویزاں کیا جائے۔

یونانی ' آیورویدٗ سدھا کی ایسی پیداوار جسے اُن کے ڈبوں میں جراثیم سے پاک کیا جا سکتا ہو متعلقہ احاطوں کا خاص ڈیزائن ہو اور ایسی پیداوار جسے جراثیم سے پاک کیا جاتا ہو اس کے پہلے سے پاک کی گئی پیداوار کے ساتھ ملاوٹ کا امکان نہ رہے۔ ایسی صورتوں میں جہاں پیداوار کو آخری مرحلہ میں جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے احاطوں کا ڈیزائن پاک پیداوار کو ایسی پیداوار میں ملوث ہونے میں رکاوٹ بنے جسے جراثیم سے پاک کرنے کی ضرورت نہیں۔

(ب) زہر آلودگی (سمیت) اور ملاوٹ کے خلاف احتیاط:

(B). *Precautions against contamination and Poisoning*:

(الف) صنعتی پیداوار کا کام تشفی بخش الگ تھلگ عمارت میں کیا جائے یا اگر ایک ہی عمارت میں ہو تو علحدہ محفوظ حصہ میں کیا جائے۔

(ب) کام کے احاطے میں فلٹرڈ ہوا کا متفرق دباؤ کے تحت استعمال ہو۔

(ج) ہوا کے اخراج کا مناسب نظام ہو۔

(د) جراثیم سے پاک پیداوار کیلئے مخصوص جراثیم پاک ہوا کا گذر ہو۔

(ھ) لیمپس کی جراثیم کش صلاحیت کی جانچ اور ریکارڈ کہ کتنے گھنٹوں تک جلتا رہا یا اس کی قوت کی جانچ کا ریکارڈ رکھا جائے۔

(و) سیّال شئے کے انفرادی ڈبے (کنٹینرس) اور محلول کی جانچ سیاہ۔ سفید پس منظر میں روشنی کو پھیلا کر کی جائے تاکہ بیرونی اجسام کی زہرآلودگی سے پاک ہونے کو یقینی بنایا جاسکے۔

(ز) پیداواری بیاچ کی حتمی تقسیم سے قبل لائسنس جاری کرنے والے مجاز آفیسر کے تکنکی ماہر کی جانچ اور ادویہ کی حقیقی افادیت اور نظری افادیت کا تقابل کرایا جائے۔ ماسٹر فارمولے کے تحت تمام کاروائیاں بشمول کمرے کا درجہ حرارت' متعلقہ رطوبت' بھری گئی مقدار' ہجر نا رسنا (leakage) اور شفافیت کی جانچ اور ریکارڈ کیا جائے۔

List of Machinery, Equipment and Minimum Manufacturing Premises Required for the manufacture of various categories of Unani System of Medicines

یونانی ادویہ سازی کی صنعتی پیداوار کیلئے ضروری آلات کی فہرست معہ کم سے کم رقبہ ۱۲۰۰ مربع فٹ جگہ علیحدہ علیحدہ کمرے یا تقسیم شدہ حصہ جو عمل ادویہ سازی کیلئے ہو۔ اگر یونانی کے ساتھ ایورویدیا سدھا میڈیسن بھی تیار کرنا ہو تو اس کیلئے ۴۰۰ مربع فٹ کی جگہ زائد ہونی چاہیئے۔

۱۔شعبہ اطریفل، تریاق، جوارش، معجون وغیرہ:۔

Itrifal / Tiryaq / Jawarish / Majoon / Khamira sections.

تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشنیری:۔

گرائنڈر رپلوارئزر۔(Grinder/Pulverizer) چھنی (Sieves)۔ ضرورت پر سفوف ملانے کا مشین (Powder Mixer if required) اسٹین لیس اسٹیل کا برتن (S.S. Patilas) اور دیگر سامان میں معجون وغیرہ کو ملانے کیلئے خمیرہ کو گھوٹنے کیلئے پلینٹری مکسرس (plantery mixer)

۲۔شعبہ عرقیات:۔ *Arqiyat Section*

عرق کشید کرنے کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری: قرع انبیق (عرق کشید کرنے کی مشین) (Distillation plant) اسٹین لیس اسٹیل اسٹوریج ٹینک (S.S.Storage tank) ابالنے کا برتن (Boiling vessel) گریوٹی فلٹر (Gravity filter)، شیشی دھونے کی مشین (Bottle washing machine)، شیشی کو خشک کرنے کی مشین (Bottle Dryer) شیشی بھرنے کی مشین (Bottle Filling Machine)، ڈھکن سیل کرنے کی مشین (Cap sealing Machine)۔

۳۔شعبہ حبوب سازی۔ : *Pills Making section*

حبوب کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری: ۔گرائنڈر رپلوارئزر۔(Grinder/Pulverizer) چھنی (Sieves)۔ ضرورت پر سفوف ملانے کی مشین (Powder Mixer, if required) کشتی (trays)۔

۴۔شعبہ سفوف۔ : *Powder (Sufoof) section*

سفوف کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔گرائنڈر رپلوارئزر۔(Grinder/Pulverizer) چھنی (Sieves)۔ ضرورت پر سفوف ملانے کی مشین (Powder Mixer, if required)۔

۵۔شعبہ روغن سازی۔ : *Oil (Raughan)Making section*

روغن کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔ تیل

Scanned with CamScanner

کشید کرنے کی مشین (Oil expeller)۔ ایس ایس کے برتن (SS patila)، تیل فلٹر
(oil Filter)، بوتل کو خشک کرنے کی مشین (Bottle Dryer) شیشی بھرنے کی
مشین (Bottle Filling Machine)، ڈھکن سیل کرنے کی مشین
(Cap sealing Machine)۔ بھٹی (Furnace)۔

۶۔ شعبہ شیاف / سرمہ / کاجل:۔ Shiyaf / Surma / Kajal section

شیاف/سرمہ/کاجل کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر
مشینری: ینڈ رنر (End Runner) ۔ ایس ایس برتن (S.S. Vessel) ملانے کی
مشین (Mixer)۔

۷۔ شعبہ مرہم/ضماد : Ointment (Marham)/ Paste (Zimad) section

مرہم کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری: ۔کھرل
Kharal۔ بھٹی Bhatti۔ ینڈ رنر۔ گرائنڈر/پلوارئزر (Grinder/Pulverizer)۔
ٹرپل رول مل Triple roll mill۔ (اگر ضرورت ہو تو)۔

۸۔ شعبہ اقراص۔ : Qurs (Tablet) section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
گرئنڈر/پلوارئزر۔ (Grinder/Pulverizer) چھنی (Sieves) سفوف ملانے کی مشین
(Powder Mixer, if required) (اگر ضرورت ہو تو)۔ دانہ بنانے کی مشین
Granulator۔ خشک کرنے کی مشین Dryer owen۔ اقراص سازی کی مشین
Tablet compressing machine۔ ڈائی / پنچس Die & Punches of
different shapes۔ کشتیاں Trays۔ او۔ٹی آلات O.T. Apparatus۔ ترازو
اور باٹ Balance with weight۔ چمچے Spoons شکر کا غلاف چڑھانے کا ہانڈا/برتن

مشین Sugar coating pan۔ چمک لانے کا ہانڈا/برتن مشین Polishing pan۔

۹۔ شعبہ کشتہ سازی۔ Kushta (Clax) Making Section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
بھٹی Bhatti۔ کھرل kharal۔ سل بٹہ sil batta۔ مٹی کی ہانڈی Earthen pot۔

۱۰۔ شعبہ مربہ جات۔ Murabba Section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
سلور کے برتن۔ ۵۰ سے ۱۰۰ کیلو کی گنجائش والے۔ جنڈانہ بھٹی Gendna Bhatti۔

۱۱۔ شعبہ کیپسول ۔ : Capsule section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:
۔گرائنڈر/پلوارئزر۔ (Grinder/Pulverizer) چھنی (Sieves)۔ ضرورت پر سفوف ملانے
کی مشین (Powder Mixer, if required) کیپسول بھرنے کی مشین۔ ایر کنڈیشنر۔ ڈی
ہیومیڈیفائیر (نمی کو دور کرنے والی مشین)۔ ترازو اور باٹ۔ اسٹور کرنے کا سامان۔

۱۲۔ شعبہ شربت اور جوشاندہ:۔ Syrup (Sharbat / Joshanda) section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
ٹنگم پریس Tinctum press۔ ایگزاسٹ پنکھا Exhaust fan۔ بھٹی / Bhatti
Furnace section ۔شیشی دھونے کی مشین Bottle washing Machine۔ فلٹر پریس
Filter press۔ گریویٹی فلٹر Gravity filter۔ شربت بھرنے کی ٹینک معہ نل یا مشین
Bottle filling tank with tap / liquid filling machine۔ ڈھکن کو سیل کرنے کی
مشین P.P. cap sealing machine ۔ ایر اون بجلی کا معہ اس کی گرمی کو کنٹرول کرنے کے

Scanned with CamScanner

کشید کرنے کی مشین (Oil expeller)۔ ایس ایس کے برتن (SS patila)، تیل فلٹر (oil Filter)، بوتل کو خشک کرنے کی مشین (Bottle Dryer) شیشی بھرنے کی مشین (Bottle Filling Machine)، ڈھکن سیل کرنے کی مشین (Cap sealing Machine)۔ بھٹی (Furnace)۔

۶۔شعبہ شیاف / سرمہ / کاجل:۔ Shiyaf / Surma / Kajal section

شیاف/سرمہ/کاجل کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری: ینڈ رنر (End Runner) ۔ایس ایس برتن (S.S. Vessel) ملانے کی مشین (Mixer)۔

۷۔شعبہ مرہم/ضماد : Ointment (Marham)/ Paste (Zimad) section

مرہم کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔ کھرل Kharal۔ بھٹی Bhatti۔ ینڈ رنر۔ گرائنڈر/پلوارئزر (Grinder/Pulverizer)۔
ٹرپل رول مل Triple roll mill۔ (اگر ضرورت ہو تو)۔

۸۔شعبہ اقراص۔ : Qurs (Tablet) section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
گرینڈر/پلوارئزر۔ (Grinder/Pulverizer) چھلنی (Sieves) سفوف ملانے کی مشین (Powder Mixer, if required) (اگر ضرورت ہو تو)۔ دانہ بنانے کی مشین Granulator۔ خشک کرنے کی مشین Dryer owen۔ اقراص سازی کی مشین Tablet compressing machine۔ ڈائی/پنچس Die & Punches of different shapes۔ کشتیاں Trays۔ او۔ٹی آلات O.T. Apparatus۔ ترازو اور باٹ Balance with weight۔ چمچے Spoons شکر کا غلاف چڑھانے کا ہانڈا/برتن

مشین Sugar coating pan۔ چمک لانے کا ہانڈا/برتن مشین Polishing pan۔

۹۔شعبہ کشتہ سازی۔ Kushta (Clax) Making Section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
بھٹی Bhatti۔ کھرل kharal۔ سل بٹہ sil batta۔ مٹی کی ہانڈی Earthen pot۔

۱۰۔شعبہ مربہ جات۔ Murabba Section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
سلور کے برتن۔ ۵۰ سے ۱۰۰ کیلو کی گنجائش والے۔ جنڈانہ بھٹی Gendna Bhatti۔

۱۱۔شعبہ کیپسول ۔ : Capsule section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:
۔گرائنڈر/پلوارئزر۔ (Grinder/Pulverizer) چھلنی (Sieves)۔ ضرورت پر سفوف ملانے کی مشین (Powder Mixer, if required) کیپسول بھرنے کی مشین۔ ایرکنڈیشنر۔ ڈی ہیومیڈیفائیر (نمی کو دور کرنے والی مشین)۔ ترازو اور باٹ۔ اسٹور کرنے کا سامان۔

۱۲۔شعبہ شربت اور جوشاندہ:۔ Syrup (Sharbat / Joshanda) section

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔
ٹنٹم پریس Tinctum press۔ ایگزاسٹ پنکھا Exhaust fan۔ بھٹی / Bhatti Furnace section۔ شیشی دھونے کی مشین Bottle washing Machine۔ فلٹر پریس Filter press۔ گریویٹی فلٹر Gravity filter۔ شربت بھرنے کی ٹینک معہ نل یا مشین liquid filling machine / Bottle filling tank with tap۔ ڈھکن کو سیل کرنے کی مشین P.P. cap sealing machine ۔ ائیراون بجلی کا معہ اس کی گرمی کو کنٹرول کرنے کے

Scanned with CamScanner

خود کار طریقہ کے ساتھ Air oven electrically heated with thermostatic control Kettle۔

۱۳۔ شعبہ قطور چشم اور مرہم برائے چشم

Qutoor e Chashm / Eye Ointment section :

اس کی تیاری کیلئے کم از کم ۱۰۰ مربع فٹ کا رقبہ ہونا ضروری ہے۔ ساز و سامان اور دیگر مشینری:۔ گرم ہوا کا اون معہ بجلی کے ہیٹر اور اس کے کنٹرول سسٹم کے ساتھ Hot air oven electrically heated with thermostatic control Kettle

۱۴۔ شعبہ بھٹی Bhatti / Furnace section :۔

اس کیلئے کم از کم ۲۰۰ مربع فٹ کا رقبہ علیحدہ ہونا ضروری ہے۔ اور اس کے ساتھ اس میں دھوئیں کی نکاسی کا مکمل سسٹم ہو اور روشن دان لگے ہوں اور مکھی مچھر اور دوسرے کیڑوں وغیرہ کی روک تھام کے لئے مکمل انتظام ہو۔

Each manufacturing unit will have a separate area for Bhatti, furnaces, boilers, Putta, etc., with proper ventilation system, arrangement for the prevention of flies, insects & dust etc..

ادویہ شناسی

Identification of drugs

دواؤں کے استعمال و انتخاب میں دواء کی شناخت بھی نہایت ضروری ہے۔ لیکن ادویہ کی شناخت کیلئے کتاب کے صفحات کا پڑھ کر یاد کر لینا ہی کافی نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ بہت جلد ذہن سے اتر جاتی ہیں۔ بلکہ ان کی شناخت کیلئے ان کے متعلقہ اجزاء کو بچشم خود دیکھنا چاہئے۔ اس ضمن میں ان کی ظاہری شکل و صورت، رنگ، قد، مقام پیدائش، بو اور ذائقہ وغیرہ پر غور کرنا چاہئے اور بشرط امکان ان کا کیمیائی اور خوردبینی امتحان بھی کرنا چاہئے (ادویہ فروش سے مفردات کی خریدی کے وقت اس کی جانچ کی رپورٹ حاصل کرنے کے دوران اس کی عمر وغیرہ جاننا بہت ضروری ہے یہ جی۔ ایم۔ پی۔ ایکٹ کے مطابق ہے) اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر نباتات کی شکل ایک دوسرے سے آپس میں بہت مشابہ ہوتی ہے لیکن ان کے افعال و خواص میں بہت زیادہ اختلاف ہو سکتا ہے۔

شناخت مزاج الادویہ

Identification of the temperament of the drugs

تمام موالید ثلاثہ (نباتات، حیوانات، جمادات) چار عناصر آگ، پانی، ہوا اور مٹی سے مرکب ہیں اور ان کی کیفیات بھی چار ہیں حرارت، برودت، رطوبت اور یبوست۔ یہ چاروں کیفیتیں جب باہم مل کر آپس میں ٹوٹتی پھوٹتی ہیں تو اپنی انفرادیت کھو دیتی ہیں لیکن ایک درمیانی یکساں کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس کا نام مزاج ہے۔ یہ چاروں عناصر جب خالص ہوتے ہیں تو ان میں ان کی اصلی کیفیات نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہیں جیسے پانی اگر خالص ہو اور دوسرے بیرونی اثرات سے اسے گرم یا ٹھنڈا نہ کیا گیا ہو تو پانی کے اندر ایک درمیانی درجہ کی برودت پائی جائے گی جو نہ بہت زیادہ سرد محسوس ہوگی اور نہ بہت زیادہ گرم اسی طرح ہوا طبعی حالت میں رطب، مٹی یابس اور آگ حار محسوس ہوگی۔ تمام نباتات، حیوانات اور جمادات ان ہی عناصر سے اور کوئی مرکب ان عناصر اربعہ سے خالی نہیں ہے۔ یہاں ہم ادویہ حار اور بارد کی خصوصیات بیان کر رہے ہیں۔

ادویہ حارہ یعنی گرم ادویہ :۔ Hot Drugs

تمام جڑیں حار ہیں سوائے بیخ انجبار۔ اصل اللفاح اور یبروج الصنم کے۔

تمام پتے خشک ہوتے ہیں سوائے برگ جھاؤ، برگ حنا، برگ شاہترہ، برگ سور سبز کے۔

تمام پھول گرم ہوتے ہیں، سوائے گل سرخ۔ نیلوفر، چاندنی، گڑھل، بنفشہ کے۔

تمام تخم جو بے مغز ہوں گرم ہیں۔ سوائے تخم کاسنی، کاہو، خرفہ کے۔

تمام دانے گرم ہوتے ہیں سوائے حب الآس، حب کاکنج کے۔

تمام گوندیں گرم ہیں سوائے دم الاخوین اور کتیرا کے۔

تمام روغن گرم ہوتے ہیں سوائے روغن کدو، کاہو، خشخش، پہٹیہ اور روغن ناریل کے۔

تمام شیر دار درخت گرم ہوتے ہیں مثلاً مدار، زقوم وغیرہ۔

تمام حیوانوں کے دودھ حار مرکب القوی اور مائل بہ حرارت ہیں سوائے گدھی کے دودھ کے۔

تمام چربیاں (شحم) حار رطب ہیں۔

تمام لعابات حار ہیں سوائے اسبغول اور بہدانہ کے۔

تمام قشر اور پوست گرم ہیں مثلاً دارچینی، تج وغیرہ۔

تمام معدنیات متفرقہ حار یابس ہوتی ہیں مثلاً سہاگہ، شورہ، ہرتال، زنگار، نوشادر وغیرہ۔

تمام دھاتیں حار یابس ہوتی ہیں۔

تمام چرپری، تلخ، اور نمکین دوائیں گرم خشک ہوتی ہیں سوائے افیون، کافور کے۔

تمام چربیلی دوائیں معتدل مائل بہ حرارت و رطوبت ہوتی ہیں۔

تمام شیریں دوائیں معتدل مائل بہ حرارت و رطوبت ہوتی ہیں۔ سوائے خوبانی کے۔

ادویہ باردہ۔ Cold Drugs

تمام مغز دار تخم بارد ہوتے ہیں سوائے خربوزہ کے۔

تمام خشک پھل جو گٹھلی رکھتے ہیں بارد ہوتے ہیں سوائے خرما اور عناب کے۔

تمام عصارے مثلاً اقاقیا، کہربا وغیرہ بارد ہوتے ہیں۔ سوائے عصارہ ریوند و غافث کے۔

تمام حجریات بارد ہیں سوائے حجر الیہود، حجر ارمنی، حجر لاجورد کے۔

تمام درخت کے تازہ پوست بارد ہیں۔

تمام گٹھلیاں بارد یابس ہوتی ہیں۔

تمام قابض دوائیں بارد یابس ہوتی ہیں۔

تمام کسیلی دوائیں بارد یابس ہوتی ہیں۔

تمام کھٹی دوائیں بارد ہوتی ہیں۔ اور تمام پھیکی دوائیں بارد رطب ہوتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

دواؤں کی عمر Age of the drugs

دوا کی عمر سے مراد' دوا کے طبی افعال وخواص وافادیت کی مدت ہے کہ دوا کے یہ خواص کتنی مدت تک برقرار رہ سکتے ہیں؟ اس سلسلہ میں ایک اصولی بات ذہن میں رکھیں کہ جب تک کوئی دوا اپنی ظاہری شکل وصورت' رنگ' بو' ذائقہ اور وزن میں برقرار رہتی ہے اس کی طبی افادیت برقرار تصور کی جاتی ہے اور جب ان میں فرق آجاتا ہے تو افادیت میں بھی فرق آجاتا ہے اور جب ان کی طبی افادیت ختم ہو جاتی ہے تو ان ادویہ کو ''مردہ'' تصور کرلیا جاتا ہے۔ دوا کی عمر کے تعین کے لئے مختلف اصول وضع کئے گئے ہیں ایک بنیادی بات یہ ہے کہ اگر کوئی تخم خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اگر وہ بوئے جانے پر اُگ آئے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں ہنوز طبی افادیت ہے۔ لیبورٹیریز میں دواؤں کے کیمیاوی تجزیہ کے بعد طبی افادیت کا تعین دشوار نہیں ہوتا' اطبائے قدیم نے اپنے تجربوں کی بنیاد پر بعض دواؤں کی عمر متعین کی ہے۔ (ادویہ فروش سے مفردات کی خریدی کے وقت اس کی جانچ کی رپورٹ حاصل کرتے ہوئے اس کی عمر وغیرہ جاننا بہت ضروری ہے یہ جی۔ ایم۔ پی۔ قانون کے مطابق ہے) ذیل میں اختصار کے ساتھ ان کو تحریر کیا جارہا ہے

نباتی ادویہ۔ Botanical Drugs

اس زمرے میں نباتات کے پھول' پتے' تخم' جڑ' چھال' گوند' دودھ' عصارہ اور روغن آتے ہیں۔

۱۔ پھول اور پتے۔ Flowers and Leaves

اطباء قدیم کے تجربات کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ نباتات کے انتہائی نرم و نازک حصے' پھول کے اجزاء موثرہ ۶ ماہ تک صحیح حالت میں رہتے ہیں پھر بتدریج ان کے قویٰ ضائع ہونے لگتے ہیں اور ایک سال بعد یہ ناقابل استعمال ہو جاتے ہیں' پتے بھی ایک سال بعد قابل استعمال نہیں رہتے تاہم ان میں پھولوں کی بہ نسبت سال گذرنے کے بعد بھی کچھ خصوصیات باقی رہتی ہیں۔

۲۔ پھل۔ Fruit

دواؤں میں استعمال ہونے والے پھل کی مدت حیات عام طور سے ایک سال ہوتی ہے تاہم بعض پھل صرف اپنے موسم میں مفید ثابت ہوتے ہیں نیز ان کا تحفظ وذخیرہ بھی دیر تک دشوار ہوتا ہے۔ عناب کو ایک سال کے اندر ہی کیڑا لگ جاتا ہے روغنی پھل (اخروٹ' چلغوزہ اور بادام) عام طور پر ایک سال تک اپنے دوائی خواص رکھتے ہیں۔ بعد میں خواص میں کمی آنے لگتی ہے اور اگر ان کو چھلکوں سے علیحدہ کردیا جائے تو کارکردگی کی مدت اور بھی کم ہو جاتی ہے۔

۳۔ تخم۔ Seed

تخم کی مدت حیات مختلف ہوتی ہے۔ بعض تخم دو سال تک قابل استعمال رہتے ہیں۔ مثلاً تخم تربوز' تخم خشخاش اور تخم کدو' ان کی عمر دو سال سے زیادہ نہیں ہوتی' اس کے برخلاف بعض تخم ایسے ہوتے

ہیں کہ سال بھر کے اندر اندر خراب ہونے لگتے ہیں بابچی اور سرس کے بارے میں مشاہدہ ہے کہ ایک سال کے اندر ہی اس میں کیڑے لگ جاتے ہیں۔

۴۔شاخ‘ جڑ‘ چھال۔ *Branch, Root, Bark*

ان کی عمر مختلف ہوتی ہے چنانچہ عام طور پر شاخیں اور لکڑیاں ایک سال تک استعمال کے لائق رہتی ہیں۔ جڑ کی عمر دو سال تک متعین کی گئی ہے لیکن بعض جڑیں ایسی بھی ہیں جو ایک سال کے اندر ہی ''کرم خوردہ'' ہو جاتی ہیں‘ بہمن سفید‘ بہمن سرخ اور چوب چینی، ریوند چینی، تربد اسی طرح کی ہیں‘ بعض جڑیں دس سال تک قابل استعمال رہتی ہیں۔قسط‘ ہلدی‘ اور کٹھل کو سالہا سال بعد استعمال کیا جاسکتا ہے

۵۔دودھ۔ *Milk*

دودھ سے مراد درختوں کے دودھ کی عمروں میں بھی بہت اختلاف ہے‘ بعض دودھ تازہ تازہ تو استعمال کے لائق رہتے ہیں بعد میں ان کی دوائی کی خصوصیت متاثر ہو جاتی ہے لیکن بعض دودھ‘ جو مختلف ناموں سے فراہم ہیں ان کی عمر زیادہ ہوتی ہے مثال کے طور پر افیون‘ جو دراصل دودھ ہی ہے‘ اس کی عمر پچاس سال‘ سقمونیا کی عمر بیس سال اور فرفیون کی عمر چالیس سال متعین کی گئی ہے۔

۶۔گوند۔ *Resin*

اشق‘ ببول‘ دم الاخوین اور کیترا وغیرہ‘ جو گوند ہیں‘ کی عمر تین سال متعین کی گئی ہے۔

۷۔عصارہ۔ *Extract, Squeezing*

یہاں عصارہ سے مراد منجمد خشک رب (عصارہ) ہے جس کو بعض درختوں کی لکڑیوں اور چھالوں وغیرہ کے جوشاندہ کو حسب دستور خشک کر کے بناتے ہیں‘ مثلاً اقاقیا‘ رسوت اور کات سفید (کتھا) ان کی عمر دو سال متعین کی گئی ہے۔

۸۔روغن۔ *Oil*

یہاں روغن سے وہ تیل مراد ہیں جو تخم سے بذریعہ مشین / کولھو میں پیل کر نکالے جاتے ہیں۔ ان میں مزاجی اعتبار سے سرد و گرم و معتدل تینوں ہوتے ہیں۔بعض ٹھنڈے تیل جلد غیر افادی ہو جاتے ہیں روغن خشخاش‘ روغن کاہو اور روغن تخم کدو اسی زمرے کے ہیں۔بعض روغن گرم ہوتے ہیں‘ ان کی قوت دو سال تک برقرار رہتی ہے‘ روغن تلخ (سرسوں کا تیل) روغن زیتون‘ روغن کنجد اور روغن نارجیل اسی زمرے کے ہیں۔

حیوانی ادویہ۔ *Animal origin Drugs*

چربی	ا سے ۲ سال
خشک پتہ	۲ سے ۳ سال
پنیر مایہ	ایک سال
مغز سر کنجشک یا کسی اور جانور کا	چند گھنٹے۔

(تازہ مغز کو گھی میں بریاں کر کے شہد میں محفوظ کرنے پر ایک سال میں بھی خراب نہیں ہوتا)

جند بیدستر۔مشک۔عنبر خوشبو باقی رہنے تک (دس سال ہے)۔

قرن گاؤ	۱۰ سال
قرن الایل	۴۰ سال

۱۵سال۔

مروارید

سرطان،عروسک اور کیچوے کو اگر صاف اور خشک کر کے رکھا جائے تو دو(۲) سال تک قابل استعمال رہتے ہیں۔

مروارید اور سیپ کو اس وقت تک قابل استعمال سمجھیں جب تک ان کی چمک دمک قائم ہے۔

خون اگر تازہ ہے تو اس کی قوت دو(۲) دن تک برقرار رہتی ہے۔

خشک گوبر، مینگنیاں اور خون کی قوت ایک سال کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

معدنی ادویہ۔ Mineral origin Drugs

مٹی۔ سال ہا سال مگر ضرورت کے وقت پر تازی استعمال کریں۔گیرو۔گلِ مختوم۔ملتانی۔ارمنی وغیرہ

پتھر۔ کھرل کیا ہوا سال ہا سال بغیر کھرل کیا ہوا عمر میں کم ہوتا ہے یاقوت۔زمرد۔ہیرا۔پکھراج۔لاجورد۔یشب۔عقیق۔وغیرہ۔

دھات۔ Metal

(فلزات) کی عمروں میں بہت اختلاف ہے' اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض دھاتیں آب وہوا سے کم متاثر ہوتی ہیں (مثال کے طور پر تانبا' جست' چاندی' سونا اور سیسہ) یہ طویل مدت تک قابل استعمال رہتی ہیں اس کے برخلاف بعض دھاتیں آب وہوا سے جلد متاثر ہو جاتی ہیں۔مثال کے طور پر'لوہا' یہ جلد زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ان دھاتوں میں بھی سونا' ایسی دھات ہے جو آب وہوا سے متاثر نہیں ہوتا۔اس لیے اس کو افضل واشرف دھات قرار دیا گیا ہے۔واضح رہے کہ کشتہ کی حالات میں بھی بیشتر دھاتوں کی عمر میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

زنگار کی عمر ایک سال

سفیدے کی چھ سال

مردار سنگ،توتیا،اقلیمیاء طلاء،مارقشیشا اور اقلیمیاء فضہ کی عمر چالیس(۴۰) سال ہے۔

زہر مہرہ کی عمر بیس(۲۰) سال ہے۔

دواؤں کا ناپ تول۔ Scale & Measurement

دواؤں کے ناپ' تول میں احتیاط اور ہوشیاری دواسازی کے بنیادی اصولوں میں سے ہے' دوا کی کم مقدار مرض سے شفایابی کے امکانات کو مدھم کر دیتی ہے اسی طرح مقدار میں زیادتی بد اثرات پیدا کر سکتی ہے' اقتصادی طور پر نقصان ہوگا وہ علیحدہ بات ہے' ذیل میں ناپ تول سے متعلق چند باتیں تحریر کی جارہی ہیں۔

۱۔ خشک دوائیں عام طور پر ترازو میں تولی جاتی ہیں اب الیکٹرونک ترازو آگئے ہیں چنانچہ ذرا بھی فرق کے امکانات ختم ہو گئے ہیں عام دوائیں عام ترازو پر تولیں اور سمی اور قیمتی دوائیں انتہائی حساس ترازو پر تولیں۔

۲۔ سیال/رقیق دواؤں کو پیمانہ کے ذریعہ ناپ کر دیں' بعض دوائیں قطرہ قطرہ شمار کر کے دی جاتی ہیں۔

۳۔ نیم منجمد' لیس دار اور چپکنے والی دوائیں (معجون' لعوق' اطریفل' اور خمیرہ) کو براہ راست ترازو پر تولنے کی بجائے جس ڈبہ/برتن میں رکھ کر دینا ہو' اس کا ''دھار'' کر کے اس میں رکھ کر تولیں' یعنی اگر

ایک ہی طرح کا پلاسٹک کا ڈبہ ہو تو ڈھکن کھول کر ایک ڈبہ وزن والے پلڑے پر اور دوسرا خالی ڈبہ دوا والے پلڑے پر رکھ دیں' پھر حسب دستور وزن رکھ کر دوسرے پلڑے کے ڈبے میں دوا ڈال کر تولیں' اگر پلاسٹک کے ڈبے کے بجائے کوئی اور چیز ہو تو اسی اصول پر اس کو بھی تولیں۔ اس طرح مقدار کے کم' زیادہ ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

۴۔ معجون وغیرہ میں شیرینی کا وزن مقرر کرنا دشوار گزار عمل ہے۔ اگر سفوف' معجون وغیرہ کے نسخہ میں مصری' گڑ' شہد یا ترنجبین وغیرہ ''ہم وزن'' لکھی ہو تو یہاں مراد یہ ہے کہ یہ دوائیں دوسری دواؤں کے مجموعی وزن کے برابر شامل کی جائیں' ''دو چند'' (دوگنا) اور سہ چند (تین گنا) مراد ہے۔ لیکن اگر معجون میں شربت عرق اور مربہ وغیرہ شامل ہوں تو یہاں ان دواؤں کے وزن کو وضع کر کے صرف خشک دواؤں کے وزن کے اعتبار سے ''شیرینی'' شامل کرلیں۔

چند احتیاطیں:

۱۔ شربت' عرق' اور اسی طرح کی رقیق (پتلی) دوائیں دوسرے برتن میں اس طرح گرائیں کہ برتن/جار/بوتل پر لکھا ہوا دوا کا نام ''آلودہ'' نہ ہونے پائے۔

۲۔ سیال دوا نکالنے کے بعد چند قطرے شیشی پر لگے ہوں تو اسے شیشی کی ڈاٹ سے اندر کر کے ڈاٹ اچھی طرح بند کردیں۔

۳۔ سیال دوا/شربت وغیرہ اگر شیشی کے منہ پر لگا ہو اور تھوڑا اچھل گیا ہو تو اس کو پاک وصاف گیلے کپڑے سے صاف کریں۔

حبہ	ایک رتی (10 mg)
قمحہ و شعیرہ	۱/۲ آدھا رتی
دانگ و دوانق	۳/۴ رتی
قیراط	۲ رتی

درہم	۱/۲ ۳ رتی
مثقال	۱/۲ ۴ ماشہ
دام خام	۱۴ ماشہ
دام پختہ	۳۱ ماشہ
اوقیہ	۱/۲ ۲ تولہ
رطل	۱/۲ تولہ
۱ چاول	۵/۸ ۱۵ ملی گرام
۸ چاول	ایک رتی
۸ رتی	ایک ماشہ (۱۰۰۰ ملی گرام)
۱/۲ ماشہ	۵۰۰ ملی گرام
ایک ماشہ	ایک گرام (۱۰۰۰ ملی گرام)
۱۲ ماشہ قدیم	ایک تولہ (۱۰ گرام)
۱۰ ماشہ جدید	ایک تولہ (۱۰ گرام)
ایک تولہ	۱۰ گرام
۵ تولہ	ایک چھٹانک (۵۰ گرام)
۲ چھٹانک	آدھا پاؤ (۱۰۰ گرام)
۴ چھٹانک	ایک پاؤ (۴۰۰ گرام)
ایک سیر	۸۰۰ گرام
ایک رتی	۱۲۵ ملی گرام

Scanned with CamScanner

دواسازی کی اصطلاحات

Pharmacological Terminology

دواساز کو دواسازی کے دوران مختلف اعمال مثلاً کوٹنے‘ چھاننے ، پیسنے‘ جوش دینے‘ بھوننے‘ جلانے‘ تلنے وغیرہ سے واسطہ پڑتا ہے ان اعمال کی فنی اصطلاحات Terminology بھی بنائی گئی ہیں تا کہ ان کے باہمی فرق کو‘ خواہ وہ معمولی ہو یا غیر معمولی‘ بخوبی واضح کیا جا سکے‘ اور لفظوں کے زبان کے بغیر‘ جب ایک لفظ بولا جائے تو اس فن پر نظر رکھنے والا اس کے مفہوم کو اپنے تمام تر کوائف کے ساتھ سمجھ لے۔ ذیل میں دواسازی میں رائج کچھ اس طرح کی اصطلاحات کا اجمالی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

۱۔اطفاء (بجھاؤ دینا)۔ *Extinguish*

اس میں کسی دھات کو تپا کر کسی بوٹی کے رس میں بجھایا جاتا ہے۔ اُردو میں اس کو ’’بجھاؤ دینا‘‘ اور ہندی میں ’’پٹ دینا‘‘ کہا جاتا ہے۔ تانبا‘ چاندی‘ سونا‘ لوہا‘ آگ پر گرم اور سرخ کر کے سیال میں بجھانے کا عمل اطفاء کہلاتا ہے۔

۲۔احراق۔جلانا۔ *To burn / Burning*

اس عمل میں دوا کو جلایا جاتا ہے۔ احراق کی اصطلاح‘ دوا کو جلا کر راکھ کر دینے یا جلا کر کوئلہ کی مانند کرنے‘ دونوں پر محیط ہے۔ اس عمل کے بعد جو چیز حاصل ہوتی ہے اس کو ’’محرق‘‘ (سوختہ) کہا جاتا ہے۔ مثلاً سرطان محرق‘ اسفنج محرق۔

۳۔اقلاء۔کھار نکالنا ۔ *Salt Preparing*

اس صورت میں کسی دوا سے اس کا کھار (نمک) حاصل کیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ عمل ایسی دواؤں پر کیا جاتا ہے جن میں نمکین اجزاء زیادہ تناسب میں ہوں‘ چنانچہ اس دوا کو جلا کر اس کی راکھ (خاکستر) کو پانی میں گھول دیتے ہیں۔ جس سے اس کے نمکین اجزاء پانی میں گھل جاتے ہیں اور ارضی اجزاء تہہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اب ان کو نتھار کر پانی علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ پھر اس پانی کو جلا کر اڑایا جاتا ہے اور جو چیز باقی بچ رہتی ہے وہ اس کا ’’کھار نمک‘‘ کہلاتی ہے۔ جوا کھار‘ مولی کھار‘ چرچٹہ کھار‘ اسی طرح حاصل کیا جاتا ہے۔ سمندر کے شور پانی کو جلا کر بھی نمک حاصل کیا جاتا ہے۔

۴۔اذابت۔پگھلانا ۔ *Melting*

اس میں کسی جامد (ٹھوس) یا نیم جامد چیز کو گرمی پہنچا کر پگھلایا جاتا ہے۔ مرہم‘ لاکھ اور موم اس کی مثالیں ہیں۔

۵۔ارغاء۔جھاگ اتارنا ۔ *Removal of froth*

اس عمل میں شہد‘ چینی یا نباتی عصارہ (وغیرہ) کو جوش دیکر اس کا اوپری میل / کثافت کو کف گیر وغیرہ سے اتارا جاتا ہے۔ اس طرح وہ اشیاء قابل استعمال ہو جاتی ہیں۔

٦۔ازالۂ لون ۔ رنگ اتارنا ۔ Removal of colour

اس میں بعض دواؤں کا رنگ اتارا جاتا ہے اور اس کو دواسازی کی اصطلاح میں "ازالۂ لون" کہا جاتا ہے۔

٧۔برد ۔ برادہ کرنا ۔ Pulverising

دواسازی میں بعض اوقات دوا کو برادہ کر کے شامل کیا جاتا ہے اور معالج اپنے نسخہ میں "برادہ آبنوس" برادہ صندل""" برادہ دندان فیل" لکھتا ہے ویسے اس طرح کی دوائیں عام طور پر مرکبات میں استعمال کی جاتی ہیں ایسی دوائیں جن کا سفوف کرنا دشوار ہوتا ہے انہیں برادہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔آبنوس' صندل' کچلہ 'دندان فیل کو برادہ ہی کیا جاتا ہے۔

٨۔تبلور ۔ قلمیں بنانا ۔ Crystallization

اس عمل میں بعض مخصوص دواؤں مثلاً خالص شورہ اور گندھک سے قلمیں بنائی جاتی ہیں۔ چنانچہ شورہ (خالص) کو پانی میں گھلا کر حرارت کے ذریعہ اس کا پانی اڑا دینے پر شورہ قلمی شکل اختیار کر لیتا ہے۔اسی طرح کبریت (گندھک) کو پگھلا کر چھوڑ دینے پر قلمی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ بعض دوائیں عمل ترسیب کے بعد قلمی شکل اختیار کر لیتی ہیں یہ دراصل اس دوا کے طبعی خواص میں ہوتا ہے۔بلور کی قلمیں تو ازخود پہاڑوں میں بن جاتی ہیں۔

٩۔تقطیع۔ کاٹنا ۔ Cutting

دواسازی میں دوا کے بعض سخت حصے کو کاٹنے کی ضرورت پڑتی ہے مثلاً جڑ' چھال' اور لکڑی وغیرہ' یہ

صورت عام طور سے کوٹنے' پیسنے اور بھگونے سے پہلے پیش آتی ہے۔مثلاً چوب چینی' اصل السوس (ملیٹھی) کو کاٹنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

١٠۔تصوید ۔ نتھارنا ۔ Sieving / To Purify

اس میں مٹی' چونہ جیسی دوائیں جو شکر اور نمک کی طرح پانی میں حل نہیں ہوتیں کو پانی میں حل کر کے ان کے چھوٹے اجزاء کو بڑے اجزاء سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔چنانچہ ایسی دواؤں کے باریک سفوف یا ڈلوں کو پانی میں ملا کر تھوڑی دیر چھوڑ دیتے ہیں جس سے اس دوا کے بڑے اجزاء یعنی ذرات کنکر' پتھر' ریت وغیرہ تہہ میں بیٹھ جاتے ہیں اور اس کے باریک و چھوٹے اجزاء پانی میں تیرتے رہتے ہیں۔اس کے بعد انتہائی احتیاط کے ساتھ پانی کو نتھار لیتے ہیں' پانی کے ساتھ دوا کے باریک اجزاء چلے جاتے ہیں جو بعد میں خود بھی تہہ نشین ہو جاتے ہیں۔ضرورت ہو تو ان کو بھی علیحدہ کر کے دوبارہ نتھارا جاتا ہے۔ورنہ یہی دوا خشک کر کے استعمال میں لائی جاتی ہے۔بعض اوقات ایک دوا کو متعدد بار سفوف کر کے نتھارنا پڑتا ہے۔اس کے بعد ہی کہیں اس کی طبی تصوید مکمل ہوتی ہے۔

١١۔تقطیر ۔ کشید کرنا ۔ Distillation

اس عمل میں پتلے / رقیق / سیال کو گرمی پہنچا کر بخارات کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے اور ان بخارات (بھاپ) کو دوسرے برتن میں سردی کے ذریعہ پانی کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے۔بیشتر عرق' اور شراب وغیرہ اسی طرح کشید کی جاتی ہیں۔

١٢۔ترویق۔چلانا ۔ Clarification / Filteration / Thoroughly refining

Scanned with CamScanner

یہ دوا کے کثیف اور غیر حل پذیر اجزاء کو چھان کر علیحدہ کرنے کی ایک ترکیب ہے۔ چنانچہ جب کسی رقیق / سیال میں ایسی غیر حل پذیر کثافت شامل ہو' جس کو کپڑے وغیرہ سے چھان کر علیحدہ کر دیا جائے تو اس چھنے ہوئے سیال کو ''مروق'' کہا جاتا ہے۔ آب برگ ترب سبز مروق' آب برگ کاسنی سبز مروق اور آب برگ عنب الثعلب سبز مروق وغیرہ اسی طرح حاصل کئے جاتے ہیں۔

۱۳۔ تبخیر ۔ بھاپ بنانا ۔ *Evaporation*

اس عمل میں سیال دوا کو حرارت کے ذریعہ بخارات میں اڑا کر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ بیشتر ربوب اور عصارہ اسی اصول میں گاڑھے یا خشک کئے جاتے ہیں۔

۱۴۔ تصعید ۔ جوہر اڑانا ۔ *Sublimation*

اس میں کسی جامد (ٹھوس) چیز کو بخارات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ پھر ان بخارات کو برودت کے زیر اثر لا کر سیال بنایا جاتا ہے۔ جوہر رسکپور' ست لوبان' اور جوہر الفار (جوہر سنکھیا) اسی ترکیب سے حاصل کئے جاتے ہیں۔

۱۵۔ ترسیب ۔ تہہ نشین کرنا ۔ *Precipitation*

اس میں سیال کے بعض بھاری اجزاء کو تہہ نشین کرایا جاتا ہے۔

۱۶۔ تصفیہ ۔ چھان کر صاف کرنا ۔ *Cleaning*

اس عمل میں نیم جامد دوائیں (مثلاً موم' چربی اور شہد) پگھلا کر موٹے' روئیں دار کپڑے میں چھان کر صاف کی جاتی ہیں۔

۱۷۔ ترشیح ۔ ٹپکانا ۔ *Percolation*

اس عمل میں رقیق اور سیال دوا کو کسی سوراخ دار' موٹے کپڑے میں یا فلٹر پیپر میں ٹپکا کر چھانا جاتا ہے۔ اس سے وہ گدلا سیال صاف ہو جاتا ہے اور گدلا موٹے کپڑے یا فلٹر پیپر میں رہ جاتی ہے۔

۱۸۔ تجفیف ۔ خشک کرنا ۔ *Drying*

اس میں گیلی دواؤں کو حرارت پہنچا کر خشک کیا جاتا ہے۔ یہ حرارت سورج کی تمازت بھی ہو سکتی ہے اور آگ کی گرمی بھی۔ مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ دوا کی رطوبت ختم کر دی جائے اور وہ زیادہ دنوں تک قابل استعمال رہے۔

۱۹۔ تحلیل ۔ حل کرنا' گھولنا ۔ *To dissolve*

جامد (ٹھوس) مادہ کو کسی سیال چیز میں اس طرح ملا دینا کہ وہ شے اس میں گھل جائے۔ یاد رہے کہ بعض اشیاء بعض مخصوص سیال میں گھلنے کا رجحان رکھتی ہیں۔ ان کو سامنے رکھتے ہوئے روغن میں حل پذیر *Fat/ Oil Soluble* اور پانی میں حل پذیر *Water Soluble* کی اصطلاحات وضع کی گئی ہیں۔ یہ نکتہ بھی ذہن میں رہنا ضروری ہے کہ بعض اوقات باریک پسی ہوئی چیز کو بھی ''محلول'' کہا جاتا ہے۔ اس لئے سیال میں حل پذیر اور باریک سفوف (محلول) کے فرق کو نسخہ کی مناسبت سے ذہن میں رکھیں۔

۲۰۔ تدہین ۔ چرب کرنا ۔ *Oiling*

اس میں خشک دوا کو روغن دار بنایا جاتا ہے' اس مقصد سے ہلیلہ جات کی تدہین' اطریفلات میں شمولیت کے لئے کی جاتی ہے چنانچہ یہاں تدہین سے کسی حد تک ان ادویہ کی اصلاح بھی ہو جاتی ہے

Scanned with CamScanner

۔تدہین کے لئے عموماً روغن بادام شیریں' روغن کنجد اور روغن زرد (گھی) مستعمل ہیں۔

۲۱۔تخمیر۔خمیر پیدا کرنا۔ Fermentation

یہ دراصل ہلکا سا عنصری استحالہ ہے جس میں اس دوا کے میٹھے / نشاستہ دار اجزاء میں تیزابیت پیدا ہو جاتی ہے۔بعض اوقات ہمارے کسی غیر اختیاری عمل سے خمیر از خود پیدا ہو جاتا ہے۔جیسے گنے کا رس کسی ایسے برتن میں رکھ دینا جس میں تخمیری عنصر پہلے سے موجود ہو یعنی پہلے اس میں سرکہ ڈالا گیا ہو۔یا اختیاری عمل سے ہو جیسے آٹے میں خمیر پیدا کرنے کے لئے ''جوڑن'' ڈالنا۔بہر حال تمام افعال کا مجموعہ ''تخمیر'' کہلاتا ہے۔

۲۲۔تعفن۔سڑانا' عفونت پیدا کرنا ۔ Putrefaction

اس عمل میں بھی دوا کا معمولی استحالہ ہوتا ہے۔اور اس میں موجود شکر و نشاستہ والے اجزاء میں سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۳۔تکلیس۔چونہ / کشتہ بنانا۔ Calcination

اس میں دوا کو جلا کر چونہ (کلس) کی طرح کر دیا جاتا ہے کشتہ جات میں شامل اہم جزو تکلیس کے بعد ہی شامل کیا جاتا ہے۔اس عمل سے حاصل شدہ چیز کو مکلس کہا جاتا ہے۔

۲۴۔تحمیص ربھوننا۔ Torrefaction

اس عمل میں دوا کو جلایا ضرور جاتا ہے لیکن اس کو سوختہ نہیں کیا جاتا۔عمل کا مقصد دوا کو خشک

کر کے پیسنے لائق بنانا یا اس کی قوت قابضہ کو بڑھانا ہوتا ہے۔بھونی ہوئی چیز ''محمص'' (بریاں) کہلاتی ہے۔مثلاً ابریشم محمص' افیون محمص۔واضح رہے کہ عربی زبان میں ''حمص'' ''چنا'' کو کہتے ہیں اور چنے کو جس قدر بھون کر کھایا جاتا ہے اسی قدر دواؤں کو بھی بھونا جاتا ہے۔اس بھوننے کی مدت کو چنے کے بھوننے کے بقدر کرنے کے لئے ہی تفہیمی غرض سے ''تحمیص'' کہہ دیا گیا۔

۲۵۔تقلیہ رتلنا ۔ Frying

اس صورت میں دوا کو کسی روغن (تیل، روغنی یا چکنی چیز میں تلا جاتا ہے۔مثلاً مازو کو روغن زرد (گھی) میں تلنا' ہڑ کو روغن بادام میں تلنا۔

۲۶۔تشویہ / بھلبھلانا ۔ Roasting

یہ اصطلاح اس عمل پر صادق آتی ہے جب کوئی تر و تازہ پھل' مثلاً سیب' کدو' کھیرا' وغیرہ کو حسب دستور آگ میں بھونا جاتا ہے یا کوئی دوا تازہ پھل کے اندر رکھ کر آگ پر بھونی جاتی ہے۔بھونی ہوئی چیز ''مشوی'' کہلاتی ہے اور بھوننے کا یہ عمل تشویہ (بھلبھلانا) کہلاتا ہے۔

۲۷۔تقشیر / پپڑی/چھلکا بنانا ۔ Crusting

اس میں ابتداء میں دوا کا گاڑھا محلول (گھول) تیار کیا جاتا ہے۔پھر اس کو کسی چکنی ہموار سطح پر باریک پرت کی صورت پھیلا کر خشک کیا جاتا ہے۔جو خشک ہونے پر پپڑی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔کتھ اسی طرح تیار ہوتا ہے۔

۲۸۔تحبیب / دانہ دار سفوف بنانا Granulation۔

Scanned with CamScanner

اس صورت میں بعض مخصوص قسم کی دواؤں (جن کا سفوف بنانا یا کوٹ کر باریک کرنا دشوار ہوتا ہے) کو دانہ دار بنا کر بروئے کار لایا جاتا ہے۔ اس عمل کو تحبیب کہتے ہیں۔ کبھی اس طرح کی دواؤں کا سفوف بآسانی بن سکنے کے باوجود دانہ دار سفوف بنانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس صورت میں ان کو پانی میں ملا کر جوش دے کر دانہ دار بنایا جاتا ہے۔

۲۹۔ دق / کوٹنا ۔ Crushing

دق (کوٹنا زیادہ تر سخت دواؤں کا ہوتا ہے) کی ضرورت عام طور سے سفوف بنانے کے وقت دوا کو باریک کرنے کے لئے پیش آتی ہے۔ اس مقصد سے ہاون دستہ کا استعمال چھوٹے پیمانے کی دوا سازی میں اور اوکھلوں یا سفوف بنانے والے مشینوں کا استعمال بڑے پیمانے کی دواسازی میں ہوتا ہے۔

۳۰۔ رض / کچلنا ۔ Pounding

رض (کچلنا۔ کم سخت، مرطوب یا نیم منجمد دواؤں کے لئے ہوتا ہے۔) کی ضرورت جوشاندہ اور خیساندہ میں پیش آتی ہے تاکہ کچلی ہوئی دوا کے کارآمد اجزاء پانی میں اچھی طرح حل ہو جائیں، ایسی دواؤں کے ساتھ معالج اپنے نسخوں میں "نیمکوفتہ" لکھتا ہے مثلاً اصل السوس مقشر "نیمکوفتہ" بادیان نیمکوفتہ "بیخ بادیاں نیمکوفتہ" "بیخ کاسنی نیمکوفتہ" اسی طرح تر و تازہ / ہری بوٹیوں کو کچل کر "عصارہ" یا "رس" حاصل کیا جاتا ہے۔

۳۱۔ سحق / پیسنا ۔ Pounding / Fine powdering

پیسنے کا عمل خشک اور تر دونوں طرح کی دواؤں میں ہوتا ہے۔ پیسنے (کھرل کرنے) کے لئے چھوٹے پیمانے پر سل بٹہ، ہاون دستہ مستعمل ہے اور بڑے پیمانے پر آج کل مشینیں فراہم ہیں جو دواؤں کو بالکل باریک پیس دیتی ہیں۔ سحق (پیسنے) کی اصطلاح اگرچہ خشک و تر دونوں پر یکساں طور پر حاوی

ہے تاہم زیادہ باریکی سے دیکھیں تو خشک دواؤں کو پیسنے کا عمل "سف (سفوف بنانا Making Powder) کہلاتا ہے۔

۳۲۔ طحن ۔ Grinding / Flour milling

اسی طرح چکی میں پیسنے کو "طحن" کہا جاتا ہے۔

۳۳۔ طبخ / پکانا ۔ Decoction ۔ غلی ۔ اُبالنا ۔ Boiling

ایک یا چند دواؤں کو کسی سیال میں پکانے کو "طبخ" اور جوش دینے کو "غلی" کہتے ہیں پکائی ہوئی چیز کو "طبیخ" اور "مطبوخ" اور جوش دی ہوئی چیز کو "مغلی" (جوشاندہ) کہا جاتا ہے۔

۳۴۔ عصر / نچوڑنا ۔ Squeezing

اسی سے عصارہ (نچوڑ یا نچوڑی ہوئی چیز) کی اصطلاح وضع ہوتی ہے۔ اس میں دواؤں کو دبا کر اس کی رطوبت حاصل کی جاتی ہے۔

۳۵۔ غسل / دھونا ۔ Washing

اس میں دواؤں کو دھو کر اس کی سمیت یا تیزی کو کم کیا جاتا ہے یا مقصد صاف کرنا اور کم و بیش تصویل کے مقاصد حاصل کرنا ہے۔

۳۶۔ نخل / چھاننا ۔ Filtering / Sieving

اس صورت میں دوا کے باریک اجزاء کو بڑے اجزاء سے الگ کیا جاتا ہے۔ اس کام کے لیے چھلنی اور کپڑے دونوں استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ چھلنیوں کے سوراخ کے چھوٹے بڑے ہونے کے اعتبار سے اپنے نمبر بھی ہوتے ہیں اور انھیں کے اعتبار سے سفوف کے درجے مقرر کیے جاتے ہیں۔ چھاننے کا عمل منجمد، نیم منجمد اور سیال تینوں طرح کی دواؤں میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات نسخے میں "مغربل" کی ہدایت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے۔

۳۷۔ نقیع / بھگونا۔ *Infusion*

اس عمل میں ایک یا چند دواؤں کو کسی سرد یا کسی قدر گرم سیال میں ایک خاص مدت اور خاص مقصد کے لیے بھگویا جاتا ہے۔ بھگونے کے بعد اس دوا کو چھان کر حسب ضرورت اس کا سیال استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس کو "منقوع" اور "نقیع" یعنی خیسانده کہا جاتا ہے۔ کبھی کبھی بھگوئی چیز کو گرم جگہ پر رکھتے ہیں تاکہ اس کا جزو اعظم جلد سیال میں سرایت کر جائے۔ اس عمل کو "اطمام" کہتے ہیں۔

دواسازی کی چند ضروری اصطلاحات

SOME IMPORTANT TERMS USED IN PHARMACY

۱۔ آب ترپھلہ۔ *Infusion of tirphala*

آب معنی پانی "ترپھلہ" تین پھل۔ ترپھلہ، ہڑ، بہیڑہ اور آملہ کو کہتے ہیں۔ تینوں دوائیں وزن کو نیم کوب کر کے دواؤں کے ۴-۶ گنا پانی میں بھگو دیں، چند گھنٹے بعد چھان لیں۔ جو سیال حاصل ہوگا وہی "آب ترپھلہ" ہے۔

۲۔ آب خیار۔ *Infusion / decoction of cucumber*

خیار (کھیرا) آب خیار (کھیرے کا پانی)، اس کے نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھیرا کو گل حکمت کر کے بھاڑ میں رکھ دیں، جب گل حکمت سرخ ہو جائے تو نکال کر سرد ہونے دیں، پھر مٹی ہٹا کر کھیرا کا پانی نچوڑ لیں، یہی آب خیار ہے۔

۳۔ آب خیارزہ۔ *Infusion / decoction of kurnel*

آب خیارزہ (ککڑی کا پانی) بھی آب خیار کی طرح حاصل کیا جاتا ہے۔

۴۔ آب کدو ۔ ***Infusion / decoction of pumpkin***

آب کدو (کدو کا پانی) بھی آب خیار کے اصول پر حاصل کیا جاتا ہے۔

۵۔ آب گوشت / آب کامہ ۔ ***Mutton Stock / Soup / Gravy***

آب گوشت (یخنی) گوشت کو پانی میں حسب دستور جوش دے کر حاصل کیا جاتا ہے بعض اوقات اس میں دوائیں بھی شامل کر لی جاتی ہیں۔ تفصیل 'چند اغذیہ کی نوعیت ترکیب' میں ملاحظہ کریں۔

۶۔ ابٹن ۔ ***Cosmetic face powder***

یہ غازہ ہے، جسم کی رنگت نکھارنے کے کام آنے والا ایک مرکب۔

۷۔ ابرک محلوب / دھناب / محلوب ۔ ***Washed / Drawn Mica***

اس کی ترکیب یہ ہے کہ ابرک کو دھان اور کوڑیوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی باندھ کر پانی میں ڈال کر دونوں ہاتھوں سے اس قدر رگڑیں کہ ابرک ریزہ ریزہ ہو کپڑے سے چھن کر پانی میں چلا جائے، جب ابرک کے بڑے اجزاء تہہ نشین ہو جائیں تو پانی نتھار کر یہ ابرک محفوظ کر لیں، اسی کو "ابرک محلوب" کہتے ہیں۔ اور اسی کو دھناب محلوب کہتے ہیں۔

۸۔ آسو ۔ ***Undistilled wine***

یہ ایک قسم کی غیر مقطر (کشیدنہ کی ہوئی) شراب ہے۔

۹۔ آش جو ۔ ***Decoction / infusion of Barley***

جو کا پانی (آش جو) جو کو پانی میں پکا کر حاصل کیا جاتا ہے۔ ماء الشعیر "چند اغذیہ کی نوعیت ترکیب" کے ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۰۔ اپدھات ۔ ارواح / روح ۔ ذوی الارواح ۔

ویدک اصطلاح میں کبریت (گندھک) سیماب (پارہ) ہڑتال، سم الفار (سنکھیا) شنگرف، رسکپور، اور دار چکنہ کو اپدھات کہا جاتا ہے، روح یا ذوی الارواح طبی اصطلاح ہے۔

۱۱۔ اجساد / جسد ۔ ***Un melted mineral bodies***

اہل کیمیا کی اصطلاح میں ان معدنیات کو کہتے ہیں جو آگ کی حرارت سے بھی نہیں اڑتے۔ مثلاً چاندی، سونا۔

۱۲۔ ارشت / نبیذ ۔ ***Beer***

طبی اصطلاح میں اس کا مترادف نبیذ ہے۔

۱۳۔ اطفاء ۔ ***Extinguish***

Scanned with CamScanner

دواسازی کی اصطلاحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴۔ افشردہ/عصارہ ۔ ***Extract***

عصارہ کا مترادف ہے' نچوڑا ہوا سیال' ملاحظہ فرمائیں عصارہ؛ رب۔

۱۵۔ انوپان/بدرقہ ۔ ***Vehicle***

نسبتاً سادہ چیز جو اصل دوا میں ملا کر کھائی جاتی ہے' یا اصل دوا کے اوپر نوش کی جاتی ہے طبی اصطلاح میں اس کو "بدرقہ" کہتے ہیں۔

۱۶۔ اوردھ نلیکا جنتر ۔ ***Tap Distillation***

یہ ویدک اصطلاح ہے' اس کا مترادف نل بھپکہ ہے۔

۱۷۔ ایرنے اپلے (پاچک دشتی)۔ ***Wild Cow dung***

جنگلی اپلے' جو مویشی کے گوبر کرنے کے بعد پڑے پڑے خشک ہو جاتے ہیں۔ کشتہ سازی میں یہی استعمال کئے جاتے ہیں۔

۱۸۔ بوداده ۔ ***Roasting***

جو۔ مہک۔ دادہ۔ دیا ہوا۔ فارسی زبان کا لفظ۔ طبی اصطلاح میں اس عمل کو کہتے ہیں، جس میں

دوا کو کسی برتن یا کرچھی میں رکھ کر آگ پر اتنی دیر تک رکھا جائے کہ اس سے بھننے کی بو آنے لگے نیز دوا کا رنگ تبدیل ہو جائے۔

۱۹۔ بہمنین ۔ ***White and Red Behen***

بہمن کی دونوں قسمیں مراد ہیں۔ یعنی بہمن سرخ وسفید۔ بعض اوقات ایک ہی نسخہ میں دونوں دوائیں بطور جز شامل ہوتی ہیں' اب وقت طبیب "بہمنین" لکھ دیتا ہے۔

۲۰۔ بیضہ نیم برشت ۔ ***Semi Boiled Egg***

عربی اور فارسی ترکیب کے ساتھ یہ طبی اصطلاح وضع ہوئی ہے۔ قدیم طبی ادب میں بھی یہ لفظ ملتا ہے۔ جب کہ نیمبرشت' خالص فارسی لفظ ہے' ابوبکر محمد بن زکریا رازی کے یہاں یہ اصطلاح کثرت سے مستعمل ہے۔ کھولتے ہوئے پانی میں انڈے کو اتنی مدت تک رکھیں کہ اس کی سفیدی تو کسی حد تک جم جائے' لیکن زردی پیلی ہی رہے۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ کہ انڈے کو کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر پانی کو ٹھنڈا ہونے دیں اس سے جو انڈا حاصل ہوگا وہ نیمبرشت ہوگا۔

۲۱۔ پاچک دتی ۔ ***Hand made cow dung cake***

ہاتھ کے تھوپے ہوئے اپلے (دتی۔ ہاتھ کے)۔ بعض اوقات کشتہ سازی میں نصف کیلو یا ایک کیلوگرام اپلہ کی ضرورت پڑتی ہے' تو اس وقت یہی اپلہ بروئے کار لایا جاتا ہے۔ کیوں کہ ایرنے/دشتی اپلے (پاچک دشتی) زیادہ بڑے اور وزنی ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

۳۲۔ پانچ کھار / پنچ کھار / پنک کھشار - Penta Salt

پانچ کھار یعنی پانچ قسم کے نمک عربی اصطلاح میں قلیات خمسہ
(۱) ڈھاک کا کھار (۲) سرسوں کا کھار۔ (۳) جو کا کھار (جواکھار)۔ (۴) تلی کا کھار اور (۵) چل کا کھار یہ پانچ کھار ہیں۔

۳۳۔ پنچکول - 4 types of pipper

یہ ویدک طریقہ علاج کی اصطلاح ہے۔ (۱) پیپل۔ (۲) پیپلا مول۔ (۳) چاب اور (۴) چیتا کو کہتے ہیں۔

۳۴۔ پنچانگ - Whole herb (5 parts)

پنچ - پانچ - انگ - حصہ / اجزا - ویدک اصطلاح ہے پانچ اجزاء (اجزاء خمسہ) کسی بوٹی کے پانچ اجزاء (۱) پتے (۲) پھل (۳) پھول (۴) جڑ (۵) پوست ان کا مجموعہ پنچانگ کہلاتا ہے۔

۳۵۔ پنچ مول خرد - 5 types of shrubs roots

پنچ / پانچ - مول - جڑ - خرد - چھوٹی - پانچ چھوٹے چھوٹے درختوں کی جڑیں ویدک۔
اصطلاح کا لفظ (۱)۔ سال پرنی (سال بن) (۲) پرسٹ پرنی (۳) کنٹائی خرد (۴) کنٹائی کلاں (جنگلی بینگن) (۵) گوکھرو۔ ان پانچ کی جڑ کے مجموعہ کو کہتے ہیں عربی طب میں اصول خمسہ صغیرہ"

۳۶۔ پنچ مول کلاں - 5 types of trees roots

پانچ بڑے درختوں کی جڑیں (اصول خمسہ کبیرہ) (۱) درخت بل (۲) آرلو (۳) درخت کمبھاری (۴) پاڑل (۵) ارنی۔ یہ "پنچ مول کلاں" ہیں۔

۲۷۔ ترکٹہ - 3 types of irritable drugs

تین چرپری دوائیں۔ ویدک اصطلاح (حریفات ثلاثہ) (۱) سونٹھ (۲) فلفل سیاہ (۳) فلفل دراز (پیپل) پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

۲۸۔ تربد اکبرآبادی مجوف خراشیدہ - Operculina turpethum Hollow

تربد اکبرآبادی (آگرہ کے علاقہ میں عمدہ قسم کا تربد ملا کرتا تھا اس لئے اکبرآبادی تربد کہا گیا) مجوف (سوراخ کردہ یعنی اس کے درمیان کا سخت حصہ نکالا ہوا) خراشیدہ چھلکا/بیرونی پوست اتارا ہوا۔

۲۹۔ تودرین - 2 types of Mathlola incana

اس کا اطلاق تودری سرخ اور تودری زرد پر ہوتا ہے۔

۳۰۔ چہار تخم / چترج - Seeds of 4 plants

فارسی لفظ' چار دواؤں کے بیج' (۱) تخم کنوچہ (۲) تخم ریحان (۳) تخم بالنگا اور (۴) تخم اسپغول۔ ویدک طریقہ علاج میں (۱) میتھی (۲) اجوائین (۳) ہالون (۴) کلونجی کو کہتے ہیں ویدک میں چترج بھی کہتے ہیں۔ یونانی اور ایورویدہ میں اس ضمن میں اختلاف ہے۔ مگر ہم یونانی طریقہ علاج کی ترکیب کو ترجیح دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ چہار مغز ۔ **4 kernels**

فارسی زبان کا لفظ ہے' (۱) مغز تخم خربزہ (۲) مغز تخم تربوز (۳) مغز تخم کدو اور (۴) مغز تخم ککڑی' چہار مغز کہلاتے ہیں۔

۳۲۔ چترجات / چترجاتک

ویدک اصطلاح میں چار دواؤں ا۔ تج ۲۔ تج پات ۳۔ الائچی ۴۔ ناگ کیسر کو کہتے ہیں۔

۳۳۔ چٹکی ۔ **A pinch**

(as much as can be held between a finger and the thumb)

اس کا اطلاق اس سفوف پر ہوتا ہے جو بچوں کے لئے بنایا جاتا ہے' چونکہ یہ سفوف کم مقدار میں بچوں کو دیا جاتا ہے۔ اور ناپ عام طور پر ''چٹکی'' سے ہی ہوتی ہے' اس لئے یہ نام رکھ دیا گیا۔

۳۴۔ چرخ دینا ۔ **Melting heat**

کسی دھات کو اتنی حرارت دینا کہ وہ پگھل جائے۔

۳۵۔ چرخ کھانا ۔ **To revolve**

کسی دھات کا حرارت سے پگھل کر بوتہ (وغیرہ) میں چکر کھانا۔

۳۶۔ چہل بند۔ **Amalgam**

پارہ کو کسی دھات (قلعی' چاندی' جست) کے ہمراہ ملغمہ (منعقد) بنانے کو کہتے ہیں جس دھات کو پارہ کے ساتھ منعقد کیا جاتا ہے۔ اس دھات کو پگھلا کر اس میں پارہ ملا کر کھرل کر دیتے ہیں۔

۳۷۔ چورن ۔ **Digestive powder**

اس کا اطلاق اس سفوف پر ہوتا ہے جس میں ترشی' چرپراپن اور نمکین ہو۔ اور یہ سفوف ہاضمہ کی درستگی کے علاوہ مراض معدو امیاء میں مستعمل ہے۔

۳۸۔ خضاب ۔ **Dye**

دواؤں کا سفوف / سیال جس سے بال رنگین یا سیاہ کئے جائیں۔

۳۹۔ دشمول۔ **Ten Roots**

دس جڑیں' اصول عشرہ' یہ پنچ مول خرد' پنچ مول کلاں ہیں۔

۴۰۔ دھات / ذوی الاجساد ۔ **Ore / Metals / Minerals**

دھات (فلزات) ویدک میں سونا' چاندی' تانبا' لوہا' رانگ' جست' سیسہ' ان سات معدنی چیزوں کو دھات کہتے ہیں' کیمیا دانوں کے یہاں کو ذوی الاجساد کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں صرف اسی قدر دھاتیں معلوم تھیں۔ لیکن دور حاضر میں کئی دھاتین معلوم ہوگئی ہیں

۴۱۔ ذوی النفوس ۔

Scanned with CamScanner

کیمیا کی اصطلاح میں دو چیزیں جو ذوی الارواح اور ذوی الاجساد میں رابطہ کا کام کریں۔ مثلاً

پھٹکری، شورہ، نوشادر۔

۴۲۔ رس ۔ Juice

سبز بوٹی کا پانی' جو کوٹ کر یا مل کر نچوڑ لیا گیا ہو' ویدک میں پارہ کو بھی "رس" کہتے ہیں پارہ میں ڈالی جانے والی مرکب دوا کو بھی "رس" کہتے ہیں۔

۴۳۔ شگفتہ ۔ Expended

فارسی زبان کا لفظ کھلا ہوا' ایسے کشتہ پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جو آگ دینے سے کھل اپھول کر سفید، زرد یا سرخ رنگ کا اور نہایت آسانی سے باریک کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

۴۴۔ شیر پسر ۔ Milk of mother who has male Infant

ایسی عورت کا دودھ جس کی گود میں لڑکا ہو۔

۴۵۔ شیر دختر ۔ Milk of mother who has female Infant

ایسی عورت کا دودھ جس کی گود میں لڑکی ہو۔

۴۶۔ صلایہ ۔ Grinding

پیس کر باریک کرنا' کھرل کرنا' کھرل / باریک پسی ہوئی دوا۔

۴۷۔ صندلین ۔ Both types of sandal

دونوں قسم کے صندل' یعنی سرخ صندل' سفید صندل

۴۸۔ عصیر ۔ Squeezing

ملاحظہ کریں عصارہ' معزرب۔

۴۹۔ عقد ۔ Mixen

پارہ کے ساتھ کوئی دوسری دھات ملا کر گولی بنانا / کھرل کرنا

۵۰۔ فلفلین ۔ Both pipers

دونوں قسم کے فلفل یعنی فلفل سیاہ (کالی مرچ) فلفل دراز (مگھپل)

۵۱۔ قاقلین ۔ Greater & Lesser Cardamom

دونوں قاقلہ' قاقلہ صغار (چھوٹی الائچی / الائچی خرد) قاقلہ کبار (بڑی الائچی / الائچی کلاں)

۵۲۔ قیروطی ۔ Ointment

روغن اور موم کا آمیزہ جو باہم پکا لیا گیا ہو۔

۵۳۔ کجلی ۔ Compound of the mercury & Sulphur

کاجل کی طرح سیاہ رنگ کا ایک سفوف جو پارہ مصفی اور گندھک کو ملا کر کھرل کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ عمدہ کجلی کی شناخت یہ ہے کہ کھرل میں نہ چپکے، بلکہ کھرل کرتے وقت علیحدہ رہے، دستہ کے نیچے آواز نہ دے، آگ پر ڈالنے سے بغیر کسی آواز کے جل جائے۔

۵۴۔ کرسی / کرسیاں ۔ *Dried pieces of cow dung cake*

اُپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

۵۵۔ گھاٹ ۔ *Barked*

ہندی زبان کا لفظ، اس کے مترادف ''مقشر'' عربی زبان کا لفظ ہے جو کو پانی میں بھگو کر اوکھلی میں کوٹ کر چھلکا علیحدہ کیا ہوا جو۔ ''جو مقشر'' کہلاتا ہے۔

۵۶۔ لبدی ۔ *Paste*

اس کا ذکر جبوب کے باب میں ملاحظہ کریں۔

۵۷۔ لگدی / نغدہ ۔ *Slurry*

سبز یا خشک بوٹی یا کسی دوا کو پانی میں بھگو کر غلولہ یا ٹکیہ سی بنا لینا، اسی ٹیکہ یا غلولہ کو نغدہ، لگدی یا نگدہ کہتے ہیں۔

۵۸۔ ماءالحیات ۔ *Water of life*

حیات آفرین پانی، کیمیا سازی کی اصطلاح میں وہ چیز جس کے ذریعہ کسی دھات کا کشتہ

زندہ کیا جائے، یعنی اس کے ذریعہ کشتہ کی گئی دھات پھر اصل شکل میں لوٹ آئے مثلاً چاندی کا کشتہ زندہ ہونے کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ وہ چاندی اپنی مخصوص خاکی شکل چھوڑ کر چمکیلی چاندی کی شکل میں تبدیل ہو جائے۔ کیمیا دانوں نے ماءالحیات کے دو نسخے تحریر کئے ہیں۔

☆ شہد، گھی، سہاگہ ہموزن۔ تینوں دواؤں کو مطلوبہ دھات کے کشتہ کے ساتھ چرخ کریں، دھات اپنی اصل شکل میں آجائے گی۔

☆ گوگل، خردل، چھوٹی مچھلیاں، بھیڑ کی اون، قند سیاہ (گڑ) ہر ایک، ایک حصہ، شہد، دو حصہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد میں ملائیں، پھر اس میں مطلوبہ دھات کا کشتہ ملا کر گولیاں بنائیں اور بوتہ میں بند کر کے چرخ دیں، مطلوبہ دھات اپنی اصل شکل میں آجائیگی۔

۵۹۔ مجوف ۔ *Hallow*

اس اصطلاح کا اطلاق نالیدار / خولدار چیز پر ہوتا ہے اور عام طور پر تربد کو مجوف کرنے کی ہدایت ہوتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تربد میں بیچ میں ایک سخت چیز ہوتی ہے جس کو نکال لینے پر وہ نالیدار / مجوف ہو جاتا ہے۔

۶۰۔ محلول ۔ *Solution*

باریک پسی ہوئی / کھرل کی ہوئی / گھلی ہوئی چیز

۶۱۔ مدبر ۔ *Ingeniously Purifed*

ایک خاص عمل، جس میں دوا کی کوئی مضرت یا خصوصیت کو دور کرنا ہو، ملاحظہ فرمائیں ''تدابیر ادویہ''

Scanned with CamScanner

۶۲۔ مُرَوَّق ۔ ***Filtered / Thoroughly refined***

ملاحظہ کریں راوق۔

۶۳۔ مشوی ۔ ***Roasted***

بھنا ہوا / بھونی ہوئی چیز "تشویہ" ملاحظہ کریں۔

۶۴۔ مصفّٰی ۔ ***Cleaned***

صاف کی ہوئی چیز "تصفیہ" ملاحظہ کریں۔

۶۵۔ مقرض ۔ ***To cut***

عربی زبان کا لفظ "مقراض" کے معنی کترنے کا آلہ / قینچی۔ مقرض۔ کتری ہوئی چیز۔

۶۶۔ مقشر ۔ ***Barked / Skimmed / Peeled***

چھلی ہوئی چیز۔ یہ لفظ اصل میں قشر (عربی زبان کا لفظ) قشر۔ چھلکا۔

۶۷۔ مقطر ۔ ***Distilled***

کشید کیا ہوا سیال۔

۶۸۔ مقلی ۔ ***Fried***

تلی ہوئی چیز دیکھیں "تقلیہ"

۶۹۔ مکلس ۔ ***Calcified***

کلس۔ چونا۔ چونا بنی ہوئی چیز "کشتہ" ملاحظہ کریں۔

۷۰۔ منقّٰی ۔ ***Without seed / seedless***

منقّٰی "تنقیہ" سے ہے۔ اصطلاحی طور پر ایسی دوا جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو۔ مویز کو منقّٰی صرف اس لئے کہنے لگے کہ اس کا بیج نکال دیا گیا ہوتا ہے جس میں تنقیہ / منقّٰی چونکہ اس کی صفت تھی وہ اس قدر زبان زد ہوگئی کہ مویز کو وہ کوئی حیثیت حاصل ہوگئی۔ اب منقّٰی کا مطلب بھی یہی ہے کہ بیج نکالا ہوا آملہ۔

۷۱۔ نیم کوب / نیم کوفتہ ۔ ***Semi crushed***

آدھی کوٹی ہوئی دوا۔ نیم کوب کرنا وہ عمل ہے جس کے ذریعے بعض ٹھوس اور ریشہ دار دوائیں (مثلاً جڑیں، تنے، تخم) لوہے کے کھرل میں یا ہاون دستہ میں کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی ہیں۔ یہ عمل اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ جوشاندے یا خیساندے کی صورت میں جب ان کا استعمال کیا جائے تو ان کی افادیت مسلّم رہے۔

۷۲۔ نُورا ۔ ***Hair Remover***

بال کو مونڈنے والی دوا یعنی وہ دوا جس کے لگانے سے بال گر جاتے ہیں۔ جیسے ہڑتال و آہک وغیرہ۔

۷۳۔ بلیلہ۔ ***Terminalia bellierica***

مطلق بلیلہ سے دواسازی کی اصطلاح میں بلیلہ زرد مراد ہے۔

۷۴۔ بلیلجات۔ ***All types of Terminalia bellierica***

بلیلہ کی تینوں قسمیں یعنی (۱) بلیلہ کابلی (۲) بلیلہ زرد (۳) بلیلہ سیاہ مراد ہیں۔

آلات دواسازی

Pharmaceutical Equipments

یونانی دواسازی میں ہر عمل مشین کے ذریعہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ کچھ ایسے عمل ہوتے ہیں جن کو ہاتھ کے ذریعہ کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے اگر زعفران کو حل کرنا ہو تو اس کے لئے کھرل استعمال کرنا ہوگا۔ لیکن صنعت کے اعتبار سے تخت اور پن مشین کے ذریعہ ہی حل کیا جاتا ہے۔ عصر حاضر میں ہر عمل کے لئے مشین کا استعمال ہو رہا ہے جو جدید دواسازی میں اور بڑے دواساز اداروں میں تمام عمل ان ہی کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ یہاں قدیم اور جدید دواسازی کے آلات کے ساتھ جدید آلات کا بھی بیان کیا جا رہا ہے۔

قدیم آلات دواسازی

Classical Pharmaceutical Equipments

۱۔ آتشی شیشی۔ ***Fire proof Bottle***

یہ شیشی مخصوص شکل کی ہوتی ہے اس کا ایک خاص وصف یہ ہے کہ حرارت کے زیادہ اثر کرنے پر بھی نہیں ٹوٹتی، اسی وجہ سے اس کو آتشی شیشی (آگ والی شیشی) کہا جاتا ہے۔ ساخت کے اعتبار سے یہ مختلف ہوتی ہے۔ بعض دواؤں کا روغن نکالنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

۲۔ بوتہ۔ Crucible

یہ چھوٹا سا کٹوری جیسا مٹی کا برتن ہوتا ہے۔اسے خاص طور پر تیار کیا جاتا ہے۔مضبوط اس قدر ہوتا ہے کہ کئی مرتبہ آگ دینے سے بھی نہیں ٹوٹتا' اس کا استعمال عام طور پر کشتہ سازی میں ہوتا ہے۔بعض دوائیں متعدد مرتبہ بوتہ میں رکھ کر آگ پر رکھی جاتی ہیں' تاہم اس کی کارکردگی میں کوئی فرق نہیں آتا' بعض دواساز آگ پر رکھنے کے بعد دوبارہ آگ پر رکھنے سے پہلے بوتہ کو معمولی گل حکمت کرنا مستحسن تصور کرتے ہیں' یہ حقیقت ہے کہ اس سے بوتہ کی مضبوطی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔مٹی کا لیپ بھی سودمند ہے' لیپ کا نسخہ یہ ہے۔

چکنی مٹی ایک کیلوگرام' نمک شورہ ۶۰ گرام' جو کی بھوسی ۵۰ گرام' آدمی کے بال قینچی سے ریزہ ریزہ کئے ہوئے ۲۵ گرام' تمام دواؤں کو ملا کر دو' تین دن کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں' جس قدر زیادہ کٹائی ہوگی' مضبوطی اور بہتری میں اضافہ ہوگا۔

بوتہ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔

چکنی مٹی (کمہاروں کی مٹی) گل ملتانی' دونوں کو کوٹ کر اس میں پرانی روئی اور تھوڑی سی مونج کی پرانی رسیاں کتر کر ملائیں' اور خوب کوٹتے اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے رہیں' جب یہ تمام چیزیں یک ذات ہوجائیں تو مخصوص شکل کا ''بوتہ'' بنائیں۔

۳۔ پاتال جنتر

یہ کئی طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ذیل میں اس کی چند صورتیں لکھی جارہی ہیں۔

۱۔ آتشی شیشی پر کپڑ وتی کریں (کپڑا اور مٹی لپیٹ کر خشک کرنے کا طریقہ) اور جس دوا کا تیل نکالنا مقصود ہو اس کو نیم کوفتہ کریں' بشرطیکہ وہ کوٹے جانے لائق ہو' پھر اس کو آتشی شیشی میں ڈال دیں'

شیشی کے منہ پر' تاروں کی چھلنی' یا بال اس طرح اٹکا دیں کہ الٹنے پر شیشی کی دوا اس میں پھنس کر رہ جائے' پھر ایک گھڑے کا پیندا علیحدہ کر کے اپلے رکھ کر آگ لگا دیں' آتشی شیشی کے منہ کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں' حرارت کی وجہ سے دوا کا تیل ٹپک کر آتشی شیشی کے نیچے رکھے ہوئے برتن میں گرے گا۔اس کو محفوظ کر لیں۔

۲۔ ایک بڑا گھڑا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں اور حسب دستور شیشی میں دوا ڈال کر شیشی کی گردن گھڑے کے سوراخ سے اس انداز میں باہر کریں کہ اس کا رخ نیچے کی طرف ہو' نیچے ایک برتن رکھ دیں' آتشی شیشی کی گردن اور گھڑے کے سوراخ کی جگہ خوب اچھی طرح گل حکمت کر دیں گھڑے کے خالی حصہ میں ریگ بھر دیں پھر اس کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں' ریگ کے گرم ہونے پر آتشی شیشی میں رکھی ہوئی دوا سے روغن ٹپک کر نیچے برتن میں گرے گا۔

۳۔ مٹکہ کے پیندے میں چار' پانچ چھوٹے چھوٹے سوراخ کریں اور اس کو دوا سے بھر کر چولہے نما ایک گڑھا کھودیں' گڑھے کے نیچے برتن رکھ دیں اور مٹکے کے تینوں طرف اپلوں کی آگ دیں۔اندر کی دوا سے روغن نکل کر نیچے کے برتن میں گرے گا۔

۴۔ گربھ جنتر

اس کے بھی متعدد طریقے ہیں۔

۱۔ گھڑے یا ہانڈی کی شکل کا بڑا برتن / تانبہ کے دیگچہ کے اندر ایک تپائی نما اسٹول / اینٹ رکھ دیں اس پر چینی کا پیالہ رکھیں' اینٹ یا تپائی کے چاروں طرف مطلوبہ دوا حسب ضرورت نیمکوب کر کے رکھیں' برتن / پیالہ کو تاروں سے اچھی طرح باندھ دیں' پھر دیگچہ / ہانڈی کی شکل کے برتن کے منہ پر محدب پیندے سے بند کر کے اچھی طرح گل حکمت کر دیں اور دیگچہ / ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اوپر کے کٹورے میں سرد پانی بھر دیں' دواؤں سے بخارات اڑ کر اوپر کے برتن سے ٹکرائیں گے اور اس کی برودت سے متاثر ہو کر تیل / عرق دیگچے کے اندر (گربھ) میں رکھے ہوئے پیالے میں گریں گے۔

۲۔ دیگچہ میں نصف حصہ تک پانی بھر کر چولہے پر رکھیں اس کے منہ پر مضبوط سوتی کپڑا باندھ کر اس پر نیمکوب دوائیں بچھا دیں اور اس کے اوپر کٹورہ اس طرح اوندھا دیں کہ دیگچہ کو گرم کرنے پر جو بھاپ نکلے وہ کٹورہ سے رک جائے' اب نیچے آگ روشن کر دیں' تھوڑی دیر میں دیگچہ سے بھاپ نکل کر دواؤں کو متاثر کرتی ہوئی کٹورہ تک پہنچے گی' لیکن اس کے وزن کی وجہ سے رک جائے گی۔ لیکن اس عمل سے دوا کے روغنی اجزاء کپڑے میں لگ جائیں گے۔ اب کپڑے سے دوا کو علیحدہ کر کے کپڑا نچوڑ لیں' یہ عمل حسب ضرورت بار بار کریں' بعد میں نچوڑے ہوئے سیال کو برتن میں رکھ کر نرم آگ پر جلائیں' بھاپ کا حصہ اڑ جائے گا اور تیل باقی رہ جائے گا۔

۵۔ جل جنتر

لوہے کی کڑاہی میں دوا ڈال کر اس پر ایک کٹورا اوندھا کر کے رکھتے ہیں اور کٹورہ اور کڑاہی کے ملنے کی جگہ کو جلمندرہ نام کے مصالحہ سے خوب اچھی طرح مضبوط بنا دیتے ہیں' پھر کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ جلا دیتے ہیں' کچھ عرصہ بعد پانی پھینک کر جلمندرہ ہٹا کر کٹورہ کی چیز نکال لی جاتی ہے اس دوا کو کیمیا کی اصطلاح میں ''قائم النار'' کہتے ہیں۔

جلمندرہ بنانے کی ترکیب

اس کی عمدہ بناوٹ پر ہی جل جنتر کی کارکردگی اور دوا کے ''قائم النار'' ہونے کا انحصار ہے' اس کے بنانے کی ترکیب متعدد ہیں' ذیل میں چند طریقے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

۱۔ بہروزہ کو گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں اس طرح وہ سخت ہو جائے گا' پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کریں اس کے بعد سفیدہ قلعی' توتیا سبز' برادہ سیسہ' پارہ ہموزن' کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے اور تھوڑا تھوڑا بہروزہ ڈالتے جائیں بعد میں ہتھوڑے سے اس قدر کوٹیں کہ تمام چیزیں مل کر بالکل نرم ہو جائیں' اس کے بعد جو مادہ تیار ہو جل جنتر میں حسب دستور استعمال کریں۔

۲۔ برادہ سیسہ حسب ضرورت میں برگد کا دودھ ڈال کر خوب کوٹیں جب موم کی مانند ہو جائے تو اس کی بتی بنا کر جل جنتر میں حسب دستور استعمال کریں۔

۳۔ روغن سندروس میں چونا ملا کر بتی بنائیں اور حسب دستور بروئے کار لائیں۔

۴۔ ماش کا آٹا اور سفیدی بیضہ مُرغ باہم گوندھ کر جل جنتر میں حسب دستور استعمال کریں۔

۶۔ گل حکمت۔ *Lute / cement*

اس کو ''طین الحکمۃ'' بھی کہتے ہیں' اس میں گیلی مٹی میں روئی ملا کر دستہ سے خوب کوٹا جاتا ہے۔ جب روئی اور مٹی اچھی طرح مل جاتی ہے تو اس کو متعلقہ برتن پر چاروں طرف تھوپ دیتے ہیں' پھر اس کو خشک کرتے ہیں اس طرح برتن گرمی اور آنچ پر بھی ٹوٹنے پھٹنے سے محفوظ رہتا ہے۔

۷۔ کپڑوتی

اس میں متعلقہ برتن / آتشی شیشی پر کپڑا اور گیلی مٹی لپیٹ کر خشک کر لیتے ہیں اس کے نتیجہ میں وہ گرمی اور آنچ سے ٹوٹنے سے محفوظ رہتا ہے' دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بخارات کی آمد و رفت بھی اس کے ذریعہ رک جاتی ہے' گل ملتانی کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔

۸۔ جرعلقی

اس کے ذریعہ ترویق کی جاتی ہے' تفصیل ''ترویق'' میں ملاحظہ کریں۔

۹۔ کھرل۔ *Mortar & pestle*

دواسازی میں خواہ وہ چھوٹے پیمانہ پر ہو یا بڑے پیمانے پر اس کا استعمال ضرور ہوتا ہے' چونکہ اس میں سخت اور نرم ہر طرح کی دوائیں کوٹی اور باریک کی جاتی ہیں اس لئے اس کا انتہائی سخت ہونا ضروری ہے' یہ عام طور پر چینی' شیشے یا پتھر کا کشتی نما ر گول برتن ہے' سخت پتھر خاص طور پر سنگ سماق کا بنا ہوا کھرل عمدہ تصور کیا جاتا ہے۔ سنگ خارہ' سنگ سفید اور سیاہ کے بھی کھرل بنائے جاتے ہیں' غیر معیاری پتھروں کا کھرل خراب تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کھرل خود بھی گھس جاتا ہے اور دوا میں شامل ہو کر اس کے وزن اور کارکردگی کو ناقص بنا دیتا ہے۔

۱۰۔ ہاون دستہ۔ *Pestle*

اس میں بھی دواؤں کو کوٹا کچلا اور حسب ضرورت باریک کیا جاتا ہے۔ اس کے دو حصہ ہوتے ہیں۔ (۱) ہاون' یعنی لوہے کا ایک برتن جس کا تلا کافی دبیز ہوتا ہے' (۲) دستہ (بتھا) اس کے ذریعہ دوا کچلی / کوٹی / باریک کی جاتی ہے۔ اس کا استعمال بھی دواسازی اور عطاری میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ سل بٹہ۔ *The slab and muller*

اس سے ہر فرد واقف ہے اس سے انتہائی نرم چیزوں کا شیرہ اور پاوڈر بناتے ہیں۔

۱۲۔ چھلنی۔ *Sieve*

دوا کے موٹے اور باریک اجزاء کو علیحدہ کرنے کی غرض سے اس کا استعمال ہوتا ہے اس سے ہر شخص واقف ہے کہ اس کی جالی کے سوراخوں

کی تعداد اور موٹے باریک ہونے پر اس کے نمبر کا انحصار ہے نمبر ۸۰ کے تعین کا اصول یہ ہے کہ جالی کے ایک انچ چوڑائی اور ایک انچ لمبائی (ڈھائی سینٹی میٹر' چوڑائی اور اس کے برابر لمبائی) میں جس قدر سوراخ ہوتے ہیں ان کا دوگنا چھلنی کا نمبر ۶۰ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر اس میں ۲۰ سوراخ ہیں تو جالی کا نمبر ۴۰ ہوگا۔

۱۳۔ ڈابی

یہ لکڑی کا ایک مضبوط ڈنڈا ہے جس کا دستہ لمبا' ڈنڈے کی طرح ہوتا ہے یہ دوا کے ملانے اور خمیرہ وغیرہ کے گھونٹنے کے کام آتا ہے۔

۱۴۔ قرع انبیق۔ Classical Distillator

دواسازی کا یہ آلہ دو لفظ "قرع بمعنی کدو (یہاں اس سے مراد دیگ ہے) انبیق بمعنی سرپوش سے مرکب ہے۔ آلہ کی شکل چونکہ کدو جیسی گول ہوتی ہے اس لئے قرع نام رکھا گیا۔ اس میں دوا بھر دی جاتی ہے انبیق اس مخصوص سرپوش کو کہتے ہیں' جہاں جا کر بخارات پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں' اس میں گنبد جیسی چھت ہوتی ہے اس کی بالائی اور زیریں سطحوں سے دو ٹونٹیاں لگی ہوتی ہیں۔ بالائی سطح پر ٹھنڈا پانی باہر سے ڈالا جاتا ہے۔ جو چاروں طرف سے گھرا رہتا ہے۔ زیریں سطح کے کناروں پر ایک گول نالیدار گھیر ہوتا ہے۔ گنبد جیسی چھت سے ٹکرا کر جو بخارات پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں وہ اسی نالی میں اکھٹا ہو کر نچلی ٹونٹی کے ذریعہ برتن میں ٹپکتے ہیں' باہر کے اس برتن کا اصطلاحی نام "قابلہ" ہے۔

۱۵۔ نل بھبکہ / دیگ بھبکہ

اس کے ذریعہ عرق کشید کیا جاتا ہے' اس آلہ میں دیگ' سرپوش' اور نیچہ نیز قابلہ ہوتا ہے دیگ میں

مطلوبہ دوا رکھ کر پانی میں ڈال دیا جاتا ہے' پھر سرپوش نکالیا جاتا ہے۔ سرپوش کے اوپر نل لگی ہوتی ہے اس کا دوسرا سرا قابلہ میں لگا دیا جاتا ہے' قابلہ کو ایک برتن میں رکھ کر پانی سے بھر دیتے ہیں' دیگ کے نیچے آگ روشن کرتے ہیں تو بھاپ از کرنل (نلکی) سے گذرتی ہوئی قابلہ میں پہنچ کر سیال میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس میں ایک خرابی یہ ہے کہ پانی کے ختم ہونے کا پتہ نہیں چلتا' اس لئے ہشیار دواساز دیگ میں کوڑیاں ڈال دیتے ہیں' جب پانی ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے تو ان کے ٹکرانے کی آواز سنائی دیتی ہے۔

۱۶۔ ناڑی جنتر / تعریق لولبی

اس کا اور قرع انبیق کا آلہ تقریباً ایک جیسا ہوتا ہے۔ فرق ''انبیق'' میں ہوتا ہے اس میں انبیق کی بجائے ایسا سرپوش ہوتا ہے جس میں ایک پیچ دار نالی (لولب۔ پیچ دار) لگی ہوتی ہے جس کو دیگ کے سرد پانی کے ایک مخصوص برتن سے گزار کر ایک بوتل / برتن میں ڈال دیا جاتا ہے۔ ''قرع'' پر حرارت پہنچانے سے بھاپ اسی نلکی سے گذر کر سرد پانی کے زیر اثر آ کر سیال میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس برتن میں جمع ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ حمام مائیہ

اس میں ایک قلعی دار دیگ ہوتی ہے جس میں انبیق لگا ہوتا ہے' دیگ میں مطلوبہ دوا بھری جاتی ہے۔ پھر انبیق لگا کر نلکی کو ایک دوسرے برتن میں کر دیا جاتا ہے۔ اب اس دیگ کو ایک اینٹ پر کڑاہی میں رکھتے ہیں' کڑاہی میں پانی بھر دیا جاتا ہے اور اس کے نیچے آگ روشن کی جاتی ہے' کڑاہی کا پانی جوش کھانے لگتا ہے جس کے نتیجے میں دیگ میں رکھی ہوئی دوا جو عام طور پر پھل' پھول اور بوٹی کی شکل میں ہوتی ہے' کے سیال اجزاء بھاپ بن کر انبیق کے ذریعہ نلکی سے ہو کر شیشی میں گرتے ہیں۔

جدید آلات دواسازی

Modern pharmaceutical Equipments

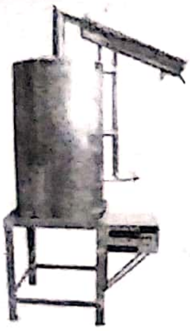

۱۔ ڈسٹیلیشن پلانٹ۔ Distillation Plant

عصر حاضر میں عرق کشید کرنے کا یہ بڑا مقبول آلہ ہے' اس میں دوا کے اجزاء ضائع بھی نہیں ہوتے' عرق کشید کرنے کی غرض سے مطلوب دواؤں کو اسٹیم جیکٹ ڈسٹیلیشن پلانٹ کے برتن میں شام کو پانی میں بھگو کر جیکٹ والے حصہ میں ۸۰۔۹۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کرتے ہیں اور ساری رات اس کو بھگوئے رہتے ہیں' اس اسٹیم جیکیٹڈ میں دو طرح کی اسٹیم (بھاپ) دی جاتی ہے۔ ایک جیکٹ جو اندر کے پانی کو گرم کرتی ہے اور دوسری براہ راست دواؤں میں اثر انداز ہوتی ہے۔

دوسرے دن صبح کو جیکٹ حصہ میں اسٹیم دے کر دواؤں کو جوش دیتے ہیں اور جیکیٹڈ حصہ میں اسٹین لیس اسٹیل Stainless Steel کے مخرج کو بند کر دیتے ہیں اور برتن میں دس پونڈ وزن کا پریشر پیدا کر دیتے ہیں' اس طرح دوائیں اچھی طرح پک جاتی ہیں اس کے بعد مخرج (نکاس) کو آہستہ آہستہ

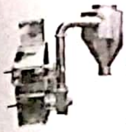

کھولتے ہیں اور ریتو کو کر کنڈنسر میں سرد پانی چھوڑتے ہیں۔اس کے بعد
دوائیں ۳۔۵ پونڈ بھاپ میں پکاتے رہتے ہیں' ساتھ ہی ڈائرکٹ اسٹیم بھی میں
کھول دیتے ہیں' اس طرح دواؤں کے بخارات کنڈنسر کے ذریعہ سرد ہوکر عرق
/سیال کا روپ دھار لیتے ہیں اور ایک پائپ کے ذریعہ نکل کر علیحدہ برتن میں جمع
ہوتے ہیں۔عرق کشید کر لینے کے بعد دواؤں کا جوشاندہ اور ثفلہ' نیچے سے
کر پلانٹ کو صاف کر دیتے ہیں۔

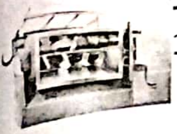

۲۔ پلورائزر۔ *Pulverizer*

اسے خشک سخت ادویہ کو سفوف بنانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

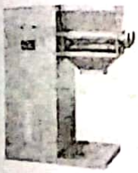

۳۔ میکسر۔ *Mixer*

یہ سفوف کو ملانے اور لبدی بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ شفٹر۔ *Shifter*

یہ ایک خودکار مشین ہے جو سفوف کو چھان کر موٹے اور باریک اجزاء کو علیحدہ کرتی ہے۔

۵۔ گرینولیٹر۔ *Granulator*

تحبیب بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

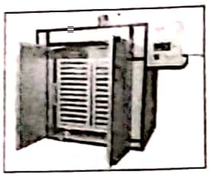

۶۔ ملٹی مل۔ *Multi mill*

قرص بنانے کے لئے استعمال ہونے والے تحبیب بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

۷۔ ڈرائنگ اون۔ *Drying Oven*

اقراص سازی کے لئے استعمال ہونے والی ضروری مشین جس میں تحبیب کو خشک کرنے کیلئے اور نم ادویہ کی نمی کو دور کرنے کے لیے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۸۔ اقراص سازی کی مشین۔

Tablet Punching Machine

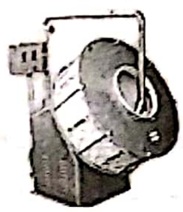

اقراص سازی میں استعمال ہوتی ہے۔یہ مشین کئی طرح کی ہوتی ہے اس میں جس قسم کے ڈائی استعمال ہوتی ہے اُسی وضع کے قرص بنتے ہیں۔یہ مشین ایک پنچ (Single Punch) سولہ پنچ یعنی 16 Station بتیس پنچ یعنی 32 Station اور کئی اقسام کے مشین دستیاب ہیں۔

۹۔ کوٹنگ پین۔ **Coating Pan**

حبوب، اقراص کو صیقل کرنے۔ روغن کرنے۔ فلم کوٹنگ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۱۰۔ پالشنگ پین۔ **Polishing pan**

اقراص کو صیقل، شکر کا غلاف، یالاک کا غلاف یا فلم کوٹنگ کرنے کے بعد ان پر چمک و دمک لانے کے لئے اس پین کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ گولیوں کی سختی جانچنے کا آلہ۔ **Tablet Hardness testing Apparatus**

قرص بنانے کے بعد اس کو صیقل کرنے سے پہلے اس مشین کی مدد سے قرص کی سختی معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اقراص میں سختی کم ہو تو ان پر کوٹنگ نہیں ہوتی۔

۱۲۔ ڈائی پنچ۔ **Die & Punches**

مختلف قسم کے قرص بنانے کیلئے علحدہ اقسام کے ڈائی اور پنچ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جس سے قرص کا وزن اس کی وضع اور صحیح خوراک میں یکسانیت رہتی ہے

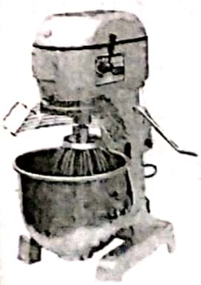

۱۳۔ ترازو۔ **Balance**

ملاحظہ کریں دواؤں کا ناپ تول۔

۱۴۔ پلے نیٹری مکسر۔ **Planetary mixer**

اس مشین کو کئی طرح کے ادویہ کی مکسنگ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ معجون وغیرہ۔ حبوب و اقراص کی لبدی۔ مرہم ضماد وغیرہ اور خمیرہ گھوٹنے کے بھی کام آتی ہے۔

۱۵۔ باٹل واشنگ مشین۔ **Bottle washing Machine**

مرکب دوا کو شیشی میں بھرنے سے پہلے احتیاط کے طور پر اور میل وغیرہ کو دور کرنے کے لیے شیشی وغیرہ کو دھونے کے لئے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۶۔ کیپ سیلنگ مشین۔ **Cap sealing Machine**

شربت، روغن اور دوسرے قسم کے مرکبات شیشی میں ڈالنے کے بعد شیشی کے ڈھکن کو سیل کیا جاتا ہے تا کہ اندر کی ادویہ محفوظ رہیں۔

۱۷۔ کون بلنڈر۔ **Cone Blender**

اس مشین میں خشک سفوف کو مکمل طور پر ملانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص طور سے کیپسول میں دوا بھرنے کے لیے Cone Blender کا

استعمال کیا جاتا ہے۔

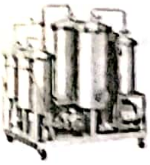

۱۸۔ لکوڈ فلنگ مشین۔ ***Liquid filling Machine***

یہ مشین روغن، شربت، عرق اور دوسرے قسم کے سیالات کو ان کے وزن کے مطابق ہی اس کو بھرتی ہے۔

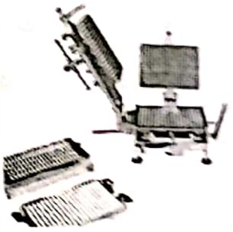

۱۹۔ آئل فلٹر۔ ***Oil filter***

اس مشین سے روغن کو صاف کیا جاتا ہے۔ جیسے روغن ہفت برگ یا سرخ وغیرہ تیار کرنے کے بعد اس کو صاف کرنے کی ضرورت ہو تو اس مشین کی مدد سے روغن کو صاف کیا جاتا ہے۔

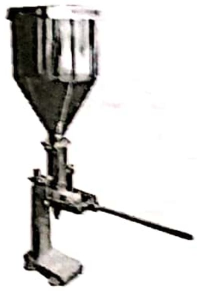

۲۰۔ کیپسول فلنگ مشین۔ ***Capsule Filling Machine***

کیپسول فلنگ کے لئے اس مشین کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ہاتھ سے کیپسول میں دوا مکمل طور پر بھری نہیں جا سکتی اسی لئے اس کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ اس میں کیپسول کے مطابق اس کے *changing parts* ہوتے ہیں۔

۲۱۔ ٹیوب فلنگ مشین۔ ***Tube filling Machine***

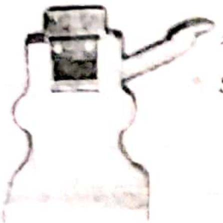

مرہم وغیرہ کو ڈبیا یا شیشی وغیرہ میں بھرنے کے لئے اس مشین کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ ہاتھ *manual* سے بھی چلتے ہیں۔ اور نیم خود کار اور مکمل خود کار یعنی *Semi - Automatic & Fully Automatic* بھی ہوتے ہیں۔

۲۲۔ ٹیوب کرمپنگ مشین۔ ***Tube Crimping Machine***

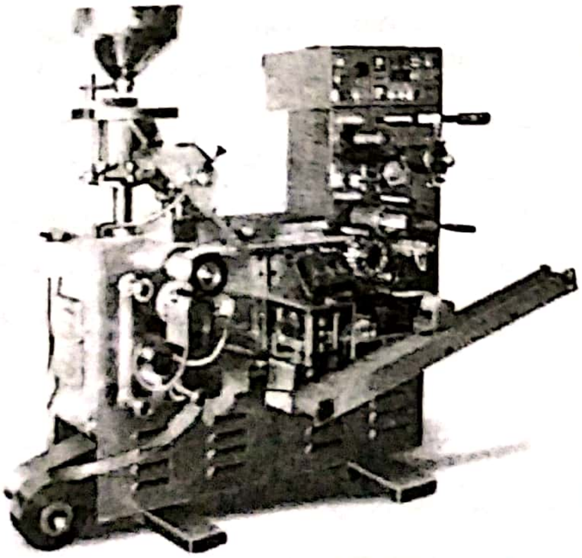

ٹیوب میں دوا کے بھرنے کے بعد اس کے سرے کو اس مشین کے ذریعہ بند کیا جاتا ہے اور اس پر اس دوا کا Batch Number and Manufacturing Date وغیرہ بھی پرنٹ کی جاتی ہے۔

۲۳۔ بلسٹر پیکنگ۔ Blister Packing

اقراص کو رنگ و روغن دینے کے بعد اہم مرحلہ ان کی پیکنگ کا ہوتا ہے۔ اگر بازار میں فروخت کی ضرورت ہو تو ان کی پیکنگ کے لئے وقت کے ساتھ اور جدید طریقہ پیکنگ جو اقراص کو تمام بیرونی تغیرات سے پاک اور گرد و غبار سے محفوظ رکھنے کے لئے اور دیدہ زیب کرنے کے لئے بلسٹر پیکنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی پیکنگ میں استعمال ہونے والی اشیاء۔

۱۔ دوا کا ڈیزائن — *Design of the Product*

۲۔ سلینڈر — *Roto - Cylinder*

۳۔ کاغذ یا الومینیم فوائل پر چھپائی — *Printing on Paper / Aluminium Foil*

۴۔ پیکنگ کے لئے پلاسٹک — *P.V.C for packing*

۵۔ بیاچ نمبر۔ تیاری دوا کی تاریخ۔ مدت استعمال۔ دام وغیرہ کی چھپائی کا مہر۔

Batch No. Mfg.Dt. Expiry. Dt. Max. Retail Price, No. of the tab/ capsules packing in the pack by using rubber stamp / stereotype printing)

تدبیر ادویہ
Purification / Detoxification of drugs

دواؤں میں خوبیوں کے ساتھ چند خامیاں بھی ہوتی ہیں' ان خوبیوں کو مزید اجاگر کرنے اور خامیوں کو دور کرنے کے لئے دواؤں میں کچھ "تصرف" کیا جاتا ہے اس تصرف یا تدبیر کو طب میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ دور حاضر میں جدید طریقہ علاج کی دواؤں کے ردعمل Reaction کو دیکھتے ہوئے یونانی طب کی دواؤں کی تدبیر و اصلاح کا باب بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ بہر حال طبی اصطلاح میں کسی دوا کی خامی یا خرابی دور کرنے اور خوبی یا اچھائی اجاگر کرنے یا نئی خوبی پیدا کرنے کے عمل کو "تدبیر و اصلاح" اور جس دوا پر یہ عمل کیا جاتا ہے اس کو "مدبر" کہا جاتا ہے۔

دواسازی میں بہت سی دوائیں مدبر کر کے ہی شامل کی جاتی ہیں۔

اس لئے ذیل میں اس طرح کی چند دواؤں کو مدبر کرنے کے طریقے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

اجوائن مدبر ۔ *Purification of Trachyspermum amni*

اجوائن کو ۲۷ گھنٹے تک اس قدر سرکہ میں بھگوئیں کہ اجوائن کی سطح سے سرکہ چار انگل (آٹھ سینٹی میٹر) ہو اس کے بعد اس کو سرکہ سے نکال کر خشک کر لیں' اس طرح اجوائن کے خراب اثرات زائل ہو جاتے ہیں اور خوبیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ زیرہ کو مدبر کرنے کا طریقہ بھی یہی ہے۔

افیون مدبر۔ ***Purification of Papaver somnifera***

افیون مدبر کو عرق گلاب میں بھگو کر چھان لیں پھر اس کو اس قدر پکائیں کہ اس کا قوام گولی باندھنے کے لائق ہو جائے' اس تدبیر سے افیون کے بداثرات کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

انڈا مدبر۔ ***Purification of Egg***

مرغی کے چھ/بارہ (حسب ضرورت) انڈوں کو قلعی دار برتن میں رکھ کر اتنا پانی ڈالیں کہ وہ اس میں ڈوب جائیں' پھر اس میں ایک/دو گرام سنکھیا ڈال کر پانچ منٹ تک جوش دیں تاکہ زردی سخت ہو جائے' پھر پانی کو پھینک دیں اور دوسرے پانی سے انڈوں کو دھوئیں' اس کے بعد انڈے کا چھلکا اور سفیدی علیحدہ کر کے زردی کو خشک کر کے صاف شیشی میں محفوظ کر لیں' اس تدبیر سے انڈا ''مدبر'' ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہی مدبر زردی ''لبوب کبیر'' میں شامل کی جاتی ہے۔

انزروت مدبر۔ ***Purification of Astragalus sarcacolla***

انزروت کو گدھی (یا گائے) کے دودھ میں گوندھ کر جھاؤ کی لکڑی میں پرو کر کباب کی طرح بھونیں۔ اس تدبیر سے انزروت کے خراب اثرات کا ازالہ ہو جائے گا۔

ایلوا مدبر۔ ***Purification of Aloe barbadensis***

ایلوا کو سیب' بہی یا شلجم (وغیرہ) کے اندر رکھ کر اوپر سے کپڑا لپیٹ کر گوندھے ہوئے آٹے سے مزید لپیٹ کر اس عرصہ تک آگ میں رکھیں کہ آٹا سرخ ہو جائے اور گرمی ایلوا تک پہنچ جائے' پھر ایلوا نکال کر خشک کر کے محفوظ کر لیں۔

بہروزہ مدبر ۔ ***Purification of Pinus longifolia***

ہانڈی میں پانی بھر کر منہ کو کپڑے سے ڈھک دیں' پھر اس کو آگ پر رکھ کر کپڑے کے ڈھکن پر بہروزہ رکھیں' آگ کی گرمی سے بہروزہ پگھل کر پانی میں گر جائے گا' بعد میں کپڑا اٹھا کر بہروزہ نکالیں' یہ عمل پانچ' سات مرتبہ دہرائیں' بہروزہ مدبر ہو جائے گا۔

بھلانواں مدبر ۔ ***Purification of Sc. ecarpus anacardium***

چوڑے منہ کی لوہے کی چیز کو لے کر بھلاواں کو اس سے دبائیں تاکہ اس سے لیسدار اور گاڑھی رطوبت خارج ہو جائے' اس عمل میں احتیاط ضروری ہے کیونکہ اس کا تیل یا دھواں بدن پر لگنے سے وہاں سوزش اور ورم پیدا ہو جائے گا۔ پھر اس بھلانواں کو پانی میں ابال لیں اور پانی پھینک دیں اور بھلانواں چھیل کر ناریل یا اخروٹ کے تیل میں ڈال کر حسب ضرورت استعمال میں لائیں۔

بھنگ مدبر۔ ***Purification of Cannabis sativa***

بھنگ کو اجوائن کے پانی (اجوائن کو پانی میں بھگو کر کچھ ۴ گھنٹے بعد پانی نتھار لیں) میں بھگو کر

Scanned with CamScanner

نکال لیں پھر اس کو خشک کر کے کورے مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر بھونیں بھنگ مدبر ہو جائے گی۔

پارہ مدبر۔ Purification of Mercury

پارہ کو کسی گہرے کھرل میں ڈال کر اس میں ارنڈ کے پتوں کا پانی ڈالیں اور اس قدر کھرل کریں کہ پارہ کا میل اور سیاہی ختم ہو جائے پھر یہ پانی نکال کر مکو کے پتوں کا پانی ڈال کر کھرل کریں اس عمل سے پارہ مدبر ہو جائے گا۔ ارنڈ اور مکو کے پتوں کا پانی نہ ملنے کی صورت میں تربھلہ (ہڑ بہیڑہ آملہ) کا پانی جو تربھلہ کو رات بھر بھگو کر حاصل کیا گیا ہو ڈال کر کھرل کریں۔ اس سے بھی پارہ مدبر ہو جائے گا۔

پوست بیضہ مرغ مدبر۔ Purification of Shells of Eggs

انڈے کے چھلکے کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھوئیں اور چھلکے کے اندر کی باریک جھلی کو علیحدہ کر کے خشک کر لیں۔ پوست بیضہ مرغ مدبر ہو جائے گا۔

تربد مدبر۔ Purification of Operculina turpethum

تربد کو چھیل کر اس کے بیچ کی سخت لکڑی نکال کر روغن بادام میں چرب کر لیں (تربد کو چھیل کر بیچ کی سخت لکڑی کے نکالنے کے عمل کو طبی اصطلاح میں خراشیدہ مقشر مجوف کہا جاتا ہے)۔ اس تدبیر سے تربد مدبر ہو جائے گا۔

جمال گوٹہ (حب السلاطین) مدبر۔ Purification of Croton tiglium

جمال گوٹہ کو پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں ڈال دیں اور پھر آگ میں رکھ کر جوش دیں پھر پوٹلی

نکال کر چھانا جائے اور دانوں کے درمیان کے چھلکے کو علیحدہ کر لیں اس تدبیر سے جمال گوٹہ مدبر ہو جاتا ہے۔ ... ہو جائے گا سے گرد و غبار بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

چاکسو مدبر۔ Purification of Cassia absus

چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر عرق بادیان میں ڈال کر جوش دیں پھر پوٹلی نکال کر چاکسو کو چھیل کر خشک کر لیں چاکسو مدبر ہو جائے گا۔

زیرہ مدبر۔ Purification of Carum carvi

زیرہ کو ۲۴ گھنٹے تک اس قدر سرکہ میں بھگوئے رکھیں کہ سرکہ زیرہ سے چار انگل اوپر تک ہو پھر اس کو نکال کر خشک کر لیں اس تدبیر سے زیرہ مدبر ہو جائے گا۔

سرمہ مدبر۔ Purification of Antimony sulphide

سرمہ کو مندرجہ ذیل طریقوں سے مدبر کیا جاتا ہے۔

۱۔ سرمہ کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب دھواں اٹھنا اور ناگوار بو دونوں ختم ہو جائیں اور کڑاہی سرخ ہو کر جل جائے تو برف کے پانی میں بجھائیں اور محفوظ کر لیں۔

۲۔ سرمہ کو تپا تپا کر عرق گلاب میں بجھائیں یہ عمل سات آٹھ مرتبہ کریں سرمہ مدبر ہو جائے گا۔

۳۔ سرمہ کو تپا کر آب تربھلہ (ہڑ بہیڑہ آملہ کا پانی) میں بجھائیں یہ عمل کم از کم سات آٹھ مرتبہ کریں اس سے بھی سرمہ مدبر ہو جائے گا۔

سقمونیا مدبر۔ Purification of Saqmony

Scanned with CamScanner

سقمونیا کا "تشویہ" (جھلسانا) ہی دراصل اس کا مدبر کرنا ہے۔ تدبیر کی غرض سے اس کو سیب، امرود، ناشپاتی یا شلجم کے اندر تھوڑا سا جوف (کھوکھلا) کر کے اسی میں بھر دیں تاہم جوف تھوڑا خالی رکھیں، جوف کی باقی جگہ سفید تل (کنجد سفید) بھر دیں پھر سیب، امرود، ناشپاتی یا شلجم کے وہ ٹکڑے جو جوف بناتے وقت نکلے تھے اس سے جوف کا منہ بند کر کے اوپر سے گوندھا ہوا آٹا چڑھا دیں اور اوسط درجہ کی حرارت والے تنور میں رکھ دیں جب گرمی کی وجہ سے اوپر کا آٹا سرخ ہو جائے اور سقمونیا کے جھلسا جانے کا یقین ہو جائے تو پھر تنور سے نکال کر محفوظ کر لیں۔

سنکھیا مدبر — Purification of Arsenic

چرچٹہ کو جلا کر اس کی راکھ حاصل کریں، پھر اس کو پانی میں ڈال کر عمل تقطیر کے ذریعہ پانی حاصل کریں اور اسی پانی میں سنکھیا پیس کر ڈال دیں پھر کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ چرچٹہ کی راکھ کا مقطر پانی اڑ جائے اور صرف سنکھیا خشک ہو کر باقی رہ جائے۔ اس عمل سے سنکھیا کی تدبیر ہو جاتی ہے۔

سنگ بصری مدبر — Purification of Zinc carbonate

سنگ بصری کو آگ پر خوب گرم کر کے عرق گلاب، عرق لیمو یا دودھی کے پانی میں بجھا دیں، یہ عمل سات مرتبہ کریں، سنگ بصری مدبر ہو جائے گا۔

غاریقون مدبر — Purification of Agaricus alba

غاریقون کو نخل کرنا (چھلنی میں چھاننا) ہی اس کا مدبر کرنا ہے۔ مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو بالوں کی چھلنی یا ململ میں اس قدر بار بار چھانیں کہ اس کے سخت ریشے چھن کر علیحدہ ہو جائیں

۔ اس "تدبیر" کے ذریعہ انھیں ... کی تخفیف کرنا مقصود ہے۔

کچلہ مدبر — Purification of Strychnos Nux vomica

کچلہ کو مدبر کرنے کے مندرجہ ذیل طریقے رائج ہیں۔

۱۔ کچلہ کو ایک ہفتہ تک پانی میں بھگوئے رکھیں، تاہم روزانہ پانی بدل دیا کریں، آٹھویں دن نکال کر دھو لیں پھر بیج کو چھیل کر ایک دھاگے میں پرو لیں۔ اگر وہ کا بیج ۱۰۰۰ ملی لیٹر دودھ میں اس طرح جوش دیں کہ پرویا ہوا کچلہ برتن کے پیندے سے نہ چھو پائے، جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلہ نکال کر گرم پانی سے دھو کر خشک کریں، اس کے بعد کاٹ کر برادہ کی طرح بنا لیں۔ جوش دینے کے لیے گائے کا دودھ زیادہ بہتر ہے۔

۲۔ کچلہ کو پانی میں اس قدر بھگوئیں کہ اس کے بیج کا اوپری چھلکا بآسانی نکل آئے پھر خشک کر کے برادہ کر لیں اور پوٹلی میں باندھ کر گائے کے دودھ (یا کسی اور جانور کے دودھ) میں جوش دیں ... میں سایہ میں خشک کر کے محفوظ کر لیں۔

۳۔ کچلہ کو گھی میں بریاں کر کے پیس لیں۔

۴۔ کچلہ کو ریت میں دبا دیں اور ریت کو پانی سے نم رکھیں ۸ سے ۱۰ دن بعد جب کچلہ کا اوپری چھلکا نرم ہو جائے تو اس کو ریت سے نکال کر درمیانی پتی کو دور کر کے کچلہ کو دھو کر استعمال کریں۔

گندھک مدبر — Purification of Sulphur

ہانڈی میں آدھا حصہ تک دودھ ڈالیں اور پھر ہانڈی کے منہ کو باریک کپڑے سے ڈھک دیں اور گندھک تھوڑی باریک کر کے کپڑے پر بچھا دیں، پھر اس کے اوپر ایک برتن میں آگ جلائیں، اس سے گندھک پگھل کر دودھ میں گرے گی اور وہ مدبر ہو جائے گی۔ بعد میں دودھ سے گندھک نکال

Scanned with CamScanner

محفوظ کرلیں۔

نوٹ: برتن کو گندھک سے تھوڑی اونچائی پر رکھیں اور اس کا پیندہ گندھک سے قطعی چھونے نہ دیں۔

گوکھرو مدبر۔ Purification of Tribulus terrestris

گوکھرو کو گائے یا بھینس کے دودھ میں بھگوئیں' چوبیس گھنٹے بعد اس کو تازہ دودھ میں بھگودیں اسی طرح روزانہ دودھ بدل دیں' چوتھے دن نکال کر خشک کرلیں' گوکھرو کی تدبیر واصلاح ہوگئی۔

لوہ چون مدبر۔ Purification of Iron rust

لوہ چون کو درج ذیل طریقوں سے مدبر کیا جاتا ہے۔

ا۔ لوہ چون (خبث الحدید) کو مٹی کے برتن میں اس قدر گرم کریں کہ وہ سرخ ہوجائے' پھر اس کو روغن کنجد (تل کا تیل) میں بجھائیں' پھر اسی طرح گرم کرکے سرکہ انگوری میں' پھر گائے کے پیشاب' بعد میں دہی کے پانی میں بجھائیں' اس کے بعد خشک کرکے اس قدر کھرل کریں کہ اگر اس کو پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ تیرنے لگے۔ اب محفوظ کرلیں۔

۲۔ لوہ چون (خبث الحدید) کو چودہ دن تک سرکہ انگوری میں بھگو رکھیں اس کے بعد خشک کرکے روغن بادام میں بھونیں' پھر اس قدر کھرل کریں کہ اگر اس کو پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ تیرنے لگے' اب محفوظ کرلیں۔

ماذریون مدبر۔

ماذریون کو ۲۷ گھنٹے سرکہ میں بھگو کر خشک کرلیں' پھر روغن بادام میں چرب کرکے محفوظ کرلیں' ماذریون مدبر ہوگیا (سرکہ کو روزانہ بدل دینا زیادہ سودمند ہے)

مازو مدبر ۔ Purification of Quercus infectoria

مازو کو مدبر کرنے کے دو طریقے رائج ہیں۔

ا۔ اس کو روغن کنجد (تل کا تیل) میں اس قدر بھونیں کہ وہ کھل جائے۔

۲۔ مازو کو بھاڑ کے بالو میں اس قدر بھونیں کہ کھل جائے۔ دونوں صورتوں میں مازو مدبر ہوگیا۔ مازو کو بریاں کرنا ہی دراصل اس کا مدبر کرنا ہے۔

میٹھا تیلیا مدبر (بیش۔ بچھناک)۔ Purification of Aconitum napellus

اس کے مدبر کرنے کے دو طریقے کتابوں میں ملتے ہیں۔

ا۔ میٹھا تیلیا ۱۰ گرام کو پیس کر پوٹلی میں باندھیں پھر ۲ لیٹر گائے یا بھینس کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ ایک لیٹر رہ جائے' پھر پوٹلی نکال کر دوبارہ ۲ لیٹر دودھ میں جوش دیں' جب ایک لیٹر دودھ رہ جائے تو پوٹلی نکال کر سہ بارہ ایک لیٹر دودھ میں ڈال کر جوش دیں' جب نصف رہ جائے تو نکال کر خشک کرلیں' بعض اطباء اور دواساز صرف ایک مرتبہ جوش دینے کو ہی کافی تصور کرتے ہیں۔

۲۔ میٹھا تیلیا ۱۰ گرام کو ۲ لیٹر گوبر کے پانی میں جوش دیں' اس عمل کو دوبارہ سہ بارہ کریں۔ ان تدابیر سے میٹھا تیلیا مدبر ہوجاتا ہے۔

ہلیلہ مدبر۔ Purification of Terminalia chebula / bellerica

ہلیلہ کو بریاں کرنا ہی دراصل اس کو مدبر کرنا ہے' ترکیب یہ ہے کہ اس کو گھی یا روغن بادام میں بھون لیں' مدبر ہوجائے گا۔

دواؤں کا کوٹنا پیسنا اور چھاننا

Pulverising & sieving of the drugs

اگر کسی ایسے نسخہ کی دوائیں کوٹنی پیسنی ہوں' جو اعمال دواسازی کے لحاظ سے مختلف نوعیت رکھتی ہوں' تو ان مختلف ادویہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیں' اور ہر گروہ کو الگ الگ کوٹیں اور پیسیں' جیسے اگر نسخہ میں مغز تخم خیارین یا جواہرات یا حجریات ہوں' زعفران' عنبر جیسی خوشبودار ادویہ ہوں' یا مختلف اقسام کی گوندیں ہوں جو چپک اور لچک نہ رکھتی ہوں' مختلف لکڑیاں جیسے اصل السوس ہوں تو ان کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے کوٹنا پیسنا چاہیے۔ اس طرح کے عمل سے دواسازی میں آسانی ہوتی ہے اور ہر دوا نسخہ کے حساب سے برابر شامل رہتی ہے۔

مخصوص ادویہ کا سفوف کرنا۔

ذیل میں چند مخصوص ادویہ کے کوٹنے پیسنے کی ہدایات درج کی جاتی ہیں جن کا معمولی طور پر

سفوف ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگر دواساز ان طریقوں سے ناواقف ہو تو دواسازی میں سخت پریشانی ہوتی ہے۔

آرد خرما کا سفوف ۔ کھجور کا آٹا بنانا۔ *Making Powder of Dates*

اس کے لیس' نمی اور شہد جیسی رطوبت کی وجہ سے جو اس کے اندر ہوا کرتی ہے بہت ہی مشکل سے آٹا بنتی ہے۔ اس کو سفوف کی شکل میں لانے کے لئے اس کی گٹھلی نکال کر اور کڑھائی میں ڈال کر دھیمی آگ پر کو خشک کریں۔ وہ سوکھ کر سفوف بننے کے قابل ہو جائے تو اس کے بعد اس کو ہاون دستہ میں یا زیادہ مقدار میں ہو تو پلورائزر میں سفوف بنائیں۔

اشق کا سفوف۔

اس کو سفوف کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ اس کو توے یا کڑاہی میں رکھ کر نرم آگ پر خشک کر لیا جائے اور سوکھ جانے پر پیس لیا جائے۔

افیون کا سفوف۔

افیون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑیں کریں پھر اس کو آگ پر رکھ کر جلدی جلدی ہلائیں۔ جب افیون سخت ہو کر پیسنے کے لائق ہو جائے تو اتار لیں۔ اس کو پیس لیں۔

تخم تمر ہندی کا سفوف۔

ا۔ پہلے املی کے بیجوں کو بھاڑ میں بھون لیں پھر چھلکا اتار کر کوٹ لیں۔

۲۔ ان بیجوں کو ۴ دن پانی میں بھگو رکھیں اس کے بعد اس کے اوپر کا چھلکا علحدہ کرلیں اور ان تخموں کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

رسوت کا سفوف۔

رسوت کو ہانڈی میں ڈال کر اس میں پانی حسب ضرورت ڈال کر اس کو ۸ گھنٹے تک بھگانے کے بعد مل چھان کر اس کا پتہ وغیرہ دور کر کے پانی میں گھول لیں۔اس کے بعد دھیمی آگ پر اس کو خشک کرلیں، اس کے بعد پیس کر نسخہ میں شامل کرلیں۔

گوگل کا سفوف۔

گوگل (مقل) کو کنکر۔کاڑی اور دوسرے غیر اشیاء سے پاک کرلیں۔اب ایک کیلو کو ۲ کیلو ترپھلہ کے ساتھ جوش دیں اور گوگل پانی میں گھل جانے کے بعد ترپھلہ کو پانی سے چھان کر اس پانی کو اور پکالیں۔جب تمام پانی خشک ہوجائے تو اس کو توے یا کڑاہی میں رکھ کر اچھی طرح خشک کرلیں اور گوگل مکمل سوکھ جانے پر اس کا سفوف بنا کر نسخہ میں استعمال کرلیں۔

کچلہ کا سفوف۔

اس کو مدبر کرکے نرمی کی حالت میں پیس لیں، ورنہ خشک ہوجانے پر اس کا کوٹنا پیسنا انتہائی دشوار ہوجاتا ہے۔جب خشک ہو ہی جائے تو برادہ کریں۔

مصطگی کا سفوف۔

مصطگی کو ہلکے ہاتھوں سے کھرل کریں، اس طرح باریک پس جائے گی۔مصطگی کو بھی مکسی میں پیس لیں تو وہ بھی آسانی سے سفوف بن جاتی ہے۔

قیمتی جواہرات اور معدنیات کا سفوف کرنا۔

قیمتی جواہرات اور معدنیات کو پہلے ہاون دستہ یا سخت پتھر کے کھرل میں باریک پیس لیا جائے۔اس کے بعد اس میں عرق گلاب کے ساتھ تین گھنٹے تک اس طرح کھرل کیا جائے کہ تمام عرق اس میں جذب ہوجائے۔اس سفوف کو ہاتھ کی دو انگلیوں کے درمیان مل کر اس کی باریکی کا اندازہ کرلیں۔اگر اس میں دردراپن محسوس ہو تو اس میں مزید عرق گلاب ملا کر پھر کھرل کریں۔

مشک، عنبر اور جند بیدستر کا سفوف۔

مشک، عنبر اور جند بیدستر جیسی ادویات کو کسی مناسب عرق یا روغن کے ساتھ یا خشک ہی پیس لینا چاہیے۔

چند ادویہ کی نوعیت ترکیب

Method of preparation of some drugs

اس عنوان کے تحت چند ایسی دواؤں کے بنانے کا طریقہ تحریر کیا جا رہا ہے جو اگرچہ بازار میں عموماً تیار شدہ ملتی ہیں تاہم ایک دواساز کو ان دواؤں کی ترکیب تیاری سے واقفیت رہے تو زیادہ موزوں ہوتا ہے۔

دار چکنا۔ *Preparation of Perchloride of Mercury*

سنکھیا سفید ایک حصہ، پارہ ایک حصہ، کسیس نصف حصہ، تینوں دواؤں کو ملا کر کھرل کریں پھر لوہے کے برتن میں بند کر کے حسب دستور گل حکمت کر کے جنگلی اپلوں میں رکھ کر تین دن آنچ دیں، سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں۔

رسکپور۔ *Preparation of Sub - chloride of Mercury*

رسکپور کی تیاری کے درج ذیل طریقے کتابوں میں تحریر ہیں۔

۱۔ پارہ، گل ارمنی یا گیرو، پھٹکری، نمک سنگ یا نمک لاہوری ہر ایک ۳۵ گرام، تمام دواؤں کو پانی کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں اور مٹی کی لعاب دار رکابی میں (جس میں نمک کی پرت بچھی ہو) رکھ کر اوپر سے دوسری رکابی جو مٹی اور آب دستورہ سے بنائی گئی ہو ڈھانک کر حسب دستور گل حکمت کر کے جنگلی اپلوں میں رکھ کر ۲۷ گھنٹے آنچ دیں، بعد میں نکال کر رکابیوں کے کناروں (اطراف) میں لگے ہوئے اجزاء کو محفوظ کر لیں، یہی رسکپور ہے

۲۔ پارہ ۱۰ گرام، پھٹکری ۷۵ گرام دونوں کو خوب کھرل کر کے آتشی شیشی میں بھر کر اس کا منہ بند کر دیں اور گیرو، نمک، خاکستر (راکھ)، چاول کی بھوسی اور روئی کو خوب کوٹ کر شیشی پر حسب دستور گل حکمت کر کے خشک ہونے دیں، اس کے بعد اوپر نیچے اپلوں کی آنچ پر پکائیں اور سرد ہونے پر شیشی میں سے نکال کر عرق لیموں کے ہمراہ اچھی طرح کھرل کریں اس کے بعد اسی طرح دوبارہ گل حکمت کر کے بالو جنتر اس طرح رکھیں کہ شیشی اس میں دفن ہو جائے، جب ریت گرم ہو کر سرخ ہو جائے تو سرد کر کے شیشی کی دوا نکال کر محفوظ کر لیں۔

زنگار۔ *Preparation of Rust*

زنگار بنانے کے چند طریقے درج ذیل ہیں۔

۱۔ تیز سرکہ ایک لیٹر، نوشادر ۱۲۰ گرام، تانبہ کا برادہ ۲۵۰ گرام، گندھک کا تیزاب ۲۵ ملی لیٹر، تمام دواؤں کو ملا کر تانبے کے برتن میں بند کر کے زمین میں گاڑ دیں اور چھ مہینے بعد نکال لیں۔ تمام نوشادر اور برادہ زنگار بن چکا ہوگا۔

۲۔ تانبہ کا پتر ایک کیلوگرام، نوشادر ۱۲۵ گرام، تیز سرکہ ڈھائی لیٹر، ترش دہی ۲۵۰ ملی لیٹر، ان سبھی کو

خوب ملا کر مٹی یا تانبہ کے برتن میں بھر کر اس کا منہ بند کر کے زمین میں گاڑ دیں' چالیس دن بعد نکال کر دیکھیں' چیزیں زنگار میں تبدیل ہو چکی ہوں گی۔ اگر زنگار میں تبدیل نہ ہوئی ہوں تو حسب سابق دوبارہ زمین میں دفن کر دیں' پھر کچھ دن بعد نکال کر دیکھیں' زنگار بن چکی ہوں گی۔

سفیدہ کاشغری۔ *Preparation of Zinc oxide*

اس کی تیاری کے دو طریقے کتابوں میں مذکور ہیں۔

۱۔ لکڑی کے ڈرم (پیپا) میں کھٹی اور تیز شراب ڈال کر اوپر سے باریک پتر رکھیں اور چمڑے کے پرانے ٹکڑے ڈھانک کر اس کو لید اور مٹی سے پوشیدہ کر دیں' اور تین مہینے بعد نکال کر دیکھنے پر سیسہ کے سفید ٹکڑے دکھائی دیں گے ان کو محفوظ کر لیں۔

۲۔ قلعی یا جست کے پتر ایک برتن میں رکھیں پھر اس میں سرکہ انگوری اس قدر بھر دیں کہ سارے پتر اس میں ڈوب جائیں اور برتن کا منہ خوب اچھی طرح بند کر کے آنچ دیں' قلعی یا جست کے برتن سفید ہو جائیں گے۔ انھیں محفوظ کر لیں۔

سیندور۔ *Preparation of Red oxide of lead*

اس کے بھی بنانے کے دو طریقے کتابوں میں تحریر ہیں۔

۱۔ سیسہ اور قلعی دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں' اور اوپر کوئلہ رکھیں' اور اس پر نمک چھڑک کر چلاتے اور ہلاتے رہیں' جب تھوڑا سرخ ہو جائے تو نیچے اتار کر اطراف میں آگ دیں' جس قدر زیادہ آنچ ہوگی' سرخی زیادہ ہوگی' اس کے بعد سرد کر کے محفوظ کر لیں۔ کوئلوں میں بانس کا کوئلہ زیادہ موزوں ہے۔

۲۔ سیسہ کو آگ پر پگھلا کر اس میں نیم کی لکڑی جلائیں اس طرح سیسہ راکھ کی طرح ہو جائے گا

اب اس راکھ کو ترش دہی کے پانی میں تر کر کے آگ پر رکھیں' اس طرح وہ زرد (پیلا) ہو جائے گا۔ اس کے بعد تاؤ کی بھٹی میں (جو ڈبل روٹی اور بریڈ سینکنے والی بھٹی کی طرح ہو) خوب تیز آگ جلائیں' پھر اس میں وہ زرد (پیلا) سیسہ لوہے کے برتن میں ڈال کر رکھیں اور اس کو لوہے کی چھڑ سے چلاتے رہیں تھوڑی دیر بعد آگ کی حرارت سے سیسہ سرخ ہو جائے گا۔ اب اتار کر سرد کر کے محفوظ کر لیں۔

پارہ ۔ *Method of Removing of Mercury from cinnabar*

شنگرف سے پارہ حاصل کرنے کے متعدد طریقے ہیں' ذیل میں چند طریقے تحریر کیے جا رہے ہیں۔

۱۔ شنگرف کو دو گنے وزن کی وجیوں میں لپیٹ کر ایک چوڑے برتن میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ اور اس پر ایک مٹکہ اوندھا کر تین اینٹوں پر رکھیں۔ تمام پارہ اوپر مٹکے میں جا لگے گا یا پھر نیچے کے برتن میں جمع ہو جائے گا' اس کو حاصل کر کے پانی سے دھو کر علیحدہ کر لیں۔ مزید صاف کرنا ہو تو لیموں یا نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کپڑوں میں لپیٹ کر حسب دستور حاصل کریں۔

۲۔ شنگرف کو چوبیس گھنٹے تک عرق لیموں میں رکھ کر کھرل کریں' پھر اس کی چھوٹی پتلی ٹکیہ بنا کر اور ان کو علیحدہ علیحدہ ایک ہانڈی میں رکھ کر اس پر دوسری ہانڈی اوندھا دیں' پھر دونوں ہانڈیوں کے منہ کو برابر کر کے خوب اچھی طرح گل حکمت کریں اور چولھے پر رکھ کر نیچے خوب تیز آنچ دیں اور اوپر کی ہانڈی کو کپڑے کی لگدی بنا کر بھگوتے رہیں اس طرح حرارت کی وجہ سے پارہ اوپر پہنچ کر اوپر والی ہانڈی کے سرد سطح کے زیر اثر ٹھنڈا ہو کر جم جائے گا۔ یہاں اس بات کا دھیان ضروری ہے کہ اوپر والی ہانڈی کا اندرونی حصہ کسی قدر کھردرا ہو' تا کہ پارہ ان میں جم کر اکارہ جائے' عام طور پر تین گھنٹے میں ہی شنگرف کا بیشتر حصہ پارہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اب دونوں ہانڈیوں کے منہ کو علیحدہ کر کے بالائی ہانڈی سے پارہ علیحدہ کر

لیں پھراس کو کپڑے سے چھان لیں' اس پارہ کو صاف کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پنیر مایہ (نفحہ)۔ Rennet of Arabian camel / Goat

اس کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کے نوزائیدہ (بچے) کو جس دن وہ پیدا ہوا ہو' گھانس وغیرہ کھانے سے پہلے اس کی ماں کا سارا دودھ پلا دیں پھر نصف گھنٹہ بعد اس نوزائیدہ کو ذبح کر کے اس کا معدہ اور آنتیں نکال کر سایہ میں خشک کریں' اس عمل سے معدہ اور آنتوں میں دودھ جم کر خشک ہو جائے گا۔ یہی پنیر مایہ ہے۔

واضح رہے کہ نرینہ بچہ کا پنیر مایہ اچھا تصور کیا جاتا ہے۔ شتر اعرابی اور بھیڑ کے بچے کے پنیر مایہ میں فوائد کے اعتبار سے زیادہ فرق نہیں ہے' اس لئے نسخوں میں تحریر ''پنیر مایہ شتر اعرابی'' کی بجائے بھیڑ کے بچے کا پنیر مایہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

گلقند۔ Preparation of conserve of Rose Petals

گل بمعنی گل سرخ (گلاب) قند بمعنی شکر' ابتداء میں گل اور شہد (انگبین) میں بنایا جاتا تھا' پھر شہد کی جگہ شکر استعمال ہونے لگی اور حسب ضرورت گلاب کی جگہ سیوتی' نسترن وغیرہ' تاہم ان کو بھی گلقند کہا جانے لگا' صرف اس قدر وضاحت کے ساتھ مثلاً گلقند سیوتی' گلقند نسترن اور شہد کی شمولیت کی صورت پر گلقند عسلی' اسی طرح طریقہ تیاری کے اعتبار سے گلقند آفتابی' گلقند ماہتابی وغیرہ نام رکھے گئے ہیں۔

گلقند بنانے کے لئے تازہ' دیسی اور خوشبودار گلاب ہونا چاہیئے اس مقصد کے تحت اس کی پنکھڑیاں لی جاتی ہیں جن کو خالص شہد یا شکر سفید میں ملا کر رکھ دیا جاتا ہے قند (شکر / شہد) پنکھڑیوں کے وزن کے ڈھائی گنا سے چار گنا ہوتی ہے۔

۱۔ گلقند آفتابی۔ Solars' conserve of rose patels

آفتابی گلقند اس ترکیب سے تیار کردہ گلقند کو کہتے ہیں جس میں گلاب کی پنکھڑیوں کو شہد یا شکر سفید میں ملا کر دھوپ میں دو ہفتہ تک رکھ دیتے ہیں اس دوران اس کو دو تین مرتبہ الٹ پھیر بھی کرتے ہیں تاکہ شیرینی پنکھڑیوں میں خوب مل جائے۔

۲۔ گلقند ماہتابی۔ Lunars' conserve of rose patels

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس میں پنکھڑیوں اور شیرینی (شکر سفید / شہد) کو باہم ملا کر چاندنی میں رکھ کر تیار کرتے ہیں۔

۳۔ گلقند آبی۔ Hydros' conserve of rose patels

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پنکھڑیوں اور شکر سفید / شہد کو باہم ملا کر ایک برتن میں تین چوتھائی تک بھر دیتے ہیں' پھر اس برتن کا منہ بند کر کے تین ہفتہ تک پانی میں اس انداز میں رکھتے ہیں کہ برتن کا تین چوتھائی سے کچھ زیادہ حصہ پانی میں ڈوبا رہے۔

یہاں اس بات کی صراحت ضروری ہے کہ اگر گلقند بنانے کے لئے تازہ پنکھڑیاں نہ ملیں تو خشک پنکھڑیوں کو عرق گلاب یا پانی میں بھگو کر تر کر لیں' دوسری بات یہ ہے کہ گلقند تیار کرنے کے لے دھات کے برتن نہ استعمال کئے جائیں بلکہ مٹی کے چکنے روغنی برتن' یا چینی / کانچ کے برتن استعمال کئے جائیں۔

Scanned with CamScanner

آب کامہ۔ Preparation of Soup

گیہوں یا جو کے آٹے میں پودینہ' بادیان اور نمک ملا کر گوندھیں پھر اس کی روٹی پکائیں بعد میں اس کو توڑ کر مٹی کے استعمال شدہ برتن میں رکھ کر اوپر سے پانی ڈال کر بیس دن تک دھوپ میں رکھیں اور روزانہ برتن ہلاتے رہیں' پانی کم ہو جانے کی صورت میں دوبارہ پانی ڈالیں' جب روٹی کے ٹکڑے اچھی طرح سڑ جائیں اور پانی کا رنگ سیاہ ہو جائے تو چھان کر سیال (پانی) کو بوتلوں میں محفوظ کرلیں تا ہم ان بوتلوں کو چند دنوں تک دھوپ میں رکھیں' پانی کے بجائے سرکہ بھی اس کام میں لایا جاتا ہے لیکن سرکہ میں تیارشدہ ''آب کامہ'' کو حقنوں میں نہیں استعمال کیا جاتا۔

آب کدو (ماء القرع)۔ Preparation of infusion of pumpkin

تازہ کدو دراز پر صاف چکنی مٹی یا جو کا آٹا گوندھ کر ایک انگل موٹی تہہ چاروں طرف لپیٹ دیں پھر اس کو توے یا اینٹ پر رکھ کر تنور کی معمولی آنچ میں یا بھاڑ میں ایک رات رکھیں' آنچ اس قدر ہو کہ کدو جلنے نہ پائے' صبح کو کدو نکال کر مٹی یا آٹے کی تہہ صاف کر کے کدو کا سر کاٹ کر پانی نچوڑ کر صاف کرلیں۔

آب مکوہ و کاسنی مروق (آب مروقین)۔

Preparation of Infusion of Solanum nigrum & Kasni

مکوہ' کاسنی کے پتوں کو کپڑے سے صاف کر کے کوٹیں اور ان کا پانی نچوڑ کر ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر ابالیں' ابلنے پر پانی پھٹ جاتا ہے اور سبز رنگ کے جھاگ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ پانی چھان کر محفوظ کرلیں۔

تازہ بوٹیوں' بتھوا' گکروندہ' کسونڈی اور مولی وغیرہ کا پانی بھی اسی طرح حاصل کیا جاتا ہے۔

تصویل اور تغسیل

Some Methods of Sieving & Washing

دواسازی میں تصویل Sieving اور تغسیل Washing کی بہت اہمیت ہے۔ تصویل کے لغوی معنی کسی چیز کا پانی میں صاف کرنا (مثلاً ''صولۃ الحطۃ'' پانی میں صاف کیا ہوا گندم) اور تغسیل کے لغوی معنی بھی یہی ہیں۔ دھلی ہوئی چیز کو ''مغسول'' کہا جاتا ہے۔ غسل و تغسیل کے بہت سے طریقے رائج ہیں ذیل میں ان کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔

ا۔ اطیان (مٹی)؛ غسول۔ Ablution of earth

جس مٹی کو دھونا (غسل کرنا) مقصود ہو اُسے اس قدر پانی میں ڈالیں کہ وہ اس میں خوب ڈوب جائے' پھر پانی خوب چلا کر کپڑے سے چھان لیں۔ چھنے ہوئے پانی میں بھی باریک ذرات تیرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ جب یہ تہہ نشین ہو جائیں تو اُن کو خشک کر کے محفوظ کرلیں۔

Scanned with CamScanner

۲۔ چونہ مغسول۔ **Lime Ablution**

چونہ کو پانی میں گھول لیں اور تہہ نشین کنکر پتھر پھینک دیں اور پانی میں تیرنے والے چھوٹے اجزاء کوتھوڑی دیر تک یونہی چھوڑ دیں، وہ بھی تہہ نشین ہو جائے گا۔ اب پانی کو آہستہ سے گرادیں پھر دوسری مرتبہ دوسرا پانی ڈال کر اسی طرح گھول کر تہہ نشین ہونے دیں اور پھر پانی پھینک دیں، یہ عمل سات مرتبہ کرنے پر چونہ کی تغسیل ہو جاتی ہے۔

۳۔ روغن زرد مغسول۔ **Ablution of Ghee**

روغن زرد (گھی) کو پانی میں ڈال کر انگلیوں سے خوب ملائیں۔ پھر گھی کو چھان کر علیحدہ کر لیں ۔دوسرے پانی میں یہی عمل کریں اور تیسری مرتبہ بھی۔ طبیب عام طور پر اپنے نسخے میں روغن زرد مغسول کی تعداد لکھتا ہے۔ چنانچہ اسی تعداد کے بقدر تغسیل کریں۔

۴۔ شیرج (روغن کنجد۔ تلوں کے تیل کا غسل)۔ **Ablution of sesamum oil**

تل کے تیل کو نمک کے پانی کے ساتھ خوب اچھی طرح پھینٹ کر ہلکی آنچ پر جوش دیں پھر آب نمک (نمک کا پانی) نکال کر دوسرے صاف بغیر نمک کے پانی میں جوش دیں۔ اب اس پانی کو علیحدہ کر کے تیل محفوظ کر لیں۔

۵۔ صبر (ایلوا) مغسول۔ **Ablution of Aloe barbadensis**

سنبل الطیب (بالچھڑ) چرائتہ، تگر، تج، جاوتری، جائفل، مرکی، دارچینی، عودبلساں، حب بلساں، فقاح اذخر، مصطگی، ہر ایک دس گرام، تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ایک لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب ۵۰۰

ملی لیٹر پانی رہ جائے تو چھان کر صبر (ایلوا) ۵۰۰ گرام، باریک پسا ہوا اُس میں ملا کر پانی نتھار لیں اس نتھرے ہوئے پانی میں ذرات کی شکل میں کچھ اجزا تیرتے رہے ہوں گے۔ جب یہ تہہ نشین ہو جائیں تو ان کو حاصل کر کے خشک کر لیں، یہی صبر مغسول ہے۔

۶۔ غسل حجریات۔ **Stones Ablution**

اکثر و بیشتر پتھروں (احجار) کی تغسیل کے لئے ان کو باریک کھرل کر کے پانی میں گھول لیا جاتا ہے۔ اس عمل سے پتھر کے انتہائی باریک اجزاء پانی میں تیرتے رہتے ہیں اور بڑے اجزاء تہہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اب احتیاط کے ساتھ پانی دوسرے برتن میں کر لیا جاتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد پتھر کے چھوٹے اجزاء بھی تہہ نشین ہو جاتے ہیں۔ ان چھوٹے اجزاء کو علیحدہ کر کے خشک کر کے محفوظ کر لیں اور موٹے اجزاء کو دوبارہ باریک پیس کر استعمال کریں۔ حجریات، توتیا، زمرد، شادنج، لاجورد اور حجر ارمنی وغیرہ کی تغسیل وتصویل اسی طرح ہوتی ہے۔ یہ اسلئے ضروری ہے کہ حجریات ہضم اور جذب ہوں۔

۷۔ کبریت مغسول۔ **Ablution of sulphur**

کبریت (گندھک) کو مدبر کرنے کا جو طریقہ ہے وہی اس کی تغسیل کا بھی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں نصف حصہ تک دودھ بھر دیں اور اس کے منہ پر باریک ململ کا کپڑا پھیلا کر باندھ دیں۔ اس ململ پر نیم کوفتہ گندھک پھیلا دیں اب کسی اسٹینڈ Stand پر ایک دوسرا بڑا برتن اس طرح رکھیں کہ اس کی پیندی پھیلائی ہوئی گندھک سے تھوڑا اوپر ہو، اس بڑے برتن میں آگ جلا دیں۔ اس کی گرمی سے گندھک پگھل کر ململ میں چھن کر دودھ والے برتن میں گرے گی۔ اس طرح جو گندھک حاصل ہوگی وہ کبریت / گندھک مغسول کہلائے گی۔

۸۔ لک مغسول۔ Ablution of Luk / coccus lacca

لک کولکڑی اور تنکوں سے صاف کر کے پیس لیں پیتے وقت ازخرکی نیز ریوند چینی کا جوشاندہ تھوڑا تھوڑا ڈالیں پھر پانی کونتھار لیں، تہہ نشین اجزاء کو دوبارہ اسی جوشاندہ میں پیسیں اب پھر پانی نتھار لیں، نتھارے ہوئے پانی میں جو اجزاء ہوں گے وہ بھی تھوڑی دیر میں تہہ نشین ہو جائیں گے۔ انھیں خشک کر کے محفوظ کر لیں۔

۹۔ مردارسنگ مغسول۔ Ablution of Litharge - Monoxide of Lead

مردارسنگ کو ہم وزن نمک کے ساتھ پیس کر اس قدر پانی میں ڈالیں کہ پانی چار انگل رہے، ۷دن تک روزانہ تین چار مرتبہ ہلائیں۔ آٹھویں دن پانی بدل دیں، چالیس دن یہی عمل کریں۔ اس کے بعد جو اجزاء تہہ نشین ملیں ان کو حاصل کر کے خشک کر لیں۔ یہی مردارسنگ مغسول ہے۔

۱۰۔ موم مغسول۔ Ablution of Bees wax

موم کو آگ پر پگھلا کر نیم گرم پانی میں گرائیں۔ یہ عمل چند بار دہرائیں اس سے غیر حل پذیر کدورتیں اور کثافتیں تہہ نشین ہو جائیں گی اور اوپر تیرتا ہوا موم مغسول کہلائے گا۔ موم جیسی دوسری چیزیں مثلاً زفت (وغیرہ) کی تغسیل اور تصویل بھی اسی طریقے پر ہوتی ہے۔

ترویق
CLARIFICATION

ترویق (چلانا، پھاڑنا) چھاننے کا ایک طریقہ ہے۔ اس عمل میں ایسے سیال کو چھانا جاتا ہے جس میں غیر حل پذیر کثافت شامل ہو۔ چھاننے سے وہ کثافت صافی میں پھنس کر رہ جاتی ہے اور اس کا حل پذیر (منحل) حصہ گزر جاتا ہے۔ آب برگ کاسنی سبز مروق وغیرہ اسی طرح چھانے جاتے ہیں۔ ذیل میں اس کے چند طریقے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

۱) چوکور کپڑے کو پھیلا کر اس کے چاروں کناروں کو ایک برتن کے منہ پر باندھ دیں پھر اس میں مطلوبہ سیال ڈال دیں آہستہ آہستہ اس کے چھننے والے اجزاء ٹپک ٹپک کر برتن میں جمع ہو جائیں گے۔ اور پھوک (ثفل) صافی میں رہ جائے گا۔ واضح رہے کہ اس پھوک کو نچوڑا نہیں جاتا ہے ورنہ مروق گدلا ہو جائے گا۔

۲) دوا کا دردار (موٹا) پاؤڈر ایک ایسے مرتبان جیسے برتن میں بھر دیں جس کے پیندے میں سوراخ ہو اس سوراخ پر ململ کا کپڑا باندھ دیں پھر اس برتن میں کوئی "سیال" ٹپکائیں۔ تھوڑی دیر میں برتن سیال سے بھر جائے گا اور اس کے پیندے میں لگی صافی سے چھن کر دوسرے برتن میں گرے گا۔

۳) ترویق کا ایک اور طریقہ مروج ہے۔ اس کو ''جز علقی'' کہتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ ایک پیالہ میں سیال (پتلی / رقیق) دوا رکھ کر اس کو ذرا ٹیڑھا کر دیں اور اس کے پاس کسی قدر نیچے ایک دوسرا پیالہ رکھیں پھر روئی کی ایک موٹی بتی (علقہ۔ جونک) بنا کر اوپر والے سیال میں بھگو کر اس کا ایک سرا دوسرے نیچے رکھے ہوئے خالی پیالے میں ڈال دیں۔ تمام سیال صاف ہو کر بتی کے ذریعہ خالی پیالے میں آجائے گا۔ واضح رہے کہ عربی زبان میں ''جز'' کھینچنے کو اور ''علقہ'' جونک کو کہتے ہیں۔ جس طرح جونک خون چوس لیتی ہے اسی طرح یہاں یہ بتی اوپر رکھے ہوئے پیالے کے سیال کو کھینچ لیتی ہے' اسی مناسبت سے ترویق کے اس طریقے کو ''جز علقی'' کہا جاتا ہے۔

تشویہ

ROASTING

تشویہ (بھلبھلانا) سے بھی ایک دواساز کو روزانہ واسطہ پڑتا ہے۔ تشویہ کے مختلف اغراض ہوتے ہیں، جن کے تناظر میں ان کے بھلبھلانے کے مختلف طریقے وجود میں آتے ہیں۔ ذیل میں چند مروج طریقے تحریر ہیں۔

۱) جب کسی مرطوب پھل کا تشویہ مقصود ہو تو اس پر کپڑ وتی (گل حکمت) کر کے یا حسب ضرورت بغیر گل حکمت کئے ہوئے بھوبھل / گرم ریگ یا نرم آنچ میں تھوڑی دیر رکھ کر نکال لیتے ہیں پھر اس کو نچوڑ کر پانی حاصل کر لیتے ہیں۔ پیاز' تربوز' کدو اور کھیرے کا پانی اسی طریقے سے نکالا جاتا ہے۔ اور اس کو آب کدو مشوی آب خیار مشوی وغیرہ کہا جاتا ہے۔

۲) دوا کو کسی بوٹی یا پھل میں نغدہ بنا کر پھر سوراخ کر کے بھر دیا جاتا ہے۔ پھر اس کا سوراخ بند کر کے گرم بھوبھل میں دبا کر یا گھی وغیرہ میں تقلیہ کر کے نکال لیا جاتا ہے سقمونیا کو اس طرح بھلبھلایا جاتا ہے چنانچہ اس کو سیب میں رکھ کر گرم بھوبھل میں مشوی کیا جاتا ہے۔

۳) دوا کو کسی بوٹی کے پانی یا تر چیز میں کھرل کرنے کے بعد بوتہ یا آتشی شیشی میں ڈال کر بجھے ہوئے تاہم گرم تنور یا بھاڑ میں لوہے کی ایک تپائی پر رکھ دیں اور تنور / بھاڑ کا منہ بند کر دیں اس طرح دوا کا تشویہ ہو جاتا ہے۔

۴) دوا کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں اس مدت تک رکھیں کہ پانی خشک ہو جائے۔ اس طرح دوا کا تشویہ ہو جائے گا۔

۵) دوا کو نغدہ اور گل حکمت / بوتہ کے ساتھ وزن کر کے کم وبیش اسکے تین گنا جنگلی اپلے باریک پیس کر اس کے درمیان گل حکمت رکھا ہوا سے کچھ قدر محفوظ جلائیں۔ اس سے اندر کی دوا کا تشویہ ہو جائے گا۔

تصفیہ

Cleaning Methods

اصطلاحی طور پر اس کے دو معنی ہیں۔

۱۔ چھاننا

۲۔ صاف کرنا

چھاننا

اس صورت میں عام طور پر نیم جامد چیزوں مثلاً شہد' موم' اور چربی کو پگھلا کر دبیز کپڑے میں چھانتے ہیں۔

صاف کرنا

اس میں دوا کے فاسد اجزاء اور ملاوٹوں کو صاف کیا جاتا ہے۔ جب وہ چیز صاف ہو جاتی ہے تو صاف شدہ ''مصفی'' کہلاتی ہے۔ ''سلاجیت مصفی''' ''سیماب مصفی'' 'شہد مصفی' شنگرف مصفی' نام اسی صفت

Scanned with CamScanner

کی دی نہ ہیں۔ ذیل میں اسی دوسری نوعیت کے تصفیہ کی چند صورتیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

۱۔ بہروزہ مصفی۔ Purification of Pinus longifolia

ایک دیگچی / پتیلی میں دو تہائی سے زیادہ پانی بھر کر اس کا منہ کسی کپڑے سے باندھ کر اس پر بہروزہ رکھیں پھر دیگچی / پتیلی کے نیچے آگ جلائیں۔ بھاپ کی گرمی سے بہروزہ پگھل کر کپڑے سے چھن کر پانی سے بھری دیگچی میں چلا جائے گا۔ اگر مزید صاف کرنا چاہیں تو اس ترکیب کو دوبارہ عمل میں لائیں۔ اس طرح دیگچی میں موجود بہروزہ محفوظ کرلیں۔ یہی ''بہروزہ مصفی'' ہے۔

۲۔ پارہ مصفی۔ Purification of Mercury

پارہ مصفی کرنے کی متعدد ترکیبیں رائج ہیں ذیل میں چند ترکیبیں تحریر ہیں۔

۱) پارہ کو گاڑھے کپڑے میں چالیس مرتبہ چھانیں پھر تین گنا سرکہ میں ملا کر کڑاہی میں رکھ کر آگ دیں پارہ کی سیاہی سرکہ میں آجائے گی۔ سرد ہونے پر پرانی اینٹ کے برادہ میں ۲۴ گھنٹے کھرل کریں۔ اس کو لعاب گھیکوار اور مغز فلوس خیار شنبر میں ۴۸ گھنٹے کھرل کریں۔ اب کپڑے سے چھان کر پارہ محفوظ کرلیں۔

۲) پارہ کو پرانی اینٹ کے برادہ میں چار پہر کھرل کر کے پانی سے دھودیں' پھر پارہ علیحدہ کر کے دوسرے دن پھر اسی طرح کھرل کریں' اسی طرح بار بار کھرل کرنے سے پارہ کا تصفیہ ہو جائیگا۔

۳) ۲۵۰ ملی لیٹر پارہ کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی کے ساتھ کسی ہانڈی میں ہلکی آنچ پر جوش دیں' جس قدر پانی اڑ کر کم ہوتا جائے اسی قدر پانی بڑھاتے جائیں۔ جب پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے تو علیحدہ کر کے محفوظ کرلیں۔

۴) برگ ارنڈ تازہ کے پانی میں پارہ ملا کر کسی گہرے کھرل میں اس قدر رگڑیں کہ پارہ کا میل اور اس کی سیاہی دور ہو جائے' پھر پانی نکال کر برگ ارنڈ تازہ کے پانی میں ڈال کر کھرل کریں' اس عمل سے

پارہ کا تصفیہ ہو جاتا ہے۔ اگر برگ ارنڈ تازہ کا پانی نہ مل سکے تو ہڑ بہیڑہ اور آملہ کو رات بھر پانی میں بھگو کر خیسانده حاصل کر کے اسی طرح شامل کر کے پارہ کا تصفیہ کریں۔

۳۔ خراطین مصفی۔ Purification of Earthworms

زندہ خراطین (کیچوے) کو نمک ملی ہوئی چھاچھ میں ڈال دیں۔ اس عمل سے کیچوؤں کی مٹی چھاچھ میں نکل جائے گی۔ اب خراطین کو خشک کر کے محفوظ کرلیں یہی ''خراطین مصفی'' ہیں۔

۴۔ سلاجیت مصفی۔

Purification of Mineral pitch / Asphaltum

اس کو صاف کرنے کے دو طریقے رائج ہیں۔

۱) ہڑ، بہیڑہ، آملہ (ترپھلہ) کو نیمکوب کر کے چار گنا پانی میں چند گھنٹے بھگو کر اس کا پانی حاصل کریں۔ پھر اس میں سلاجیت گھول کر چھان لیں اور تھوڑی دیر یونہی پڑا رہنے دیں' اس طرح تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے گی۔ اس کے بعد نتھرے ہوئے سیال (پانی) کو آگ پر پکائیں۔ جب پانی گاڑھا ہو جائے تو اتار کر محفوظ کرلیں۔ اس ترکیب سے تیار شدہ مصفی سلاجیت ''ست سلاجیت آتشی مصفی'' کہلاتا ہے۔ بعض اوقات آب ترپھلہ کی جگہ خالص پانی استعمال کیا جاتا ہے۔

۲) سلاجیت کو حسب دستور آب ترپھلہ یا تازہ خالص پانی میں گھول کر مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں' دھوپ کی تمازت سے جب اس میں گاڑھا پن آجائے تو کسی چیز سے اوپر کی گاڑھی پرت (تہہ) نکال لیں اس کو دوسرے کورے برتن میں رکھ کر باریک کپڑے سے ڈھانک دیں' جب وہ خشک ہو جائے تو محفوظ کرلیں۔ اسی طرح اس سیال سے بار بار گاڑھی پرت حاصل کر کے خشک کر کے محفوظ کرتے رہیں۔ اسی کو طبی اصطلاح میں ''ست سلاجیت آفتابی'' کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

۵۔ شنگرف مصفی۔

Purification of Cinnabar - Compound of Mercury & Sulphur

شنگرف کو کم و بیش چار پہر تک آب لیموں میں کھرل کریں۔ اس ترکیب سے شنگرف کا تصفیہ ہو جائے گا۔

۶۔ شہد مصفی۔ **Purification of Honey**

شہد کو جوش دینے کے بعد نیچے اتار لیں اب جو جھاگ اوپر رہ جائے اس کو اتار کر پھینک دیں شہد کا تصفیہ ہو گیا۔

نوٹ: شہد کو جوش دیتے وقت جھاگ کو اتارتے رہنا بے سود ہے کیوں کہ اس طرح سارا شہد جھاگ بن کر ضائع ہو جائے گا۔

۷۔ کبریت مصفی۔ **Purification of Sulphur**

ایک پتیلی میں نصف حصہ تک دودھ ڈالیں۔ پھر اس کے منہ پر ململ کا باریک کپڑا ڈھیلا کر باندھ دیں اور کبریت (گندھک) نمکوب کر کے کپڑے پر بچھا دیں پھر کسی بڑے برتن کو کبریت (گندھک) سے کسی قدر اوپر ٹھہرا کر اس میں کوئلہ ڈال دیں اس برتن کے پیندے کی حرارت سے گندھک پگھل کر پانی والے برتن میں گر جاتی ہے اور پھر اس کو علیحدہ کر لیں۔ یہی "کبریت مصفی یا گندھک مدبر" ہے۔

۸۔ گوگل (مقل) مصفی۔ **Purification of Commiphora mukul**

گوگل ایک کیلو کو کیلو ترپھلہ کے ساتھ جوش دیں اور گوگل پانی میں گھل جانے کے بعد ترپھلہ کو پانی سے چھان کر اس پانی کو اور پکائیں جب پانی ایک سے ڈیڑھ حصہ کم ہو جائے اور گوگل رہ جائے گا یہ گوگل مصفی کہلائے گا۔

۹۔ رسوت مصفی۔ **Purification of Bereris aristata**

رسوت کو ہانڈی میں ڈال کر اس میں پانی حسب ضرورت ڈال کر ۸ گھنٹے تک بھگونے کے بعد

مل چھان کر اس کا جوشاندہ کر کے پانی میں گھول لیں۔ اس کے بعد خشک ہونے تک پکائیں گے۔ رسوت مصفی ہو جائے گا۔

تعریق۔ تقطیر

DISTILLATION

دواسازی میں عرق کشید کرنا (تعریق) اور دوسری دواؤں میں عرق شامل کرنا طب کے معمولات میں سے ہے۔ عرق اس سیال کو کہتے ہیں جو دواؤں کے جوشاندہ کو ایک خاص درجہ حرارت پر بخارات میں تبدیل کرنے کے بعد دوبارہ سرد کر کے پانی کی شکل میں حاصل کیا جاتا ہے۔ اس سیال میں دوا کے فراری اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ تعریق کے لئے دواسازی میں بہت سے آلات موجود ہیں۔ قرع انبیق ایک قدیم طریقہ اور نئے زمانہ کے ڈسٹلیشن پلانٹ بروئے کار لائے جاتے ہیں۔

☆ تعریق کا عمل دراصل دو یا اس سے زیادہ اشیاء کے آمیزہ کے مرکبات کو جن کا نقطۂ جوش مختلف ہوتا ہے علیحدہ کرتا ہے۔

۱) ایسے دو سیال کو علیحدہ کرنا جو باہم آمیختہ ہوں۔ اس عمل کا اطلاق فراری روغن کی دواؤں کی کشید پر ہوتا ہے۔ جب کہ روغن فراری کو بھاپ کے ساتھ کشید کیا جاتا ہے اور مختلف قسم کے برتنوں سے منتقل کیا گیا

Scanned with CamScanner

جاتا ہے۔ یہ عمل دواسازی کی اصطلاح میں "ہائیڈرو ڈسٹیلیشن" کہلاتا ہے۔ اس میں جڑی بوٹیوں کو پانی کے ساتھ جوش دے کر یا فراری روغن کو پانی کے ساتھ گرم کر کے کشید کیا جاتا ہے۔

۲) اس صورت میں دو سیال جو آپس میں آمیزہ ہوتے ہیں ان کی علیحدہ علیحدہ پرت نہیں ہوتیں۔ اس طرح فراری روغن کو مزید کشید کر کے اس کے دو مختلف اُبال والے فراری روغنی اجزاء کو الگ کیا جاتا ہے۔

۳) تعریق (عرق کشید کرنا) سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تیاری۔ ان کے نفوذ کی کیفیت حرارت کی اہمیت، فراری روغنیات کے معیار پر اس کا اثر اور اسٹیم کے ذریعہ تقطیر و تعریق کی خرابیاں اور نقصانات، مستقل ذیلی عناوین کے محتاج ہیں۔ تعریق سے پہلے ان پر بھی نظر ضروری ہے۔

تقطیر / تعریق کے ذریعہ درج ذیل دواؤں کے عرق یونانی طریقہ علاج میں مستعمل ہیں۔

عرق اجوائن، عرق انناس، عرق بادیان، عرق برنجاسف، عرق بید مشک، عرق پودینہ، عرق چرائتہ، عرق زیرہ، عرق شاہترہ، عرق شیر مرکب، عرق خشب، عرق عنبر، عرق فولاد، عرق کاسنی، عرق کافور، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، عرق گلاب، عرق گزر سادہ، عرق عنبری بہ نسخہ کلاں، عرق گلو، عرق مکو، عرق منڈی، عرق نیلوفر، عرق نکل، خورد، کلاں وغیرہ عرقیات تو بکثرت مستعمل ہیں اور بیسیوں ایسے عرقیات ہیں جو حسب ہدایت معالج تیار کئے جاتے ہیں۔ بعض مرکبات جن میں عرق کا لفظ نہیں ہے بلکہ اس کا مترادف عربی لفظ "ماء" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً "ماء اللحم" وغیرہ بھی بذریعہ تقطیر و تعریق حاصل کیا جاتا ہے۔ بعد میں خاص طور پر اس مرکب کی علمی افادیت پر بحث ہوئی اور پھر بیشتر دواسازوں نے "خلاصہ لحم" کو علیحدہ سے شامل کرنا ضروری تصور کیا۔ مقویات کبد میں خلاصہ کبد کی شمولیت بھی ایک حقیقت ہے۔

☆ بعض عطار دواساز ۵۰ گرام دوا سے دو لیٹر تک عرق کشید کرتے ہیں۔ اس طرح کی عرقیات میں افادیت زیادہ نہیں ہوتی۔ بلکہ ۱۰۰-۱۵۰ گرام دوا سے ایک لیٹر عرق کشید کرنا مفید اثرات رکھتا ہے۔

یہ اصول عام ادویہ مثلاً بادیان، زیرہ، کشنیز وغیرہ کشید کرنے کا ہے۔ ورنہ قرابادینی نسخہ سے عرق کشید کرنا ہو تو اس میں مذکورہ دوا اور پانی کی مقدار میں ہی عرق کشید کرنا چاہیے۔

☆ ۲۵۰ گرام سے دو لیٹر عرق کشید کرنا ہو تو ۴ لیٹر پانی ڈال کر عرق کشید کریں۔

☆ عرق میں دودھ بھی شامل ہو تو عرق نکالتے وقت دودھ کا اضافہ کریں۔ دواؤں میں دودھ ڈالنے سے تعفن کا اندیشہ قوی ہوتا ہے۔

☆ زعفران، مشک، عنبر، جیسی خوشبویات عرق کے نسخہ میں شامل کرنا ہوں تو ان کو پوٹلی میں باندھ کر (قرع انبیق سے نکالنے کی صورت میں) ٹونٹی کے نیچے جہاں عرق کشید ہو کر قطرہ قطرہ گرتا ہے، رکھیں، نل بھبکہ کی صورت میں پوٹلی کو نل کے زیریں منہ پر رکھیں۔

☆ عرق کے نسخہ میں "مغزیات" ہوں تو ان کا شیرہ نکال کر شامل کریں۔

☆ لعابی دواؤں کا عرق کشید کرنے میں آنچ زیادہ رکھیں۔

عرق کیوڑہ

Distilled water of Screw pine (Pandanus fascicularis)

اس میں کیوڑہ کے تازہ پھولوں کو سادہ پانی کے ساتھ ملا کر حسب دستور عرق کشید کیا جاتا ہے۔ معیاری عرق ایک ہزار کیوڑہ کے تازہ پھولوں سے صرف ساڑھے بائیس لیٹر کشید ہوتا ہے۔ عرق میں پانی کے ساتھ کیوڑہ کے خوشبودار فراری اجزاء بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس پر کیوڑہ کے ان اجزاء کی روغنی تہہ بھی ہوتی ہے۔

عرق گلاب۔ **Distilled water of Rose flower**

اس کو بھی گلاب کے تازہ پھولوں اور پانی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ تقطیر کی غرض سے ۵۰ کلو گرام تازہ پھول سے ۲۷ لیٹر عرق کشید ہوتا ہے۔ اس عرق میں پانی کے ساتھ پھولوں کے خوشبودار فراری اجزاء بھی شامل ہوتے ہیں اور بالائی سطح پر روغنی تہہ بھی ملتی ہے۔

تصعید
SUBLIMATION

تصعید (جوہر اڑانا) کے ذریعہ کسی چیز کے لطیف اجزاء (جوہر) اڑائے جاتے ہیں جو بعد میں جمع کر لئے جاتے ہیں۔ پارہ، رسکپور، شورہ، کافور، لوبان اور نوشادر کے لطیف اجزاء اس عمل کے ذریعہ اڑا کر حاصل کئے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا دواؤں کا جوہر حاصل کرنے کی ترکیب تقریباً ایک سی ہے۔

تصعید کی ترکیب ۔ Method of sublimation

جس دوا کے لطیف اجزاء علیحدہ کرنا چاہیں اس کو تنگ دہانہ (منہ) کی مٹی کی ہانڈی میں پانی کے ہمراہ رکھیں۔ دوسری ہانڈی لے کر اس میں کھڑی یا مٹی لتھیڑ کر خشک کر لیں۔ پھر اس کو پہلی ہانڈی (جس میں دوا رکھی گئی ہے) پر اوندھا کر دونوں کا دہانہ (منہ) ملائیں اور اس کے چاروں طرف مٹی گوندھ کر لپیٹ دیں، اب دواؤں والی ہانڈی کے نیچے بڑی موم بتی یا بیری کی پتلی لکڑیوں کی انتہائی مدھم آنچ، جو ایک چراغ کی لو کے برابر ہی ہو دیں، اور اوپر کی ہانڈی پر کئی پرت کا کپڑا تہہ کر کے بھگو کر رکھیں

جب کپڑا گرم ہو جائے تو اس کو بدل کر دوسرا بھگو یا ہوا کپڑا رکھیں۔ اس عمل سے اس دوا کا جوہر (لطیف اجزاء) اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں آ کر چاروں طرف اکٹھا ہو جائے گا۔ سرد ہونے پر اوپر والی ہانڈی کو احتیاط سے اتار لیں اور جوہر کو آہستہ آہستہ جھاڑ لیں رکھ لیں۔ بعض دوا ساز دوا والی ہانڈی میں پانی کی بجائے مناسب دوا ڈالتے ہیں اور بعض دوا ساز ہانڈی کی بجائے مٹی کے پیالے استعمال کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دونوں ہانڈی کا دہانہ اچھی طرح مل نہیں پاتا بلکہ ان میں دراڑ رہتی ہے۔ ایسی صورت میں دونوں کا منہ گھس کر برابر کر لیا جاتا ہے۔ اور جوڑوں پر گندم / آرد کا مل مل کا لیپ لگایا جاتا ہے۔

تصعید کی مدت۔

تصعید کا عمل کافی دیر تک کیا جائے اس کا انحصار حرارت کی نوعیت اور دوا پر ہے۔ بار بار تصعید کا عمل کرتے رہنے سے خود آسانی کے ساتھ اس کی مدت متعین کی جا سکتی ہے چنانچہ عام خیال ہے کہ ۵۰ گرام دوا کے لئے ڈیڑھ گھنٹہ بہت تصور کئے جاتے ہیں۔

رسکپور اور سنکھیا کی تصعید سے پہلے عام طور پر ان کو شراب میں حل کر کے ٹکیہ بنا کر اس نیچے والے برتن میں رکھا جاتا ہے۔ بعض اطباء شراب کی بجائے شیر مدار کے عرق / رس میں ملا کر ٹکیہ بنا کر تصعید کی ہدایت کرتے ہیں۔

جوہر سنکھیا ۔ Arsenic trioxide

سنکھیا دس گرام کو شیر مدار ۵۰ ملی لیٹر میں کھرل کریں پھر ۲۵۰ ملی لیٹر ہانڈی میں حل کریں اور اس کی گولیاں بنا کر تصعیدی عمل کے ذریعہ جوہر حاصل کریں۔

گلاب کے پودوں کے ہرے پتے ۲۵۰ گرام بھنگ وغیرہ ۲۵ گرام دونوں کو چھان کر رکھیں یا ...

اس میں ڈال کر حسب دستورِ عمل تصعید کریں۔

جوہر ہرتال طبقی ۔ Orpiment yellow

ہرتال طبقی ۲۰ گرام کو ۵۰ گرام گلاب کی پتیوں کے پھاڑے ہوئے پانی اور شہد خالص ۵۰۰ گرام میں اس قدر کھرل کریں کہ ۵۰ گرام محلول خشک ہو جائے، پھر اس کو کوماء الرقبہ کے ذریعہ تقطیر کریں۔

جوہر رسکپور ۔ Calomel

۵۰ گرام رسکپور میں ۲۵ گرام سیندور ملا کر تصعیدی عمل سے جوہر حاصل کریں۔

جوہر شنگرف ۔ Cinnabar

لعاب گھیگوار میں شنگرف کو باریک کر کے حسب دستور تصعیدی عمل کر کے جوہر حاصل کریں

جوہر سیماب ۔ Mercury

سیماب (پارہ) مصفی ۱۰ گرام کو بیش (بچھناک) ۱۰۰ گرام کے ساتھ کھرل کریں، پھر ایک پیالہ میں اس کو رکھ کر دوسرا پیالہ اس پر اوندھا کر مقام اتصال (جوڑ) کو بند کر کے حسب دستور گل حکمت کریں، پھر نیچے کے پیالے میں دو گھنٹے تک تیز آنچ دیں، اس طرح اوپر والے پیالے میں جوہر سیماب جمع ہو جائیگا۔

تدخین
Fumigation

دواساز کو اپنی یومیہ کی کارگذاریوں میں بعض اوقات تدخین کا عمل بھی کرنا پڑتا ہے۔ تدخین (دھواں بنانا / کاجل بنانا) کے متعدد طریقے مروج ہیں۔

۱) خشک دوا کو پانی میں پیس کر اور اگر دوا تر ہو تو اس کا پانی نچوڑ کر اس میں کپڑا بھگو کر خشک کر لیں پھر اس کو بتی بنا کر اس طرح جلائیں کہ مٹی کے دوسرے برتن میں جو اس کے اوپر ہو دھواں جم جائے۔

۲) خشک دوا کو باریک پیس کر کپڑے میں بتی کی طرح لپیٹ کر چراغ میں رکھیں اور مناسب تیل ڈال کر جلائیں اور پر مٹی کے کسی قدر گہرے برتن میں دھوئیں کو روکیں بعد میں اس کو محفوظ کر لیں۔

۳) دوا کو اس طرح جلائیں کہ اس کا دھواں ادھر ادھر نہ پھیلے، اس کے دھوئیں میں مٹی کا کوئی کسی قدر گہرا برتن رکھیں، دھواں اس برتن میں آئے گا اور جم جائے گا۔ اس جمی ہوئی چیز کو آہستہ سے علیحدہ کر کے محفوظ کر لیں۔

دخان کندر (کندر کا دھواں) ۔ Fumigation of Boswellia serrata

کندر کو مٹی کے کورے پیالے میں رکھ کر اس کے اوپر کاغذ کی ٹوپی جیسا (کلاہ نما) خول بنا کر اس میں چند تنکے رکھ کر پیالے سے چپکا دیں اور پیالے کے نیچے ایک چراغ میں موٹی بتی ڈال کر روشن کریں گرمی پا کر کندر کا دھواں اوپر اٹھ کر کلاہ نما خول کے تنکوں پر جم جائے گا' کچھ دیر بعد ان تنکوں سے دھواں جھاڑ لیں۔

عصر' عصارہ اور رب
SQUEEZING, EXTRACT

عصر (نچوڑنا) کے نتیجہ میں جو منجمد یا سیال حاصل ہوتا ہے اس کو عصارہ (نچوڑا ہوا) کہتے ہیں۔

پودوں/درختوں اور میوہ جات کے نچوڑے ہوئے پانی کو طبی اصطلاح میں عصارہ (نچوڑ/نچوڑا ہوا) کہتے ہیں اس سیال کو حاصل کرنے کے لئے متعدد طریقے ہیں۔

اگر ایسے پتوں اور بوٹیوں سے عصارہ حاصل کرنا ہو جن سے پانی نہ نکلتا ہو تو پھر اس میں تھوڑا سا پانی کا چھینٹا دے کر کوٹ کر پانی حاصل کیا جاتا ہے۔

ذیل میں چند دواؤں کا عصارہ حاصل کرنے کی ترکیب تحریر کی جارہی ہے۔

عصارہ اقاقیا ۔ *Extract of Acacia arabica*

اس کو عصارہ ببول بھی کہتے ہیں۔اس میں ببول کی تازہ اور نرم پھلیوں کو کوٹ کر رس نچوڑ لیا جاتا ہے۔بعد میں اس کو حرارت (گرمی) کے زیر اثر لا کر گاڑھا کر لیا جاتا ہے۔یہ حرارت آفتاب سے بھی

حاصل کی جاسکتی ہے اور لکڑی و بجلی سے بھی۔

عصارہ دار ہلد ۔ *Extract of Berberis aristata*

دار ہلد (رسوت) کی لکڑی اور جڑ کو باریک ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دیں جب لکڑی اور جڑ کے دوائی فوائد اور قوت پانی میں آجائے تو چھان کر ثفل رگودے کو پھینک دیں اور پانی کو جوش دے کر خشک کر لیں یہی عصارہ دار ہلد/عصارہ رسوت ہے۔

عصارہ ریوند ۔ *Extract of Rheum emodi*

ریوند چینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دیں' اور پھر اس پانی کو چھان کر ریوند چینی کو علحدہ کر کے پھر دوبارہ اس پانی کو اس حد تک پکائیں کہ وہ گاڑھا ہو کر خشک ہو جائے یہی شئے ''عصارۂ ریوند'' ہے۔

رب ۔ Extract

یہ بھی دراصل عصارہ ہی ہے۔لیکن آج کل رب کا اطلاق اس دوا پر ہوتا ہے جو پھلوں کے رس اور شکر کے آمیزہ سے وجود میں آتی ہے۔ذیل میں اس کے بنانے کی چند تراکیب تحریر ہیں۔

١) جس پھل کا رب بنانا چاہیں اس کا رس لے کر اس قدر پکائیں کہ وہ نصف یا اس سے بھی کم رہ جائے' پھر اس میں شکر ملا کر ٧٥ ڈگری کا قوام بنائیں۔ملحوظ رہے کہ پھلوں کے دس لیٹر رس کے لئے تین کیلوگرام شکر کافی ہوتی ہے۔

٢) جوشاندہ یا خیساندہ میں چوتھائی وزنی شکر سفید ملا کر پکائیں۔

٣) اسٹیم کے ذریعہ بھی رب بنانے کا رواج ہے' اس صورت میں مطلوبہ دوا کے رس میں ٣٠ فیصد

Scanned with CamScanner

شکر ملا کر ویکیوم ڈسٹیلیشن پلانٹ vacuum distillation plant میں ڈال دیتے ہیں اور اس کا منہ بند کر کے ویکیوم پمپ vacuum pump چالو کر دیتے ہیں اور اسٹیم (بھاپ) کھول دیتے ہیں۔ اسٹیم اور ویکیوم اس طرح کنٹرول کرتے ہیں کہ چین کے اندر ویکیوم ۲۰۔۳۰ درجہ مرکیوری اور درجہ حرارت ۴۰۔۵۰ درجہ سینٹی گریڈ رہے۔ اس طرح ویکیوم کے ذریعہ سیال اڑ کر گاڑھا بن جاتا ہے۔ پکتے پکتے جب رس اور شکر کا قوام شربت کے قوام جیسا ہو جائے تو پلانٹ بند کر دیں اور رب کو والو Volve کے ذریعہ نیچے گرا دیں۔ رب کو سال ہا سال تک محفوظ رکھنے کے لئے فی لیٹر رب میں ۵ گرام ظروف بنجاوی (Sodium Benzovate سوڈیم بینزوویٹ) آب مقطر Demineralised water (D.M.Water) یا عرق گاؤزبان ۵ ملی لیٹر ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔

رب السوس۔ Extract of Glycyrrhiza glabra

اصل السوس یعنی ملیٹھی کا عصارہ بھی تیار کیا جاتا ہے، جو رب السوس کے نام سے سیاہ قلموں کی شکل میں بازار میں دستیاب ہوتا ہے۔ رب السوس کی تیاری کا سب بڑا مرکز اسپین ہے۔ یہیں سے رب السوس درآمد بھی کیا جاتا ہے۔

رب السوس تیار کرنے کا طریقہ بھی بہت قدیم سے چلا آرہا ہے۔ چنانچہ جالینوس اس قسم کا عصارہ تیار کیا کرتے تھے۔ اور رب السوس کو جالینوس نے اصل السوس کے مقابلہ میں زیادہ مفید بتایا ہے۔

ملیٹھی کو گرد و غبار سے پاک کرنے کے بعد ایک کیلو ملیٹھی میں ۶ لیٹر پانی ڈال کر اسکو ۱۵ گھنٹے کے بعد دھیمی آگ پر پر جوش دیں اور نصف پانی رہنے پر ملیٹھی کو اس سے علحدہ کر لیں۔ پھر اس کے اندر ایک کیلو شکر ڈال کر ۷۵ ڈگری سینٹی گریڈ تپش پر قوام بنائیں۔ رب السوس تیار ہے۔ اگر بغرض تجارت

خشک کرنے اور ٹکیہ بنانے کی ضرورت ہو تو اس کے اندر دوسرے اجزا ملانے کے بجائے ملیٹھی کا سفوف ملا کر ٹکیہ بنا کر تجارت کر سکتے ہیں۔

نقع

INFUSION

نقع (بھگونا، خیسانده بنانا) بھی طبیب اور دواساز کے یومیہ کے کاموں میں سے ایک ہے اس میں ایک یا چند دواؤں کو سادہ پانی یا کسی عرق میں ایک خاص مدت کے لئے بھگویا جاتا ہے پھر اس کو مل کر یا بغیر ملے ہوئے چھان کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ اس حاصل شدہ سیال کو نقوع/خیسانده کہا جاتا ہے۔

خیسانده سے متعلق چند بنیادی باتیں

۱) خیسانده کے لئے استعمال کیا جانے والا برتن قلعی دار ہونا چاہیے، چینی، شیشہ اور اسٹیل وغیرہ کا برتن مناسب ہے۔

۲) خیسانده کی تیاری کی مدت میں بیرونی فضا کا بڑا دخل ہے۔ چنانچہ اگر موسم اور ماحول میں سردی ہے تو خسانده دیر میں تیار ہوگا اور موسم فضا گرم ہے تو خیسانده جلد تیار ہو جائے گا۔

۳) ممکن حد تک خیسانده کے لئے آب مقطر (D.M. Water / Distilled water) استعمال کریں یا پھر کوئی مناسب عرق۔ عرق گاؤزبان اس بابت آب مقطر کے قائم مقام تصور کیا جاتا ہے۔ تازہ خیسانده فوائد کے اعتبار سے بہتر ہوتا ہے، باسی خیسانده میں کسی حد تک افادیت مشکوک رہتی ہے۔

بلکہ بعض خیساندے باسی ہوجانے پر بے افادیت ہو جاتے ہیں اور خمیر پیدا ہو کر اسمیں تیزی آجاتی ہے۔اوراس سے صحت بھی مطاصر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۵) خیساندہ کے نسخہ میں اگر جڑ، لکڑی، سخت چھلکے والے بیج شامل ہوں اور یہاں مقصود بیجوں کا مغز ہوتو ان کو نیمکوب کر کے بھگوئیں تاہم انھیں زیادہ باریک نہ کریں۔

۶) تخم کتاں اور بہدانہ وغیرہ کو نیمکوب کر کے نہ ڈالیں۔سپستاں اور عناب کو نیمکوب کر کے بھگونا چاہیئے۔

۷) اگر دوا کو پوٹلی میں باندھ کر خیساندہ بنانے کی ضرورت ہوتو پوٹلی کیلئے باریک سوراخ دار ململ جیسا کپڑا استعمال کریں اور پوٹلی کو دھاگے سے باندھ کر برتن میں لٹکائیں

۸) نسخہ خیساندہ میں شربت و سکنجبین شامل کرنے کی ہدایت ہوتو خیساندہ چھاننے کے بعد شربت / سکنجبین ملالیں

۹) اگر نسخہ میں گلقند ملانے کی ہدایت ہوتو خیساندہ چھاننے کے بعد گلقند صاف کر کے ملائیں۔

خیساندہ کا تحفظ ۔ *Preservation of Infusion*

خیساندہ تازہ بتازہ استعمال کرانا سودمند ہوتا ہے۔تاہم اگر چاہیں کہ ایک دن کا خیساندہ چند دنوں تک کام آئے تو خیساندہ حاصل کر کے اس کو گرم کر دیں پھر صاف شیشی میں منہ تک بھر کر اچھی طرح ڈاٹ لگادیں، پھراس پر ربر، جست، شیشہ یارانگہ (ایک نرم دھات یا قلعی) کے پرت کی ٹوپی چڑھادیں۔ آج کل لیبارٹری میں اسی طرح کے بوتل استعمال کئے جارہے ہیں۔اس طرح خیساندہ ایک یا دو دنوں تک استعمال کرنے کے لائق رہتا ہے۔

طبخ

DECOCTION

طبخ (پکانا) ابالنا، جوش دینا، کی ادویہ سازی میں اور معالجاتی زندگی میں روزانہ ضرورت پڑتی ہے۔اس میں ایک یا چند دواؤں کو پانی یا کسی عرق میں جوش دے کر چھان کر نوش کرایا جاتا ہے۔اس جوش دی ہوئی چیز کو ''مطبوخ'' اور ''مغلی'' کی اصطلاح بھی رائج ہے۔

جوشاندہ سے متعلق چند بنیادی باتیں

۱) جوشاندہ کا برتن قلعی دار یا اسٹینلس اسٹیل کا ہونا چاہیئے اور جوش دیتے وقت امکان بھر بھاپ کو اڑنے سے روکنے کی تدبیر کرنی چاہیئے۔ترش اور کسیلی دواؤں سے اکثر دھات کے برتن خراب ہو جاتے ہیں اور جوشاندہ پر بھی اس کا اثر مرتب ہوتا ہے۔اسی لئے آج کل اس مقصد سے اسٹینلیس اسٹیل (Stainless steel) کانچ کے بیکر (Beaker) کا استعمال ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۲) جوشاندہ میں جڑیں، لکڑیاں، موٹے چھلکے والے بیج ہوں تو ان کو نیم کوب کر کے پانی / عرق میں ڈالیں۔

۳) جوشاندہ کے نسخہ میں مغز فلوس خیار شنبر (مغز املتاس) بھی ہو تو جوشاندہ تیار کر لینے کے بعد مغز فلوس خیار شنبر گھول کر ڈالیں۔ کیونکہ ساری دواؤں کے ساتھ اس کو بھی جوش دینے میں اس کی قوت میں کمی آ جاتی ہے۔

۴) جوشاندہ کے نسخہ میں کشوث اور افتیمون وغیرہ شامل ہوں تو ان کو صرہ بستہ (پوٹلی میں باندھ کر) شامل کرنا چاہیئے۔

۵) اگر نسخہ میں شربت یا خمیرہ وغیرہ کی شمولیت کی ہدایت ہو تو، جوشاندہ تیار ہونے کے بعد مطلوبہ شربت یا خمیرہ شامل کریں پھر دوبارہ چھان لیں۔

۶) اگر دوا کا زیادہ اثر درکار ہو تو مطلوبہ دواؤں کو رات کے وقت سرد پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں۔

۷) بعض اوقات طبیب اپنے نسخے میں "جوش خفیف دادہ" لکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ دوا کو زیادہ دیر تک نہ جوش دیا جائے۔ بہیدانہ، سپستاں اور عناب وغیرہ شامل ہونے کی صورت میں یہ ہدایت دی جاتی ہے کیونکہ ان کو زیادہ جوش دینے سے جوشاندہ نسبتاً زیادہ گاڑھا ہو جاتا ہے۔ یہی نکتہ بہر حال ذہن میں رہے کہ جوشاندہ تازہ بہ تازہ استعمال کرنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ باسی یا کئی دنوں کا جوشاندہ اپنی افادیت تقریباً کھو دیتا ہے۔

اقلاء

SALT PREPARING

اقلاء (نمک / کھار نکالنا) سے بھی دوا سازی میں اکثر واسطہ پڑتا ہے۔ اور قلی / کھار کسی چیز کے ان نمکین اجزاء کو کہتے ہیں جو اقلاء کے ذریعہ حاصل کئے جاتے ہیں۔ اقلاء کے چند مروج طریقے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

نباتی نمک بنانے کا طریقہ - *Method of preperation of herbal salts*

۱) جس دوا کا نمک یا کھار بنانا مقصود ہو اسے جلا کر اس کی راکھ پانی میں گھول دیں، دو تین پہر بعد اس کو کپڑے سے چھان لیں، راکھ پانی میں ڈال کر چھاننے کا عمل متعدد مرتبہ کریں۔ بعد میں آپ دیکھیں گے کہ پانی میں کسی قدر رنگ/گاڑھا پن آ گیا ہے، اب اس پانی کو دیگچی میں رکھ کر پکائیں، دیگچی کا منہ کھلا رہنے دیں تا کہ بخارات آسانی سے اڑ سکیں۔ جب تمام پانی اڑ جائے تو جو کچھ بچا ہو محفوظ کر لیں۔ یہی اس نبات

/پودے کا نمک / کھار ہے۔

۲) دوسری صورت میں مطلوبہ دوا کو جلا کر اس کی راکھ پانی میں گھول دیں' پھر کپڑے سے چھان کر آگ میں جوش دیں' جب سارا پانی اڑ جائے تو خشک شدہ چیز کو محفوظ کر لیں۔ اس میں صرف ایک ہی مرتبہ کپڑ چھن ہوتا ہے اور پہلی صورت میں متعدد مرتبہ راکھ ملا کر کپڑ چھن ہوتا ہے۔ اسی ترکیب سے جوا کھار' چرچٹہ کھار' مولی کھار حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

جوا کھار ۔ *Salt of Tartar*

جو کے مسلم پودوں کو خشک کر کے جلائیں اور اس کی راکھ کو پانی میں گھول کر کپڑ چھن کریں۔ پھر آگ پر اس پانی کو اڑا کر نمک رکھار حاصل کر لیں۔ یہی جوا کھار ہے۔

چرچٹہ کھار (نمک چرچٹہ) ۔ *Salt of Cyclum barbarum*

خشک چرچٹہ کو مٹی کے برتن میں جلائیں پھر اس کی راکھ کو پانی میں ڈال کر خوب گھولیں۔ چند گھنٹوں کے بعد صاف نتھرے ہوئے پانی کو کپڑے سے چھان کر آگ پر پانی اڑا لیں۔ جب تمام پانی اڑ جائے تو صرف نمک / کھار ہی بچا رہے گا۔

مولی کھار (نمک ترب) ۔ *Salt of Radish*

اس میں بھی مولی کو خشک کر کے سوختہ کیا جاتا ہے اور اس کی راکھ کو پانی میں گھول کر کچھ عرصہ بعد پانی نتھار کر کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اڑایا جاتا ہے۔ سارا پانی بخارات کی شکل میں اڑ چکا ہوتا ہے تو باقی بچی چیز نمک (مولی کھار) کہلاتی ہے۔ واضح رہے کہ مولی میں کھار بہت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ اگر مولی کی راکھ ۱۵۰ گرام ہے تو اس سے ۸۵ گرام نمک / کھار حاصل کی جاتی ہے اور مولی کے پتوں کی

راکھ میں پانچ ایک کے تناسب سے نمک حاصل کیا جاتا ہے۔ یعنی اگر راکھ ۱۲۰۰ گرام ہے تو اس سے ۲۴۰ گرام نمک حاصل کیا جاتا ہے۔

احراق
TO BURN

احراق (جلانا' سوختہ کرنا) کی دواسازی میں بہت اہمیت ہے' بیشتر اوقات طبیب اپنے نسخوں میں "محرق" کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ جیسے "سرطان محرق" "اسفنج محرق" وغیرہ۔

ذیل میں چند خاص دواؤں کے احراق (سوختہ کرنا) کا طریقہ تحریر کیا جا رہا ہے۔

اسفنج سوختہ (اسفنج محرق) ۔ *Burnt sponge*

اسفنج کو صابون سے دھو کر اچھی طرح نچوڑ کر خشک کریں۔ بعد میں باریک باریک کتر کر مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر جلائیں کہ وہ بآسانی پسنے لائق ہو جائے۔

بُسد سوختہ (بُسد محرق) ۔ *Burnt coral roots*

بُسد (بیخ مرجان) کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی کے پیالے میں رکھ کر حسب دستور گل حکمت کر کے رات بھر تنور میں رہنے دیں' صبح کو نکال کر باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

بگلہ سوختہ (خاکستر بوتی مار)

بگلہ کے پر رنگنوں اور شکم کی آلائش کو صاف کر کے خوب دھو ڈالیں' اس کے بعد نمک چھڑک کر مٹی کے برتن میں بند کر کے حسب دستور گل حکمت کریں اور تیز آنچ پر رکھ دیں' جب اس کے سوختہ ہو جانے کا یقین ہو جائے تو اتار کر سرد کر لیں' بعد میں نکال کر پیس لیں۔

چمگادڑ سوختہ (خفاش محرق) ۔ Burnt Bat

چمگادڑ کے بچے کے رنگنوں اور شکم کی آلائش کو صاف کر کے خوب دھو ڈالیں' اس کے بعد نمک چھڑک کر مٹی کے برتن میں بند کر کے حسب دستور گل حکمت کریں اور تیز آنچ پر رکھ دیں' جب اس کے سوختہ ہو جانے کا یقین ہو جائے تو اتار کر سرد کر لیں' بعد میں نکال کر پیس لیں۔

سانپ سوختہ (حیہ محرق) ۔ Burnt Snake

مردہ سانپ تازہ لے کر اس کا سر اور دم کی طرف سے چار انگل تک علیحدہ کر کے اس کو مٹی کے برتن میں رکھ کر اس کا منہ بند کر دیں' پھر حسب دستور گل حکمت کر کے رات بھر تنور میں رکھیں' صبح کو نکال کر پیس کر محفوظ کر لیں۔

سرطان سوختہ (سرطان محرق) ۔ Burnt Crab

سرطان کے ہاتھ پیر کو علیحدہ کر کے شکم چاک کریں اور اس کی آلائش نکال کر انگور کی لکڑی کی راکھ اور نمک سے دھو کر مٹی کے ایک کورے برتن میں رکھیں' برتن کو حسب دستور گل حکمت کر کے خوب گرم تنور میں رکھ کر تنور کا منہ بند کر دیں اور چار پہر بعد نکال کر باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

سرطان کو صرف نمک سے دھونا بھی کافی ہے۔ بعض اوقات بغیر دھوئے بھی محرق کیا جا سکتا ہے

کچھوا سوختہ ۔ Burnt Tortoise

کچھوے کا شکم چاک کر کے اندرونی آلائش صاف کریں۔ پھر خوب اچھی طرح دھو کر مٹی کے ایک برتن میں رکھ کر حسب دستور گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر سخت آنچ کے تنور میں اس وقت تک رکھیں کہ وہ جل کر سفید راکھ ہو جائے۔ اب نکال کر محفوظ کر لیں۔

کہربا سوختہ ۔ Burnt Pinus succinifera

کہربا کے باریک چھوٹے ٹکڑے کر کے مٹی کے پیالے میں رکھیں اور اس کا منہ بند کر کے مٹی کے پیالے میں رکھیں اور اس کا منہ بند کر کے حسب دستور کپڑ وتی کر کے خشک کریں' پھر ایک رات گرم تنور میں رکھیں صبح کو نکال کر کے محفوظ کر لیں۔

مرجان سوختہ ۔ Burnt coral branches

مرجان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مٹی کے برتن میں رکھ کر حسب دستور گل حکمت کریں ۔ پھر اس کو رات بھر تنور میں رکھیں۔ صبح کو نکال کر پیس لیں اور محفوظ کر لیں۔

موئے سوختہ ۔ Burnt Hairs

بال کو مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور کسی چیز سے جلدی جلدی چلائیں' جب وہ گرمی پا کر سخت ہو جائے اور ٹوٹنے جیسی خصوصیت پیدا ہو جائے تو اتار کر محفوظ کر لیں۔

Scanned with CamScanner

نمک سوختہ - Burnt Salt

نمک کو عرق کیکر میں خوب اچھی طرح ملائیں پھر مٹی کے برتن میں رکھ کر حسب دستور گل حکمت کریں اور اس کو اپلے میں جلائیں یہ عمل پندرہ بار کریں نمک سوختہ ہو جائے گا۔

تحمیص (بریاں کرنا۔ بھوننا)
TORREFACTION

تحمیص (بریاں کرنا، بھوننا) میں دوا کو ایک خاص مدت تک ہی بھونتے ہیں۔ عربی زبان کی لطافت سے کس کو انکار ہے، دیکھا جائے تو تحمیص اور احراق (سوختہ کرنا) بڑی حد تک قریب المعنی ہیں تاہم جہاں تحمیص میں دواؤں کو بھونا / بریاں کیا جاتا ہے وہیں احراق میں اس کو اس قدر سوختہ کر دیا جاتا ہے کہ اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ تحمیص کرنے سے دوا کو کوٹنے اور پیسنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ذیل میں چند دواؤں کے بریاں (تحمیص) کرنے کے طریقے تحریر کیے جا رہے ہیں

آبریشم محمص (آبریشم بریاں) - Roasting of silk worm cocoon

آبریشم کے اندر کا کیڑا نکال کر پھینک دیں۔ اب آبریشم کو باریک تراشیں (اس طریقے کو طبی

اصطلاح میں آبریشم مقرض کہتے ہیں) پھر اس کو مٹی کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر چڑھا دیں اور کسی چیز سے جلدی جلدی چلاتے رہیں۔ ایسا کرنے کی وجہ سے آبریشم میں خشکی آجاتی ہے اور اس کا استعمال میں بھی پیسنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہی طریقہ بریاں یا آبریشم محمص کہلاتا ہے۔ اسی اصول پر موم (Wax) میں بریاں کیا جاتا ہے۔

افیون محمص (افیون بریاں) - Roasting of opium

اس کے متعدد طریقے کتابوں میں تحریر ہیں۔

۱) لوہے کی تیغ میں افیون رکھ کر کوئلوں کی آگ کے چولہے یا Heater پر رکھ دیں۔
جب اس میں خشکی آ جائے تو الگ کر لیں۔

۲) افیون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں پھر اس کو آگ پر رکھ کر جلدی جلدی ہلاتے رہیں۔
جب افیون سخت ہو کر پیسنے کے لائق ہو جائے تو اتار لیں۔ یہی افیون محمص / بریاں کہلاتی ہے۔
افیون سوختہ اور افیون محمص دونوں ایک ہی ہیں بعض لوگوں کے نزدیک افیون بریاں ہیں۔

تخم بارتنگ بریاں - Roasting of Plantago lanceolata

تخم بارتنگ کو کسی برتن میں رکھ کر ہلکی آنچ پر چڑھا دیں اور جلد جلد چلائیں تاکہ وہ جلنے نہ پائے پھر جب بھوننے کے لائق ہو جائے تو اتار لیں۔

تخم ریحان بریاں - Roasting of Holy basil / Ocimum sanctum

تخم ریحان کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر چڑھائیں اور کسی چمچے سے تخم کو جلدی جلدی حرکت دیں تھوڑی دیر میں وہ بریاں ہو جائے گا۔

تخم کوچہ بریاں ۔ Roasting of Phyllanthus maderaspatensis

تخم کوچہ کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور کسی چیز سے جلدی جلدی حرکت دیں تا کہ تخم جلنے نہ پائیں اور سیاہ ہونے سے پہلے پہلے اتار لیں۔

شب یمانی بریاں (پھٹکری بریاں) ۔ Roasting of Alum

پھٹکری (شب یمانی) کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ وہ پگھلنے کے بعد خشک ہو کر کھل جائے۔ اس طرح یہ بریاں ہو جاتی ہے۔

نیلا تھوتھہ بریاں ۔ Roasting of Blue vitriol

اس کو بھی شب یمانی کی طرح ہی بریاں کرتے ہیں۔ چنانچہ کسی برتن میں رکھ کر آگ پر چڑھا دیتے ہیں۔

تکلیس
CALCINATION

یونانی دواسازی میں تکلیس (کشتہ سازی) کی روایت مورخوں کے بقول ویدک طریقہ علاج سے ماخوذ ہے۔ تاہم تکلیس پر ہزار سال پہلے بھی عربی میں کتابیں موجود تھیں۔ ممکن ہے ویدک طریقہ علاج سے اس میں کچھ چلا آئی ہو۔ 'رسالہ التکلیس'' نام سے ایک عربی مخطوطہ ہے۔ تکلیس میں دراصل بعض دواؤں کو مخصوص طریقہ پر جلا کر ''کلس'' (چونہ) کی طرح بنالیا جاتا ہے اس عمل سے جو چیز حاصل ہوتی ہے اسکو ''تکلس'' (کشتہ) کہتے ہیں۔ تاہم ہر دوا کا چونا کی مانند ہونا ضروری نہیں ہے۔

عمل تکلیس تمام دواؤں میں نہیں ہوتا' اس میں درج ذیل اقسام کی دوائیں ہی بروئے کار لائی جاتی ہیں۔

۱) فلزات (دھاتیں) ۔ Metals

سونا' چاندی' تانبہ' جست' قلعی' لوہا' سیسہ وغیرہ

۲) ذوی الارواح (اُپ دھات) ۔ Minerals

گندھک، ہڑتال، شنگرف، دار چکنا، پارہ، سم الفار اور سنکھیا وغیرہ

۳) احجار (پتھر) ۔ Stones

بسد، حجر الیہود، زمرد، سنگجراحت، عقیق، صدف، یاقوت، یشب اور مرجان ۔ وغیرہ

کشتہ سازی انتہائی توجہ، تجربہ اور مشق و مزاولت کی محتاج ہوتی ہے۔ کشتہ اچھا اور معیاری تیار ہوا تو شفایابی کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں اور اگر خام یا ناقص رہا تو بعض اوقات اس کے استعمال سے جسم پر چھالے بھی پڑ جاتے ہیں۔ ذیل میں کشتہ سازی سے متعلق چند بنیادی باتیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

☆ کشتہ کی چیز خالص اور اعلیٰ درجہ کی ہو اور حسب ہدایت اس کی اصلاح کر لی گئی ہو۔

☆ بوٹیوں کے رس کی شمولیت کی ہدایت ہو تو اسی ترکیب پر شامل کی جائیں جو نسخہ میں مذکور ہیں۔

☆ اوزان ادویہ اور آنچ کی مقدار کو بہر حال مدنظر رکھا جائے اور معالج کی ہدایت پر سختی سے عمل کیا جائے۔ اس بابت آنچ کی جو اصطلاحات مروج ہیں ان کا مفہوم ضرور ذہن میں رہے۔

☆ تجربہ شاہد ہے کہ کشتہ جس قدر پرانا ہوتا ہے افادیت میں بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ دنوں کا کشتہ نہیں ملتا اور فوری ضرورت آن پڑتی ہے ایسی صورت میں کشتہ کو شیشی میں بند کر کے مرطوب زمین میں کچھ دنوں تک دفن کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح اس کی تیزی میں کمی آ جاتی ہے اور وہ قابل استعمال ہو جاتا ہے۔

☆ کشتہ اگر خام ہو تو اسی ترکیب پر اس کو دوبارہ آنچ دے کر پختہ کر لیں۔

☆ کشتہ پر خارجی اثرات کا عمل بہت جلد ہوتا ہے۔ اس لئے ان کو شیشہ کے برتن میں رکھنا چاہیے۔

☆ وزن میں ہلکا، (جو پانی میں ڈالنے پر بھی نہ ڈوبے) سال، دو سال پرانا، انگلیوں میں رکھ کر مسلنے

وغیرہ دوسرا اور [illegible]

[illegible]

۱) کشتہ طلاء ۔ Clax of Gold

سونا (طلاء) کے کشتہ کو آب لیموں میں کھرل کر کے [illegible]

خالص اور بلند معیار کی علامت ہے۔

۲) کشتہ نقرہ ۔ Clax of Silver

کشتہ نقرہ یا قرص (ورق) کے ساتھ کھرل کرنے [illegible]

بلند معیار ہونے کی علامت ہے۔

۳) کشتہ سیسہ ۔ Clax of Lead

اس کشتہ کو آگ پر رکھنے پر اس کا رنگ [illegible] کی علامت ہے۔

۴) کشتہ ابرک ۔ Clax of Mica

اس کشتہ کو [illegible]

بلند معیار اور خالص ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

آنچ (آگ جلانا) اوراس کے درجات

Fire & its type and stages

دواسازی کے دوران اس کے مختلف مراحل میں ہلکی' بھاری متعدد انواع کی آنچ کی ضرورت پڑتی ہے اس آنچ کے حصول کے لئے مختلف چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ذیل میں اس کی چند صورتوں اور مدراج کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔

۱) جوہر اڑانے کے لئے چراغ کی موٹی لو کے برابر آنچ کی ضرورت پڑتی ہے' پہلے اس کام کے لئے بیری کی پتلی پتلی لکڑیاں کام میں لائی جاتی تھیں' بعد میں مٹی کے تیل کی بتیاں (چمنیاں) اوراب اسپرٹ لیمپ Spirit lamp استعمال کئے جاتے ہیں۔اس سے ایک درجہ کی حرارت بدستور حاصل ہوتی رہتی ہے۔

۲) کشتہ کے لئے عام طور پر تیز آنچ کی ضرورت پڑتی ہے'اس مقصد سے پہلے جنگلی اپلے استعمال کئے جاتے تھے اب تکلیس کے نئے طریقے رائج ہیں۔ پہلے جنگلی اپلوں کی آنچ تجویز کی جاتی تھی تا کہ دیر تک قائم رہے' مقصد جنگلی اپلوں سے صرف آنچ کی تیزی تھی۔

۳) تشویہ کے لئے محض گرم راکھ کی ضرورت پڑتی ہے۔

۴) بعض کشتوں کی تیاری کے لئے کپڑے کی آنچ دی جاتی ہے۔اس صورت میں کپڑے کی دھجیاں بنا کر کے دوا کے اوپر یکے بعد دیگرے لپیٹ کر گولہ سا بناتے ہیں اور آگ میں ڈال دیتے ہیں۔ بعد میں جب گولہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو دوا نکال لیتے ہیں۔ بعض اوقات نسخوں میں دوا کی تیاری کا طریقہ بھی لکھا جاتا ہے اور آنچ دینے کے لئے اپلوں کی تعداد کی بجائے اصطلاحی نام مثلاً گج پٹ' باراہ پٹ' مہا پٹ وغیرہ لکھا جاتا ہے۔آئندہ سطور میں ان کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔

پٹ / پٹھ

پٹ ہندی زبان کا لفظ ہے طبی / دواسازی کی اصطلاح میں یہ تین معنوں میں مستعمل ہے۔ جن میں سے آنچ دینا بھی ہے۔

۱) دوا کو کسی سیال میں کھرل کیا جاتا ہے تو بعض اوقات لکھا جاتا ہے کہ "اس کو سات پٹ دیں" اس سے مراد یہ ہے کہ دوا کو کھرل میں ڈال کر مذکورہ سیال اس قدر ڈالیں کہ وہ دوا سے ایک انگل اوپر تک آجائے۔ پھر دوا کو کھرل کرتے رہیں کہ وہ خشک ہو جائے۔یہ ایک پٹ ہوا اس طرح سے چھ مرتبہ سیال ڈال کر حل کرنے سے سات پٹ ہوا۔

۲) گرم چیز کو کسی سیال میں بجھانے کو بھی دواسازی کی اصطلاح میں "پٹ" کہتے ہیں۔گرم کر کے بجھانا ایک پٹ ہوا اسی طرح گرم کرتے بجھاتے رہیں۔

۳) تیسرا مفہوم آنچ دینا ہے اس کو بھی "پٹ" کہا جاتا ہے مثلاً کسی دوا کے بارے میں کہا جائے کہ اس کو مخصوص سیال میں کھرل کر کے اپلوں کی آنچ دیں اس طرح تین پٹ دیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر بار مذکورہ سیال میں کھرل کر کے سیال کی مقدار کے لحاظ سے اپلوں کی آنچ دی ہوگی۔

---

۱۶ قسم کے پٹ کی مختلف اصطلاحات

۱) بارہ پٹ

اگر کسی دوا کی تیاری میں ''بارہ پٹ'' دینے کی ہدایت ہوتو اس کا مطلب ایک ہاتھ لمبا' ایک ہاتھ چوڑا' اور ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر آگ دینا ہے۔ ہاتھ کہنی سے لے کر درمیاں انگلی کے اخیر پورے تک مشتمل ہے۔

۲) بالوپٹ

مٹی کے ایک گھڑے میں ریت (بالو) بھر کر اور اس کے درمیان میں دوا رکھ کر منہ بند کر کے چاروں طرف اپلے یا کوئلوں کی آنچ دیں۔

۳) بجرپٹ

تین ہاتھ لمبے چوڑے گہرے گڑھے کے ایک تہائی حصہ میں پہلے بکری (وغیرہ) کی مینگنی اس کے بعد اپلے پھر لکڑیاں بچھا کر درمیان میں دوا کا بوتہ رکھ کر لکڑیاں پھر اپلے پھر مینگنی بچھا کر آگ لگا دیتے

ہیں۔ سرد ہونے پر بوتہ سے دوا نکال لیتے ہیں عام طور پر بجر پٹ کی آگ بیس پہر تک رہتی ہے۔

۴) بھانڈ پٹ

ایک گھڑے میں چاول کی بھوسی بھر کر درمیان میں دوا رکھیں اور نیچے حسب ضرورت آگ جلائیں۔ یہ بھانڈ پٹ ہے۔

۵) بھودھر پٹ

اس میں زمین کو دو انگل چار سینٹی میٹر کھود کر اس میں سمپٹ رکھیں اس کے اوپر مقررہ وقت' وزن کے مطابق اپلے رکھ کر آگ جلائیں۔ اپلے جس ترکیب میں رکھنے کی ہدایت کی گئی ہو اسی ترکیب سے رکھیں۔

۶) سم پٹ

اس میں کسی دھات کی ڈبیہ میں دوا رکھ کر ڈھکن کو خوب احتیاط اور مضبوط طریقے سے ڈھانک دینا یا دو بوتوں یا پیالوں کے درمیان' جن کے دہانے ہموار ہوں' دوا رکھ کر کپڑ وتی (گل حکمت) کرنا سمپٹ کہلاتا ہے۔ اور اس ترکیب کے بعد آنچ دی جاتی ہے۔ دھات کی ڈبیہ میں رکھ کر حرارت پہنچانے کو سمپٹ اور پیالوں/ کوزوں/ بوتوں کے درمیان دوا رکھ کر گل حکمت کر کے آنچ دینے کو 'مشراو سمپٹ' کہا جاتا ہے۔

۷) سیتل پٹ

اس میں ایک چھوٹے گڑھے میں ایک سیر اپلوں کی آنچ، بند کر کے دی جاتی ہے۔

۸) کپوت پٹ

اس میں ایک چھوٹا سا گڑھا جس میں پاؤ سیر یا اس سے بھی کم اپلے آسکیں کھود کر آنچ دی جاتی ہے۔

۹) ککٹ پٹ / لکھ پٹ

اس میں ایسے گڑھے میں جس میں ایک / ڈیڑھ سیر اپلے آجائیں، رکھ کر اور جلا کر آنچ دی جاتی ہے۔ اس کو لکھ پٹ بھی کہتے ہیں۔

۱۰) کنبھ پٹ

اس آنچ کے لئے ایک گھڑے میں کئی عدد سوراخ کر کے اس کے اندر کوئلے بھر دئے جاتے ہیں کوئلوں کے درمیان دوا رکھ کر اس میں اوپر سے کچھ سلگتے ہوئے کوئلے ڈال دیے جاتے ہیں اور گھڑے کا منہ بند کر دیا جاتا ہے۔ دھواں گھڑے کے سوراخوں سے باہر ہوتا رہے گا۔ سرد ہونے پر کوئلوں کے درمیان سے دوا نکال لی جاتی ہے۔

۱۱) گج پٹ

اس پٹ میں ڈیڑھ ہاتھ چوڑا اور گہرا گڑھا کھود کر اس میں جنگلی اپلے بھر دئے جاتے ہیں۔ بیشتر کشتہ جات میں اس آنچ کی ہدایت کی جاتی ہے۔

۱۲) گوبر پٹ

اس میں ایسا گڑھا کھودا جاتا ہے جس میں صرف ایک سیر گوبر کا چورا یا چاول کی بھوسی آجائے رکھ کر اس میں دوا ڈال کر آگ دی جاتی ہے۔

۱۳) لاوک پٹ

اس کی ترکیب سمپٹ جیسی ہے صرف فرق یہ ہے کہ سمپٹ میں دوا درمیان میں رکھی جاتی ہے اس میں دوا کو نیچے رکھ کر اوپر کوئلے، چاول کی بھوسی یا اپلوں کا چورا رکھ کر آگ دکھائی جاتی ہے۔

۱۴) مرد بھانٹ پٹ

اس آنچ میں ایک گھڑے میں مٹی بھر کر اس کے درمیان میں رکھی جاتی ہے۔ پھر برتن / گھڑے کا منہ بند کر کے چولہے پر رکھا جاتا ہے۔ اور نیچے مقررہ مدت تک آگ جلائی جاتی ہے۔

۱۵) مہابجر پٹ

اس میں کمہاروں کے آوے کی طرح چار پانچ کونٹل اپلوں کی آنچ دی جاتی ہے۔

۱۶) مہاپٹ

اس میں ایک گز لمبا، چوڑا اور گہرا گڑھا کھود کر آنچ دی جاتی ہے۔

تخمیر و تعفین
FERMENTATION

تخمیر اور تعفین یعنی سڑانڈ کی بھی دواسازی میں ضرورت پیش آتی ہے اور معالجہ میں بھی اس کی بہت اہمیت ہے' الکوحل' سرکہ' نبیذ اور آب کامہ (کانجی) وغیرہ اسی طریقے سے تیار کئے جاتے ہیں۔ ذیل میں چند اشیاء کی تخمیر اور تعفین کی ترکیب تحریر کی جارہی ہے۔

خمر (شراب) ۔ Wine

شراب متعدد مختلف چیزوں سے تیار کی جاتی ہے اسی وجہ سے اس کی سینکڑوں اقسام کتابوں میں مذکور اور بازاروں میں موجود ہیں۔ جوہر شراب (الکوحل) کے تناسب کے گھٹنے بڑھنے سے بھی شراب کی انواع میں اختلاف ہوتا جاتا ہے۔ یہ نکتہ ذہن میں رہے کہ شراب کی تیاری کے لئے شیرینی (مٹھاس' اجزائے شکریہ) یا نشاستہ کا ہونا ضروری اور لازمی ہے' چنانچہ انگور' چھوارہ' کھجور' کشمش' منقی اور مہوہ میں

شیرینی (مٹھاس' اجزائے شکریہ) زیادہ ہیں تو جو' چاول' اور گیہوں وغیرہ میں نشاستہ' اور ان سبھی اشیاء سے شراب تیار کی جاتی ہے۔ ذیل میں شراب کی کشید کرنے کا طریقہ تحریر کیا جارہا ہے۔

قند سیاہ (گڑ) پوست تازہ درخت ببول' پوست تازہ درخت بیری' دونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب کو مٹکے میں ڈال کر مناسب مقدار میں پانی ڈالیں اور گڑ (قند سیاہ) کا دسواں حصہ گل مہوہ خشک' کپڑے کی ایک تھیلی میں ڈھیلا باندھ کر مٹکے میں ڈال دیں' اگر منقی یا کشمش وغیرہ ڈالنا چاہیں تو اس کو بھی مٹکے میں ڈال دیں' جب مٹکے میں تخمیر اور تعفین کے اثرات نمودار ہونے لگیں تو مہوہ کی تھیلی کو نکال کر عرق کشید کریں۔ اس طرح دیسی شراب تیار ہوگئی۔

شراب دو آتشہ بنانا مقصود ہو تو اس کشید کردہ شراب میں تازہ اجزاء دوبارہ ملا دیں اور تخمیر و تعفین کے بعد دوبارہ کشید کریں' جوہر شراب (الکوحل) حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کئی مرتبہ کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے جب شراب کا مائی (آبی۔ پانی) تناسب کم ہوجاتا ہے اور جوہری (الکوحلی) زیادہ ہوجاتا ہے۔

بعض اوقات طبی نقطہ نظر سے زیادہ نشہ آور بنانے اور مدہوش کرنے کی ضرورت ہو تو اس میں بھنگ' تخم دھتورہ' پوست خشخاش' اور اجوائن خراسانی وغیرہ دوائیں حسب ضرورت پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو کر ان کا خیساندہ عرق کشید کرتے وقت ڈال دیا جاتا ہے۔ مقوی دواؤں اور مقوی غذاؤں (گوشت وغیرہ) کے شامل کرنے کا اصول بھی تقریباً ایسا ہی ہے۔ چنانچہ دواؤں کا خیساندہ ڈالا جاتا ہے اور گوشت کی یخنی کبھی کبھی دودھ بھی ڈالا جاتا ہے اس صورت میں تازہ' خام دودھ' عرق کشید کرتے وقت شامل کیا جاتا ہے

نبیذ۔ Beer

یہ ایک خاص قسم کی غیر مقطر *Undistilled* شراب ہے اس میں ایک یا چند اجزاء *Ingredients* کو پانی میں بھگو کر خیساندہ حاصل کرتے ہیں۔ پھر اس کا جوشاندہ تیار کرتے ہیں

اور جب نصف پانی رہ جاتا ہے تو دوسرے اجزاء ملا کر مٹی کے نصف بھرے برتن میں رکھ کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں ۔ اور دو چار مرتبہ ہلاتے رہتے ہیں' جب ان میں تخمیر و تعفین پیدا ہو جاتی ہے تو آہستہ سے کپڑے میں چھان کر محفوظ کر لیتے ہیں۔

دربہرہ۔ Impure wine

یہ ایک خاص قسم کی غیر مقطر Un - distilled کی ہوئی شراب ہے' اس میں دربہرہ کے اجزاء کو مٹی کے ایک بڑے برتن میں ڈال کر نصف حصہ (برتن کا نصف حصہ) تک پانی بھر دیتے ہیں' پھر اس کو گھوڑے کی لید میں اس طرح گاڑ دیتے ہیں کہ برتن کا منہ بخوبی کھول اور بند کر سکیں ۔ برتن کو گاڑنے کے بعد دو چار دن تک اس کو لکڑی سے چلائیں' جب اس میں تخمیر پیدا ہو کر تھم جائے تو آہستہ سے نکال کر احتیاط کے ساتھ چھان کر شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ کر لیں۔

خل (سرکہ)۔ Vinegar

حدیث شریف: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن انہیں اپنے ساتھ اپنی قیامگاہ لے گئے ۔ آپ کو روٹی پیش کی گئی ۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ کوئی شوربہ موجود ہے ۔ گھر والوں نے جواب دیا' صرف کچھ سرکہ موجود ہے ۔ آپ نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے ۔ حضرت جابرؓ فرمایا کرتے تھے کہ جب سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک سماعت فرمایا انہیں سرکہ مرغوب ہو گیا ۔ حضرت طلحہؓ بن نفع نے کہا کہ انہوں نے جب سے حضرت جابرؓ سے یہ سنا انہیں بھی سرکہ مرغوب ہو گیا ۔ (مسلم' ابوداود' نسائی)

سرکہ کئی چیزوں کا بنایا جاتا ہے اور اسی چیز کے اعتبار سے اس کا نام رکھا جاتا ہے' جیسے گنے کے رس کا سرکہ' گڑ کا سرکہ' سرکہ شراب' جامن' انگور' کھجور' انجیر' تاڑی' جو' گیہوں اور چاول وغیرہ کا سرکہ' سرکہ

بنانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ جس چیز کا سرکہ بنانا مقصود ہو وہ چیز میٹھی (شیرنی) یا نشاستہ دار ہو' اس کا رس' خیساندہ یا جوشاندہ کام میں لایا جاتا ہے اور اس کو ایسے برتن میں رکھا جاتا ہے جس میں پہلے بھی سرکہ بنایا گیا یا پھر اس میں ''جوڑن'' کے طور پر تھوڑا سا سرکہ ڈال دیا گیا ہو' پھر اس کو کچھ دن تک دھوپ میں رکھ دیتے یا کسی چیز میں گاڑ دیتے ہیں ۔ اس طرح اس میں تخمیر Fermentation پیدا ہو جاتی ہے اور بعد میں اس کو چھان کر شیشہ کے برتن یا مرتبان وغیرہ میں محفوظ کر لیتے ہیں ۔

گڑ کا سرکہ (سرکہ قندسیاہ)۔ Jaggery's Vinegar

ایک حصہ گڑ (مثلاً ایک کیلوگرام) کو ڈھائی حصہ (مثلاً ۲.۵ ڈھائی لیٹر) پانی میں ڈال کر چکنے برتن میں رکھ کر منہ بند کر کے' گل حکمت کر کے گیہوں کے انبار (ڈھیر) یا زمین میں گاڑ دیں' پندرہ بیس دن بعد اس کو نکال کر چھان کر اسی برتن میں رکھ کر دوبارہ گل حکمت کریں اکیس دن تک زمین میں گاڑے رکھیں' پھر اس کو نکال کر چھان کر محفوظ کر لیں ۔ کبھی کبھی دوسری مرتبہ گاڑ کر نکالنے پر بھی اس میں تخمیر پیدا نہیں ہوتی' اس صورت میں چند دنوں تک دھوپ میں رکھیں ۔ سرکہ شکر بنانے کا اصول بھی یہی ہے۔

انگور کا سرکہ۔ Grapes' Vinegar

منقی یا کشمش ایک حصہ (مثلاً ایک کیلوگرام) کو گرد و غبار اور تنکوں سے خوب اچھی طرح صاف کر کے تین یا چار حصہ (مثلاً پانچ لیٹر) پانی میں ڈال کر مٹی کے ایک چکنے گھڑے یا کسی ایسے گھڑے (مٹکے) میں جس میں سرکہ بنایا گیا ہو' ڈال دیں اور منہ بند کو خوب اچھی طرح بند کر کے اکیس دن تک رکھیں ۔ اس کے بعد اس میں نمک لاہوری' پھٹکری ہر ایک ۱۰ گرام ڈال کر دوبارہ ڈھکن بند کر دیں اور تیس دن بعد نکال کر چھانیں' انگوری سرکہ تیار ہو گیا ۔ چھوارہ اور انجیر کا سرکہ بھی اسی اصول پر تیار کیا جاتا ہے ۔ البتہ انگور اور تازہ کشمش کا پانی نکال کر سرکہ بنایا جاتا ہے۔

گنے کے رس کا سرکہ۔ **Sugar cane's Vinegar**

گنے کا رس چھان کر ایسے مٹکے میں ڈالیں جو چکنا ہو پھر اس میں پرانا سرکہ ملا دیا جائے [illegible] اس کا منہ بند کر کے رکھ دیں جب اس میں ترشی (کھٹاس) پیدا ہو جائے تو چھان کر محفوظ کر لیں۔

شراب کا سرکہ۔ **Wines' Vinegar**

یہی شراب کھول کر [illegible] چھوڑ دیں اور وہاں درجہ حرارت ۶۸ سے ۸۰ درجہ ہو تو وہ شراب سرکہ میں تبدیل ہو جائے گی۔

سرکہ ہندی۔ **Indians' Vinegar**

اس کے بنانے کی متعدد ترکیب رائج ہیں۔

۱) دواؤں میں استعمال ہونے والا ہندی سرکہ چاول، گیہوں، جوار، وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں ایک حصہ [illegible] برتن میں ڈال کر اوپر سے پانی بھر کر [illegible] برتن کا منہ بند کر دیں [illegible] پانی) اور اس کو چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں جب اس میں خوب ترشی پیدا ہو جائے تو چھان کر محفوظ کر لیں۔

۲) چکنے برتن میں [illegible] گرام اور پانی [illegible] کو پانی میں ملا کر [illegible] اس کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں [illegible] جب اس میں ترشی پیدا ہو جائے گی اب اس کو [illegible] محفوظ کر لیں۔ [illegible] سرکہ ہندی [illegible] اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

۳) [illegible] ۲۰۰ گرام [illegible] مٹکے میں بند کر کے رکھیں جب اس میں [illegible]

ہو جائے تو [illegible] پانی [illegible] گرام [illegible]

[illegible]

دھوپ میں رکھیں اس کے بعد [illegible] سے چھان کر محفوظ کر لیں۔

روغن

OIL

بعض اوقات معالجین اپنے نسخوں میں روغنیات تجویز کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں ایک دوا ساز کو اس کے حاصل کرنے اور تیار کرنے کا طریقہ معلوم ہونا نہایت ضروری ہے۔

روغنی دواؤں سے تیل نکالنا۔

ایسی دواؤں سے تیل نکالنا جن میں روغنی اجزاء [illegible] مغزیات [illegible] اور [illegible] وغیرہ سے تیل نکالنے کے مختلف طریقے رائج ہیں۔

۱) مذکورہ بالا اقسام کے مغزیات کو کولہو میں [illegible] تیل [illegible] طریقہ [illegible] جو سرسوں کا تیل نکالنے میں رائج ہے۔ واضح رہے کہ روغن [illegible] بھی اسی طریقے سے حاصل کیا جاتا ہے۔

۲) مغزیات اور بیجوں کو کوٹ کر کے پانی کے ساتھ پکائیں۔ خوب جوش دینے کے بعد آگ سے اتار لیں۔ تیل پانی کے اوپر [illegible] اس کو آہستہ سے علیحدہ کر لیں۔

۳) مغزیات کو کوٹ کر کے تھوڑی مصری اور تھوڑا پانی ملا کر نیم گرم [illegible]

۳) [illegible]

۵) [illegible]

کم روغنی دواؤں سے تیل نکالنا

[illegible] ... اور روغن قرنفل (لونگ کا تیل) نکالا جاتا ہے۔

انتہائی کم روغنی دواؤں سے تیل نکالنا

اس ذیل میں پھول وغیرہ آتے ہیں، کیوں کہ ان میں روغنی اجزاء انتہائی کم ہوتے ہیں۔ کتابوں میں اس طرح کی اشیاء سے تیل نکالنے کے درج ذیل طریقے تحریر کیے گئے ہیں۔

۱) اگر انتہائی کم روغنی دوا کسی پھول کی قسم کی ہو اور وہ تازہ بھی ہو تو اس صورت میں تازہ اور صاف پھول چار حصہ (مثلاً ۴۰۰ گرام) کو تل یا کوئی دوسرا تیل پانچ حصہ (مثلاً ۵۰۰ ملی لیٹر) میں ڈال کر

[illegible]

۲) [illegible]

۳) [illegible]

۴) [illegible]

۵) [illegible]

۶) [illegible]

روغن مرکب

بعض اوقات ... [illegible]

کے طریقے بھی کم و بیش وہی ہوتے ہیں جو سابق میں مذکور ہوئے ہیں۔

احتیاط

اگر تیل میں کافور، زعفران، وغیرہ جیسی خوشبودار دوائیں شامل کرنا چاہیں تو تیل کو آگ سے اتار کر چھان لیں اور سرد ہونے پر ان دواؤں کو شامل کریں اور خوب اچھی طرح ملا دیں۔

واضح رہے کہ روغن کو انتہائی نرم آنچ پر پکانا چاہیے، تیز آنچ سے اس کے قویٰ میں ضعف آ جاتا ہے بلکہ بعض اجزاء غائب ہو جاتے ہیں۔

غیر روغنی دواؤں سے تیل نکالنا

یہاں تیل نکالنے سے مطلب اس دوا کے اجزاء لطیفہ کا حصول ہے۔ اس مقصد سے غیر روغنی مطلوبہ دوا کو مناسب تیل میں پکا کر چھان لیا جاتا ہے۔ اس طرح اس کے لطیف اجزاء تیل میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جیسے ازاراقی، کنگنی۔ نرکچور، ناگرموتھ وغیرہ۔

چند خاص روغنیات کا طریقہ حصول

اس عنوان کے تحت چند خاص دواؤں سے روغن نکالنے کے طریقے تحریر کیے جا رہے ہیں۔

روغن بیضہ مرغ۔ *Oil of Eggs*

انڈے سے تیل نکالنے کے متعدد طریقے رائج ہیں۔

۱) انڈے کو جوش دے کر زردی نکالیں پھر اس کو تانبہ کے برتن میں رکھ کر بریاں کریں اس کے

بعد زردی کو کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں۔

۲) انڈے کو جوش دے کر زردی نکال کر ایک برتن میں رکھیں [illegible] کم قوت کے ہیٹر Heater پر الٹا چھا برتن رکھ کر زردی [illegible] کی طرف جمع ہو جائے گا۔

روغن بھلاواں۔ *Oil of Marking nut*

بھلاویں کے پھل کی ٹوپیاں دور کر کے ہانڈی کے پیندے میں سوراخ کر کے اس کے [illegible] (منہ) پر سرپوش رکھ کر مٹی سے منہ بند کر دیں۔ زمین میں ایک بڑا گڑھا کھود کر اس میں [illegible] گڑھا کھودیں اب اس چھوٹے گڑھے میں چینی کا پیالہ رکھ دیں اس کے بعد چھوٹے گڑھے کے اوپر ہانڈی رکھ کر گیلی مٹی سے اس کے کنارے بند کر دیں اس کے بعد اوپر جنگلی اپلے جمع کر کے آگ روشن کریں۔ حرارت پا کر بھلاویں کا تیل ہانڈی کے سوراخ کے ذریعہ چینی کے برتن کے پیالے میں گر [illegible]۔ ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی کو آہستہ آہستہ ہٹا کر پیالے سے تیل نکال کر محفوظ کر لیں۔

نوٹ: احتیاط برتیں۔ اگر بھلاویں کا دھواں جسم کو چھو گیا تو اس حصہ میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات آبلے بھی پڑ جاتے ہیں۔ سوزش آ جانے کے [illegible] دیکھے ہیں۔ مجھے خود اس سے ایک بار سابقہ پڑا ہے۔ میں طبیہ سلطان یونانی میڈیکل کالج [illegible] بنا رہا تھا اور نسخہ میں بھلاویں کا تیل شامل کرنا تھا اور تیل نکالنے کا کوئی [illegible] تیل تو نکالا مگر اس کے اثرات اور تیل کے [illegible] ہاتھوں پر پڑ گئے اور اس وقت میں نے اس پر توجہ نہیں دی لیکن دوسرے دن ہاتھ کی جلد پر چھالے [illegible] سے آرام آ گیا۔ (حکیم غلام محی الدین مؤلف)

۲) آتشی شیشی کے ذریعہ روغن بھلاواں نکالنا زیادہ محفوظ طریقہ ہے۔

روغن گندم۔ Oil of Wheat

روغن گندم نکالنے کے درج ذیل طریقے مروج ہیں۔

۱) گیہوں کو رات بھر اس قدر پانی میں بھگوئیں کہ صبح تک سارا پانی اس میں جذب ہو جائے اس کے بعد آتشی شیشی کے ذریعہ روغن نکال لیں۔

۲) گرم آہرن (لوہار جس پر لوہا پیٹتا ہے) پر گندم کے دانے رکھ کر کسی وزنی چیز کو گرم کر کے اس سے دبائیں اس طرح جو سیال حاصل ہو اس کو محفوظ کر لیں۔

روغن بیروزہ۔ Oil of Pinus longifolia

بیروزہ کو آم کی لکڑی کی راکھ یا ریگ میں ملا کر تیزاب نکالنے کے اصول پر اس کا روغن نکالیں

روغن مورچہ کلاں۔ Oil of Ants

قبرستان کے بڑے بڑے چیونٹے (۶۰ عدد مورچہ کلاں) پکڑ کر روغن چمیلی ۶۰ ملی لیٹر ڈال کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں' اس کے بعد چھان کر چیونٹوں کے باقیات علیحدہ کر کے روغن محفوظ کر لیں۔

روغن موم۔ Oil of Bees wax

اس کے کئی طریقے رائج ہیں۔

۱) موم میں ریگ اور نمک سانبھر ملا کر آتشی شیشی میں رکھ کر گل حکمت کریں' خشک ہونے پر

چولہے کی نرم آنچ پر رکھیں' شیشی کے منہ پر عرق نکالنے والی انبیق جیسی ایک انبیق لگا کر آٹے سے خوب اچھی طرح لگا کر منہ کے سامنے چینی کا برتن رکھیں' حرارت کی وجہ سے موم پگھل کر اس برتن میں ٹپکے گا' روغن کا ٹپکنا بند ہونے پر آتشی شیشی اتار لیں۔

۲) روغن موم نکالنے کا دوسرا طریقہ تیزاب نکالنے کے اصول پر ہے' فرق صرف اس قدر ہے کہ اس میں ہانڈی کے بجائے گھڑا ملایا جاتا ہے اور برتن ترچھا رکھنے کے بجائے مسطح (برابر) رکھا جاتا ہے۔ نیز موم میں ریگ اور سانبھر نمک ملایا جاتا ہے

روغن مصطگی۔ Oil of pistacia lentiscus (mastich)

روغن زیتون پانچ حصے (مثلاً ۵۰۰ ملی لیٹر) کو ایک شیشی میں رکھیں اور مصطگی ۱۰۰ گرام' شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے ایک دیگچی میں سیدھا رکھیں پھر اس میں اس قدر اور احتیاط سے پانی ڈالیں کہ شیشی اوندھی یا ترچھی نہ ہو اور پانی جوش کرتے وقت بھی اسی طرح قائم / کھڑی رہے' جب مصطگی روغن زیتون میں اچھی طرح مل جائے تو سب نکال کر محفوظ کر لیں۔ بعض حالات میں روغن زیتون کی بجائے روغن کنجد میں روغن بنایا جاتا ہے لیکن طبی نقطہ نظر سے زیتون میں تیار کردہ روغن مصطگی عمدہ' مفید اور نفیس ہوتا ہے۔

روغن نخود۔ Oil of Primula vulgaris (gram)

اس کا روغن نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ رات بھر چنے کو اس قدر پانی میں بھگوئیں کہ چنا سارا پانی جذب کر لے' اس کے بعد اس کو آتشی شیشی میں رکھ کر حسب دستور روغن نکالیں۔ دوسرے اجناس/غلوں سے روغن نکالنے کا طریقہ کم و بیش یہی ہے۔

واضح رہے کہ روغن نکالنے اور عرق کشید کرنے کے اب جدید آلات کی کمی نہیں رہی ہے۔ اور

Scanned with CamScanner

ان جدید طریقوں سے کسی دوا کا روغن نکالنے میں جہاں زیادہ آسانیاں ہیں وہیں یہ بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ اس میں روغنی اجزاء کے حصول کا تناسب قدیم اصول سے حاصل کردہ روغنیات سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے حسب سہولت ہمیں روغن نکالنے کے جدید طریقوں کو بروئے کار لانا چاہئے۔

لعاب اور شیرہ بنانا

Emulsion

عطار / دواساز کو بعض اوقات نسخہ کی روشنی میں لعاب / شیرہ دونوں بنا کر دینا پڑتا ہے۔ اس میں عام طور پر صراحت ہوتی ہے کہ شیرہ یا لعاب کس عرق میں یا پانی میں نکالنا ہے۔ اس ذیل میں چند اصولی باتیں تحریر کی جارہی ہیں۔

۱۔ اگر نسخہ میں صرف لعابات ہوں تو ۱۰ گرام دواؤں کو ۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں ضرورت ہو تو پانی بڑھا بھی سکتے ہیں تھوڑی دیر بعد کسی چیز سے چلا کر اس کا لعاب چھان لیں۔

۲۔ نسخہ میں صرف شیرہ جات ہوں تو دواؤں کو پیسنے کے لئے تھوڑی مقدار میں وہی عرق استعمال کریں جو جزو نسخہ ہے اس کے بعد سارے شیرہ کو کپڑے سے چھان لیں۔

۳۔ نسخہ میں اگر لعاب اور شیرہ دونوں شامل ہوں تو تھوڑے سے عرق / پانی میں لعاب والی دوائیں بھگو دیں اور تھوڑے سے عرق / پانی میں شیرہ والی دوائیں پیس لیں پھر دونوں کو ملا کر چھان لیں اور حسب ہدایت استعمال کرائیں۔

نوٹ:

۱۔ اسبغول، برگ گاؤزبان، بہدانہ اور ریشہ خطمی وغیرہ کا لعاب ۱۵ سے ۳۰ منٹ میں حاصل ہو جاتا

ہے اس لئے مطلوبہ دوا کو پانی یا عرق میں بھگو دیں [illegible] تھوڑی دیر بعد کپڑے سے چھان کر [illegible] چھان لیں۔ موسم سرما میں [illegible] اور گرم موسم میں [illegible] آتا ہے۔

۲۔ شیرہ جات کی دوا کے [illegible] بعد (Mixer) میں پیس کر [illegible] شیرہ چھان لیا جاتا ہے اس کا [illegible]

حلیب و مزیج

Emulsion

ایک دواساز / عطار کو بعض اوقات [illegible] ایک خاص شکل کا تیار [illegible] ضرورت پیش آتی ہے۔ (حلیب اور مزیج بھی [illegible] دواسازی کی اصطلاح [illegible] کی تکمیل کرتے ہیں)

ان میں جو سیال تیار ہوتا ہے [illegible] "حلیب" اور [illegible] مزیج کہلاتا ہے۔

حلیب و مزیج سے متعلق چند بنیادی باتیں

۱۔ حلیب و مزیج بنانے کے لئے آب مقطر Distilled water کا استعمال مستحسن تصور کیا جاتا ہے کیونکہ دوسرے پانی سے حلیب و مزیج میں فساد پیدا ہونے کے امکانات ہوتے ہیں نیز اس کی رنگت بدل سکتی ہے۔

۲۔ اس میں شامل کئے جانے والے لعاب تازہ نکالے ہونے چاہئیں کیونکہ باسی لعاب میں [illegible] سکتا ہے۔

۳۔ اگر کوئی زہریلی (سمی) دوا ہو تو اس کو سب سے آخر میں شامل کریں۔

۴۔ گاڑھے تیل سے حلیب بنانا ہو تو تیل کو کسی لعاب دار دوا کے ساتھ کھرل کریں۔

۵۔ لطیف تیل سے حلیب بنانے کے لیے صرف اتنا کافی ہے کہ اس لطیف تیل کو لعاب کے ساتھ کسی شیشی میں ڈال کر حرکت دی جائے۔

قوامی دوائیں
CONSISTENTIVE MEDICINES

''قوامی دواؤں'' سے مراد ایسی دوائیں ہیں جو شکر یا شہد وغیرہ کے قوام (شیرہ) میں تیار کی جاتی ہیں۔ اطریفل، جوارش، دواالمسک، انوشدارو، سکنجبین، شربت، گلقند، لبوب، لعوق، مربہ جات اور معجون۔ وغیرہ قوامی دواؤں کے زمرے کی ہیں۔

قوام Consistency

قوامی دواؤں میں بعض کا قوام گاڑھا رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے تو بعض کا کسی قدر پتلا، اسی طرح مختلف اشیا مثلاً شکر، کھانڈ، شیرخشت اور ترنجبین کے قوام مروج ہیں۔

قوام کی شناخت:۔ قوام کی پہچان، تذکرہ اور کتابی مطالعہ سے زیادہ تجربہ اور مشق و مزاولت پر منحصر ہے، اس لئے یہاں شناخت سے متعلق چند بنیادی اشارات ہی کئے جاسکتے ہیں۔

۱) **شربت:۔** شربت کے قوام کو قوام کا پہلا درجہ تصور کیا جاتا ہے [illegible] قوام کا قطرہ چپکنے لگے یا اس کو چمچ میں لے کر گرایا جائے تو آخری قطرہ [illegible] قوام کے تیار ہو جانے کی پہچان ہے چنانچہ اس کو [illegible] سے اتار لینا چاہیے۔

۲) معجون:۔ معجون، جوارش، اطریفل وغیرہ کا قوام شربت کے قوام سے زیادہ گاڑھا ہوتا ہے۔

۳) خمیرہ:۔ اس کا قوام معجون کے قوام سے بھی زیادہ گاڑھا ہوتا ہے۔

قوام کی تیاری کے کچھ بنیادی ضابطے

۱) قوام کے لئے آگ معتدل ہونی چاہیے۔ اور جب قوام تیار ہونے کو آئے تو آگ [illegible] دینی چاہیے۔ کیونکہ تیز آنچ سے قوام کے سخت ہو جانے بلکہ جل جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

۲) قوام تیار ہونے پر اس میں کسی بھی طرح پانی اور اس طرح کا دوسرا سیال [illegible] ورنہ قوام کے جلد خراب ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

۳) شہد کے ساتھ اگر مصری یا شکر ملا کر بنانا ہو تو تھوڑا سا پانی اس میں شامل کر لینا مناسب ہے۔

۴) قوام میں لعاب والی دوائیں (سپستان، بہدانہ وغیرہ) شامل ہوں تو قوام میں بہت پہلے سے لیس ظاہر ہونے لگتا ہے اور وہ گاڑھا دکھائی دیتا ہے۔ چنانچہ ان علامتوں سے قوام کے تیار ہو جانے کے بھرم میں نہیں پڑنا چاہیے۔

مختلف چیزوں کا قوام

۱) **بورا کا قوام**

بورہ (کھانڈ صفی) کو پانی میں ملا کر آگ پر رکھ کر قوام تیار کیا جاتا ہے اور بورہ صاف نہیں ہے تو پھر اس کو جوش دے کر جھاگ اتارا جاتا ہے۔

۲) ترنجبین

علیحدہ سے ترنجبین کا قوام بنانے کی ضرورت شاذ ہی پڑتی ہے چنانچہ جب ضرورت پڑتی ہے تو اس کو پانی میں گھول کر چھان لیا جاتا ہے پھر رکھ دیا جاتا ہے اس طرح اس میں موجود مٹی وغیرہ تہ نشین ہو جاتی ہے بعد میں نتھار کر اس کے پانی میں شہد، بورہ یا مصری ملا کر آگ پر حسب دستور قوام تیار کیا جاتا ہے۔

۳) قند سیاہ کا قوام

اس میں گڑ (قند سیاہ) کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ۴۰۰ ملی لیٹر پانی اور ایک کلو قند سیاہ حسب ضرورت پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب گڑ اچھی طرح پانی میں گھل جائے تو اتار کر چھان لیں پھر اس کے بعد نتھرا سیال دوبارہ آگ پر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے اتارتے رہیں۔ اسی طرح سیال خوب صاف ہو جائے گا۔ اگر مزید صاف کرنا ہو تو دودھ کی لسی کا چھینٹا مارتے رہیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اتار لیں۔

۴) شکر سرخ کا قوام

ایک کلو شکر سرخ کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر پانی نتھار لیں پھر اس کو آگ پر رکھ کر حسب دستور قوام تیار کریں اس دوران کف گیر سے جھاگ بھی اتارتے رہیں۔

۵) کھانڈ کا قوام

ایک کلو کھانڈ (شکر) ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر چھان لیں پھر اس کو آگ پر رکھ کر [illegible] جو جھاگ آئے اس کو کف گیر سے صاف کرتے رہیں اس طرح قوام تیار ہو جائے گا۔

۶) مصری کا قوام

مصری کو پانی میں گھول کر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ آگ پر پکتے پکتے حسب دستور قوام بنائیں۔ واضح رہے کہ مصری خود صاف شفاف ہوتی ہے اس لئے اس میں جھاگ اتارنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

۷) قند کا قوام۔

دانہ دار قند کو حسب ضرورت پانی میں ملا کر آگ پر رکھیں اور قوام تیار کر لیں۔ اس میں بھی جھاگ اتارنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۸) شہد کا قوام۔

پہلے شہد کو چھان کر صاف کر لیں پھر اس کو برتن میں رکھ کر آگ پر جوش دیں اور نیچے میں جھاگ آنے تک کف گیر سے اتارتے رہیں۔ واضح رہے کہ شہد کو آگ پر رکھنے سے جو جھاگ آتا رہے گا اس لئے صرف نیچے جھاگ آنے تک ہی جھاگ اتار لیں بعد میں چھاننے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ جھاگ دور کرنے کی فکر میں سارا شہد چلا جائے گا۔

انوشدارو

اس کو اطباء معجون کی قسم کی ایک ''قوامی مرکب دوا'' قرار دیتے ہیں۔اس کا جزواعظم آملہ ہے۔

انوشدارو بنانے کا طریقہ:۔

آملہ پختہ، تروتازہ کو وزن کرکے پانی میں اس قدر جوش دیں کہ وہ گلنے جیسا ہو جائے، پھر اس کو اچھی طرح مل کر بیج علیحدہ کریں اور جھر جھرے کپڑے میں چھان لیں، اس عمل سے اس کے ریشے کپڑے میں رہ جائیں گے اور دوسرے اجزاء چھن جائیں گے۔اس کے بعد بیج اور ریشوں کو وزن کرکے جرم آملہ کے وزن کی تعین کریں اور اس کے دوگنا شیرینی ملا کر قوام تیار کریں، جب قوام تیار ہو جائے تو سفوف کردہ دوائیں شامل کرکے خوب ملائیں۔اس طرح انوشدارو تیار ہو جائے گا۔بعض اوقات اس میں موتی بھی ملایا جاتا ہے۔اس صورت میں اس انوشدارو کو ''انوشدارو لولوی'' کہتے ہیں۔

اگر آملہ خشک ہو تو اس کے تخم نکال کر وزن کرکے دھو ڈالیں اس طرح وہ گرد و غبار سے پاک صاف ہو جائے گا پھر اس کو گائے کے دودھ میں بھگوئیں کہ آملہ ڈوب جائے، چار پہر بعد زیادہ مقدار میں پانی ڈال کر جوش دیں، اس طرح آملہ کا کسیلا پن دودھ کی چکناہٹ نکل جائے گی۔پھر دوسرے پانی میں جوش دے کر حسب دستور انوشدارو تیار کریں۔

اطریفل

اطریفل بھی معجون کی ایک قسم اور قوامی دوا ہے اس میں ترپھلہ (ہلیلہ زرد، آملہ بہیڑہ) بطور جزو اعظم شامل کئے جاتے ہیں۔اس میں کم و بیش وہی ترکیب اختیار کی جاتی ہے جو معجون میں برتی جاتی ہے

فرق صرف اس قدر ہے کہ ترپھلہ کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں یا روغن زرد (گھی) میں چرب کیا جاتا ہے۔پھر قوام شامل کیا جاتا ہے۔واضح رہے کہ تدہین (چرب کرنا) سے جہاں دوا کی قوت زیادہ عرصہ تک قائم رہتی ہے وہیں قوام بھی نرم رہتا ہے۔

برشعشا

یہ بھی معجون کی ایک شکل ہے۔برشعشا کے لغوی معنے دوائے سریع النفع کے ہیں۔چونکہ برشعشا بہت سریع النفع مرکب ہے اسلئے یہ نام رکھا گیا ہے۔

تریاق

یونانی اطباء کی اصطلاح میں تریاق اس مرکب ومصنوعی دوا کو کہتے ہیں جو زہر کو دفع کرے اور روح کی حفاظت کرے۔یہ بھی ایک طرح کا معجونی مرکب ہے جس کی ترکیب اور قوام میں شیرہ یا شہد شامل کیا جاتا ہے۔اس مناسبت سے یہ نام تجویز کیا گیا ہے۔

جوارش

یہ بھی معجون کی ایک شکل ہے ''جوارش'' دراصل فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے۔گوار کے معنی ''قابل برداشت'' ''من بھاتا'' اور ''خوش ذائقہ'' ہیں۔چونکہ یہ معجون کی ہی ایک قسم ہے اس لئے اس کی ترکیب تیاری وغیرہ بالکل اسی طرح ہے، اطباء نے معجون اور جوارش کا فرق صرف اس قدر بیان کیا ہے کہ معجون میں سفوف ''باریک'' ہوتا ہے اور جوارش میں ''دردرا'' تاکہ وہ دیر تک معدہ میں ٹھہر کر اپنا اثر دکھا سکے۔

Scanned with CamScanner

حلوہ

اس کا شمار بھی قوامی ادویہ/اغذیہ میں ہوتا ہے۔اس میں گھی، شکر، دودھ اور خشک میوہ جات کا استعمال ہوتا ہے۔اس کی تیاری کا انحصار حلوہ کی قسم اور نوعیت پر ہے۔

خمیرہ

خمیرہ کو معجون جیسی دواؤں کے زمرے میں رکھا جاتا ہے۔اس میں اور معجون میں صرف اتنا فرق ہے کہ اس کا قوام بہ نسبت معجون کے کسی قدر پتلا ہوتا ہے اور شیرنی زیادہ پڑتی ہے۔

نوٹ:- ا۔خمیرہ کو گھونٹا جاتا ہے اور جس قدر گھونٹا جاتا ہے اس میں سفیدی آتی جاتی ہے۔اور یہ پھول کر خمیرہ کی حالات میں آجاتا ہے، اس لئے اس کو خمیرہ کہا جاتا ہے۔واضح رہے کہ اس میں شامل بعض ادویہ جوش دی جاتی ہیں۔چنانچہ ان کو جوش دے کر مل کر چھان لیا جاتا ہے پھر مٹھاس (شیرینی یعنی شہد/شکر/مصری) ملا کر قوام تیار کیا جاتا ہے۔جب قوام گاڑھا ہو جاتا ہے تو باقی خشک (باریک شدہ) دواؤں کو شامل کیا جاتا ہے۔پھر اس کی گھونٹائی ہوتی ہے۔گھونٹائی کے مقصد سے لکڑی کا ایک آلہ بنایا جاتا ہے۔جس کو "گھوٹنا" کہتے ہیں۔لیکن آج کے دور میں گھوٹنے کے لئے مشین کا استعمال بھی ہو رہا ہے۔

۲۔خمیرہ میں خوشبوئیات (زعفران، عنبر، مشک) وغیرہ شامل کرنی ہوں تو ان کو گھونٹنے کے دوران کسی مناسب خوشبودار عرق میں حل کر کے ملانا چاہیئے۔

سکنجبین

یہ بھی ایک قسم کا شربت ہے جو سرکہ اور شہد ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔لیکن اب سرکہ کے ساتھ شکر بھی ڈال کر بنایا جاتا ہے اور اس کو بھی "سکنجبین" کہا جانے لگا ہے۔سکنجبین تیار کرنے کے ایک مرحلے میں بعض دوائیں شامل کر دینے کا عمل بھی طب/دواسازی میں رائج ہے اب اسی اعتبار سے اس کا نام رکھا جاتا ہے۔جیسے سکنجبین لیمونی/سکنجبین نعنائی وغیرہ۔

یہاں سکنجبین بنانے کا صرف ایک طریقہ تحریر کیا جا رہا ہے۔

☆ سرکہ خالص تیز میں تین گنا یا اس سے کچھ زائد شکر سفید یا شہد ملا کر حسب دستور قوام تیار کریں۔

☆ سرکہ کی بجائے عرق لیمو اور شکر/شہد ملا کر قوام تیار کریں، اس سکنجبین کو سکنجبین لیمونی کہتے ہیں۔

☆ سرکہ کی بجائے پودینہ سبز کے رس/عرق میں شکر ملا کر حسب دستور قوام تیار کرنے کے بعد جو سکنجبین تیار ہوتی ہے وہ "سکنجبین نعنائی" کہلاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

شربت

Syrup

شربت کی تعریف طبی کتابوں میں اس طور پر تحریر ہے کہ "یہ وہ شیریں سیال ہے جو میوہ جات کے پانی (آب انار، آب انگور، آب سیب۔ وغیرہ) یا دواؤں کے جوشاندہ یا خیساندہ سے تیار کیا جاتا ہے اور اس میں ایک خاص تناسب میں شکر یا مصری شامل کی جاتی ہے۔

شربت بنانے کے فوائد

۱) شربت کے قوام یعنی شکر/مصری میں بیشتر متعفن ہونے والی دواؤں کی تعفین کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں کیوں کہ تازہ پھلوں اور دواؤں کے جوشاندہ اور خیساندہ میں فساد پیدا کرنے والے اجزاء بھی ضرور ہوتے ہیں جو قوام کی وجہ سے فعال نہیں ہو پاتے۔

۲) دواؤں کی قوتیں شیرین اور قابل حل مادہ میں معلق رہتی ہیں۔ اسی لئے بدذائقہ چیزوں کی بد مزگی کی بھی بہت حد تک اصلاح ہو جاتی ہے۔

۳) شربت کے استعمال میں بھی سہولت ہوتی ہے۔

شربت کا قوام۔ چند نکات

۱) شربت کا قوام جس قدر گاڑھا ہوگا اسی قدر دیرپا ہوگا۔

۲) شربت بنانے میں عام طور پر دواؤں کے رس، جوشاندہ یا خیساندہ کو کام میں لایا جاتا ہے اور اس میں دوگنا یا تین گنا شکر یا مصری ملا کر قوام بنایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ بعض شربتوں میں شکر کے اجزاء کا تناسب بڑھایا جاتا ہے۔ اگر ایک لیٹر رس/جوشاندہ/خیساندہ وغیرہ ہو تو ۷۵۰ گرام شکر ہونی چاہیے۔

۳) اگر خشک دواؤں کا شربت بنانا ہو تو دوائیں ایک کیلو کو آٹھ لیٹر پانی یا عرق میں رات کو بھگو دیں اور صبح جوش دیں۔ جب دو حصہ پانی خشک ہو جائے اور ایک حصہ باقی رہے تو اتار لیں اور کسی قدر مل کر چھان لیں۔ اور تین لیٹر جوشاندہ کو ڈھائی کیلو شکر ملا کر شربت کا قوام کریں۔

۴) کتیرا، دم الاخوین جیسی دواؤں کو باریک پیس کر شربت کا قوام تیار ہونے پر ہی ملائیں۔

۵) شربتوں میں اگر شکر یا مصری کے ساتھ شہد، شیرخشت یا ترنجبین بھی شامل کرنا ہو تو ترنجبین کو ادویہ کے پانی/جوشاندہ/خیساندہ میں حل کر کے چھان لینا چاہیئے۔ اسی طرح شہد کو بھی چھان کر ہی شامل کرنا چاہیئے۔

۶) شربت کا قوام ایک دو قطرہ لے کر انگلی پر اٹھائیں، تار نکلنے پر تصور کر لیں کہ قوام تیار ہو گیا۔ ایک قطرہ قوام گرائیں۔ اگر پھیل جاتا ہے تو وہ خام قوام کہلائے گا اور اگر گول رہتا ہے تو تیار ہو جانے کی علامت ہے۔

۷) شربت کا قوام مکمل تیار ہو جانے کے بعد ایک لیٹر شربت میں ۵ گرام نترون بنجاوی Sodium Benzovate اور قوام کو رقیق رکھنے کے لیئے ۵ گرام شب یمانی شامل کریں۔ اس سے شربت میں تخمیر اور تعفن پیدا نہیں ہوتا ہے۔ اور اس کی عمر بڑھ جاتی ہے۔

میوہ جات کا شربت

اگر رس دار میوہ جات مثلاً انگور' سیب' اناناس اور انار کا شربت بنانا ہو تو ان کا رس نکال کر ڈھائی / تین گنا شکر / مصری ملا کر حسب دستور شربت کا قوام تیار کر لیں۔

اگر کسی قدر خشک میوہ جات مثلاً آلو بخارا' زرشک' املی کا شربت بنانا ہو تو انہیں پانی میں بھگو کر چھان لیں پھر اس میں شکر / مصری حسب بالا ہدایت ملا کر قوام تیار کریں۔

اگر میوہ جات شیریں ہوں مثلاً انجیر' عناب' تو ان کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں' پھر شکر / مصری ملا کر حسب دستور قوام بنائیں۔

ظرف شربت (شربت کا برتن)

۱) جس برتن میں شربت رکھنا مقصود ہو وہ بالکل خشک ہونا چاہیے ورنہ ذرا بھی تری / نمی سے اس میں بوج رپھپھوند لگ جانے اور خراب ہو جانے کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔

۲) شربت کا برتن چینی یا شیشہ کا ہونا چاہیے۔ دھات کے برتن کا استعمال قطعی ناموزوں ہوتا ہے

۳) تیز گرم شربت' گرم کئے ہوئے برتن میں رکھ کر فوراً بند کر دینے پر وہ شربت نسبتاً زیادہ عرصہ تک فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

گلقند

اس دوا میں بھی قوام (شیرینی) استعمال ہوتا ہے اور گل (بمعنی گل سرخ' دوسرے پھول بھی) اور قند (شکر / شہد بھی) سے مل کر یہ گلقند تیار ہوتا ہے۔

لبوب

یہ بھی معجون کی قسم سے ایک قوامی دوا ہے جس میں لبوب (مغزیات) زیادہ شامل ہوتے ہیں مثلاً مغز بادام' مغز کدو' مغز اخروٹ' مغز تخم خیارین' جز واعظم کے طور پر شامل کئے جاتے ہیں۔ ''لبوب کبیر'' میں دیکھا جائے تو مغزیات (لبوب) جز واعظم کے طور پر شامل ہیں۔ ان کی تیاری کا طریقہ معجون جیسا ہی ہے۔

لعوق (چٹنی)

لعوق ایک قوامی دوا ہے۔ جس کا قوام شربت سے غلیظ یعنی گاڑھا اور معجون سے رقیق یعنی پتلا ہوتا ہے۔ لعوق زیادہ تر کھانسی۔ ضیق النفس اور امراض سینہ وحلق ومری کے استعمال کیلئے بنایا اور استعمال کیا جاتا ہے۔ (لعق۔ چاٹنا۔ چاٹنے کی دوا / چٹنی) کا قوام معجون سے پتلا اور شربت سے گاڑھا ہوتا ہے۔

۱) لعوق کے نسخہ میں اگر صرف خشک دوائیں ہوں اور انہیں لعوق بنانے کی ہدایت دی گئی ہو تو ان کو کوٹ چھان کر مصری / شکر سفید کے قوام میں حسب دستور لعوق بنائیں۔ شہد شامل کرنا ہو تو ''کف برآوردہ'' (جھاگ اتاری ہوئی) ہو۔

۲) لعوق میں جوشاندہ کی ادویہ ہوں تو پہلے ان کا جوشاندہ بنائیں بعد مل چھان کر ان کا بدستور شکر سفید / مصری / شہد میں قوام تیار کریں۔ جو شربت کے قوام سے گاڑھا اور معجون سے رقیق ہو بعد میں آگ سے اتار کر اگر خشک ادویہ کا سفوف شامل کرنا ہو تو تھوڑا تھوڑا ڈال کر چمچے سے ملائیں۔

۳) نسخہ میں مغز املتاس ہو تو اس کو بعد میں شامل کریں' جوش دینے پر اس کی قوت میں ضعف آ جاتا ہے۔

مربی

مربیٰ کے لفظی معنی ''پروردہ'' کے ہیں اور مربیٰ دراصل ''پروردہ پھل'' ہے۔ چنانچہ پھل کو پکا کر یا بغیر پکائے شیرینی (کھانڈ / شکر / مصری / شہد) کے قوام میں رکھ دیتے ہیں۔ شیرینی میں پروردہ اس پھل کو ''مربیٰ'' کہا جاتا ہے۔

مربیٰ بنانے کی ترکیب

☆ مطلوبہ پھل کو چھیل کر یا ویسے ہی پانی میں اتنا پکائیں کہ وہ گل کر نرم ہو جائے اور پانی اڑ جائے پھر اس کو شکر کے قوام میں ڈال دیں۔ عام طور پر پھل ڈالنے کے دوسرے دن قوام میں پتلا پن (رقت) آ جاتا ہے۔ چنانچہ قوام مع مطلوبہ پھل اس قدر پکائیں کہ قوام دوبارہ گاڑھا ہو جائے۔ اگر ضرورت ہو تو تیسرے دن بھی یہی کریں۔ پھل کو نکال کر صرف قوام کو بھی پکا سکتے ہیں۔

☆ مربیٰ کے لئے پھل تیار اور پختہ لینا چاہیے۔ لیکن آم کا مربیٰ کچے پھل (امبیا) سے بنایا جاتا ہے

☆ پھلوں کو چھیل کر اور اگر چھیلنے کی ضرورت نہ ہو تو گود کر حسب دستور بنانے سے مربیٰ لذیز ہوتا ہی ہے اس میں قوام بھی خوب اچھی طرح سرایت کر جاتا ہے۔

مختلف مربہ جات

اس عنوان کے تحت کچھ مربہ جات کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

۱۔ پیٹھے کا مربیٰ

اس میں پیٹھے کو چھیل کر اندر سے بیجوں کو نکال کر موٹی موٹی قاشین (ٹکڑے) کاٹی جاتی ہیں۔ ان کی لمبائی عام طور پر چار انگل (آٹھ سینٹی میٹر) کے برابر ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک برتن میں نصف حصہ تک پانی بھر کر اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیا جاتا ہے۔ اور اس کپڑے کے اوپر یہ قاشیں (ٹکڑے)

رکھ کر ڈھکن سے بند کر دی جاتی ہیں پھر برتن کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے۔ اس طرح بھاپ سے قاشیں گل سی جاتی ہیں۔ اب ان کو نکال کر حسب دستور قوام میں پروردہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ گاجر کا مربیٰ

گاجر کو چھیل کر اندر کا سخت حصہ (جس کو استخوان۔ ہڈی بھی کہا جاتا ہے) نکال کر قاشیں تیار کی جاتی ہیں۔ پھر ایک برتن میں نصف حصہ تک پانی بھر کر منہ پر کپڑا باندھ کر اس پر گاجر کی یہ قاشیں رکھی جاتی ہیں، پھر ان کو کسی اور برتن سے ڈھک کر زیریں برتن کے نیچے آگ روشن کی جاتی ہے، بھاپ سے گاجر کی قاشیں گل جاتی ہیں۔ اب ان کو خشک کر کے حسب دستور قوام میں پروردہ کر لیا جاتا ہے۔

۳۔ مربیٰ آملہ

آملہ کو سوئیوں سے خوب اچھی طرح گود یں اس کے بعد تین گھنٹے تک چونے کے پانی میں بھگوئیں، اس کے بعد جوش دے کر نکال لیں اور خشک ہونے کے لئے رکھ دیں، جب باہر کا سارا پانی خشک ہو جائے تو حسب دستور قوام میں پروردہ کر لیں۔

۴۔ سیب / ناشپاتی / انبہ کا مربیٰ

سیب / ناشپاتی / انبہ، جس کا بھی مربیٰ تیار کرنا ہو چھیل کر حسب دستور گلا کر قوام میں پروردہ کریں۔

۵۔ ہلیلہ کا مربیٰ

کے لیے ہوا میں رکھ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو کسی قوام میں حسبِ دستور پرورده کرلیں۔
پہلے بیدہ کو چند دنوں تک پانی میں بھگوئے رکھیں پھر اس کو جوش دے کر نکال کر خشک ہونے

۶۔ نارنگی استرہ کا مربّہ

اس میں ان پھلوں کو چھیلے بغیر گود کر پانی میں حسبِ دستور گلائیں پھر خشک کرکے مربہ کریں۔

۷۔ پیٹھری کا مربّہ

پیٹھری کا سخت چھلکا اتار کر اس کی گول گول قاشیں کاٹ کر حسبِ دستور قوام میں پرورده کیا

جاتا ہے۔

معجون

معجون کے معنی عجن سے بنے گوندھنا ہے۔ اس میں خشک دواؤں کو شیرینی میں ملا کر گوندھتے ہیں۔ معجون ایک مرکب دوا ہے جسے ادویہ کو باریک کوٹ کر شہد یا شکر کے قوام میں ملا کر تیار کیا جاتا ہے اور اس قوام متوسط کو رکھا جاتا ہے کہ حلوے کی طرح کھالیا جائے۔

معجون کا قوام

ا۔ معجون میں اگر کسی عرق کی شمولیت کی ہدایت کی گئی ہو تو مصری / شکر کا قوام اس عرق میں تیار کرنا چاہیے ورنہ حسبِ ضرورت پانی شامل کرنا ضروری ہے تاہم شہد میں اس کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔

۲۔ معجون کی شیرینی میں اگر شہد ہو تو شہد مصفی استعمال کریں۔ دواؤں کا پاؤڈر شامل کرنے پر وہ جذب کرنے کے بعد ملائم حلوہ کی طرح نرم ہے۔

۳۔ اگر معجون کے قوام میں ترنجبین کی شمولیت کی ہدایت کی گئی ہو تو ترنجبین کا قوام (ملاحظہ ہو اس کا

ذکر گزر گیا ہے) میں حسب دستور قوام تیار کریں۔

۵۔ شیرینی اگر قند سیاہ ہو تو قند سیاہ کا قوام تیار کریں (جس کا ذکر قوامی دوائیں میں آچکا ہے) جب قوام تیار ہو جائے تو اتار کر مطلوبہ دواؤں کا سفوف شامل کریں

۶۔ معجون میں مصطگی شامل ہو تو اس کو دوسری دواؤں کے ساتھ نہ کوٹیں بلکہ علیحدہ سے کھرل میں ڈال کر ابتدائی آہستہ آہستہ کوٹیں اور جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تو شامل کریں۔

۷۔ باریک سفوف کردہ دواؤں کو قوام میں تھوڑا تھوڑا کر کے شامل کریں۔ بلکہ سفوف چھڑک کر اور ایک چمچے سے چلایا جاتا رہتا ہے۔ اس طرح دوائیں خوب اچھی طرح مل جاتی ہیں۔

۸۔ معجون میں سونے / چاندی کے ورق شامل کرنے کی ضرورت ہو تو ان کو دوسری دواؤں کے ملانے کے بعد ایک ایک کر کے خوب اچھی طرح ملایا جاتا ہے۔

۹۔ خوشبوئیات (مشک، زعفران، عنبر) شامل کرنا ہوں تو ان میں تھوڑا سا عرق کیوڑا / عرق بید مشک شامل کر کے معجون کا قوام سرد ہونے پر حل کریں۔

۱۰۔ حجریات شامل کرنا ہوں تو ان کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے شامل کریں۔

معجون کا برتن

☆ معجون کو کسی دھات کے برتن میں رکھنے کی بجائے چینی / شیشہ کے برتن میں رکھیں، اس میں خراب ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

☆ برتن کو پاک صاف کر کے خشک کر کے ہی معجون رکھیں۔ واضح رہے کہ برتن میں ذرا بھی نمی پائی گئی تو معجون خراب ہو سکتا ہے۔

حبوب
PILLS

حبوب (گولیوں) کی تیاری کے مختلف مراحل ہوتے ہیں، اور حسب ضرورت اس کے بنانے کے طریقے میں تبدیلی کی جاتی ہے، آج سے چند دہائیوں تک گولیاں ہاتھ سے بنائی جاتی تھیں اب بڑے پیمانے پر مشینوں کے ذریعہ بنائی جاتی ہیں۔ تاہم بعض گولیاں آج بھی ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں۔ ذیل میں حبوب کے حوالہ سے چند باتیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

دواؤں کا کوٹنا پیسنا

حبوب میں بعض اوقات خشک دواؤں کا سفوف استعمال کیا جاتا ہے اور بعض اوقات تر دوا کو کھرل کر خشک کر کے شامل کیا جاتا ہے۔ دونوں صورتوں میں دوائیں جس قدر باریک پسی ہوئی ہوں گی گولی اسی قدر خوبصورت اور آسانی سے بن سکے گی۔

۱۔ حبوب کے نسخہ میں جو دوا کم مقدار میں اور سخت ہو، مثلاً موتی اور دوسرے حجریات۔ معدنیات، تو ایسی صورت میں ان کو دوسری دواؤں سے پہلے خوب باریک کھرل کر کے دوسری ادویہ کے ساتھ شامل کریں۔

۲۔ حبوب کی دواؤں کو بعض اوقات علیحدہ علیحدہ کوٹنے چھاننے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ ان کو کھرل میں ایک ساتھ پیسا جاتا ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے، پہلے سب سے کم وزن والی دوا پیسی جاتی ہے پھر اسی میں زیادہ مقدار والی۔

۳۔ نسخہ میں مصطگی شامل ہو تو علیحدہ سے، ہلکے ہاتھوں سے کھرل کریں، اس طرح باریک پس جائے گی۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کے سفوف کے ساتھ ہلکے ہاتھوں ملائیں۔ مصطگی کو بھی مکسی میں پیس لیں تو وہ بھی آسانی سے سفوف بن جاتی ہے۔

۴۔ نسخہ میں روغنی دوائیں مغز کدو وغیرہ شامل ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شامل کرلیں۔

۵۔ نسخہ میں رسوت، افیون، گوگل، یا کوئی اور دوا جو پسی نہ جا سکے یا زعفران، مشک وغیرہ شامل ہوں تو ان کو کسی مناسب عرق یا پانی میں خوب اچھی طرح ملا کر شامل کریں۔

۶۔ گوگل کو نسخہ میں شامل کرنا ہو تو اس کو ترپھلہ کے ساتھ جوش دیں اور گوگل پانی میں گھل جانے کے بعد ترپھلہ کو پانی سے چھان کر اس پانی کو اور پکالیں جب پانی ایک سے ڈیڑھ حصہ کم ہو جائے اور گوگل رہ جائے تو اس کو نسخہ میں شامل کریں۔

۷۔ نسخہ میں کافور، ست اجوائن اور ست پودینہ جیسی دوائیں ہوں تو ان کو احتیاط سے پیسنا اور سب سے آخر میں ملانا چاہیئے۔

۸۔ اگر نسخہ میں کچلہ شامل ہو تو اس کو مدبر کر کے نرمی کی حالت میں پیس لیں، ورنہ خشک ہو جانے پر اس کا کوٹنا پیسنا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے۔ جب خشک ہو ہی جائے تو پانی میں ہلکا سا نم کر کے پیس کر دوسری

دواؤں میں اچھی طرح ملائیں تاکہ اس کے اجزا دوسری دواؤں میں یکساں تناسب میں شامل ہو جائیں اور کسی گولی میں کچلہ کا تناسب کم و بیش نہ ہو۔

۹۔ نسخہ میں ایسے دوائی اجزا شامل ہوں جو فولاد اور لوہے کے زیر اثر آ کر فساد قبول کریں تو ان کو اس طرح کے برتن / کھرل میں کوٹنے پیسنے سے احتراز کریں۔ مثلاً پارہ، سکپور، نار جیل، بلیلہ جات، پوست انار، گل سرخ اور آملہ۔ اور دوسرے کسیلے اور ترش اجزا دواؤں کے ظرف میں کوٹنا چاہئے نہ ان میں لبدی بنانا چاہیے اور نہ لوہے کے چمچے اور چھری وغیرہ سے کام لینا چاہیے۔

۱۰۔ نسخہ میں سنکھیا یا اسی طرح کی سمی ادویہ ہوں جو عام طور پر انتہائی قلیل مقدار میں شامل کی جاتی ہیں تو پہلے ان کے ساتھ سخت دوا مثلاً طباشیر دو گنا وزن میں ملا کر پیسیں اس کے بعد نسخہ کے دوسرے اجزاء خوب اچھی طرح ملائے جائیں تاکہ سنکھیا یا اسی طرح کی دوسری سمی دوا کے اجزاء یکساں طور پر دوسرے سفوف میں مل جائیں اور کسی گولی میں اس کے کم و بیش ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔

لبدی ۔ Paste

لبدی (ہندی زبان کا لفظ) اس نیم منجمد مادہ کو کہتے ہیں جو گوندھے ہوئے آٹے کی طرح ہوتا ہے، اسی مادہ سے حبوب (گولیاں) اور اقراص (ٹکیاں) بنائی جاتی ہیں (قرص بنانے کا مکمل طریقہ اقراص کے بیان میں ملاحظہ کریں)۔ یہ لبدی بعض اوقات پسی ہوئی دوا کو تر کر کے بنائی جاتی ہے اور کبھی تر دوا کو کھرل کر کے نیم منجمد کر کے بنائی جاتی ہے۔

لبدی کا قوام

اگر لبدی بنانے والی دوائیں بھربھری اور بغیر لیس کے ہوں تو ان سے گولیاں بنانا دشوار ہوتا ہے، اول تو گولیاں بنتی نہیں اگر بن بھی جائیں تو بہت جلد ٹوٹ جاتی ہیں ایسی صورت میں انکے کے ساتھ کوئی لعابدار چیز / قوام ملایا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان میں بستگی کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لعاب دار چیز

کے لیے ''رابطہ'' یا ''بدرقہ'' کی اصطلاح رائج ہے۔لعاب صمغ عربی، کیترا، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ، شہد، شکر اور ترنجبین وغیرہ ایسی دوائیں ہیں جو بعض اوقات صرف رابطہ کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

☆ نسخہ میں خشک نباتی اجزاء پر مشتمل گولی کا نسخہ ہو تو ان کی لبدی بنانے کے بعد کچھ دیر تک یونہی چھوڑ دیں، اس سے خشک ادویہ تر ہو کر نرم اور ملائم ہو جائیں گی، نیز لبدی لیس دار ہو جائے گی۔

☆ نسخہ میں لیس دار اجزاء کی وجہ سے لبدی میں زیادہ چپک پیدا ہو جائے اور ان کی گولیاں بنانی دشوار ہو جائیں تو گولیاں بناتے وقت ہاتھ اور انگلیوں میں تھوڑا سا روغن بادام شیریں یا گھی لگا ئیں۔

☆ اگر حبوب کی لبدی زیادہ گیلی اور نرم ہو اور گولیاں بنانا دشوار ہو تو، ایسے میں تھوڑی حرارت پہنچا کر لبدی کو خشک کر لینا چاہیے۔

☆ لبدی میں زیادہ خشکی ہو لیکن اس میں ایسی دوائیں شامل ہوں جو حرارت سے گیلی ہو جائیں تو حرارت پہنچانے کی بجائے کھرل میں آہستہ آہستہ کھرل کریں اور اس سے جب لبدی نرم پڑ جائے تو گولیاں بنائیں۔

☆ اگر گولیوں کو بڑا کرنا ہو لیکن دوائی اجزاء کے نہ بڑھنے کے ساتھ ساتھ، تو دوسری بے ضرر دوائیں شامل کی جاتی ہیں۔ کیترا، صمغ عربی۔ طباشیر، رب السوس اور نشاستہ وغیرہ کو اس مقصد سے شامل کیے جانے کا رواج ہے۔

حبوب کی حفاظت

۱۔ لیس دار اجزاء پر مشتمل گولیوں کے آپس میں چپک جانے کا امکان زیادہ رہتا ہے ایسی صورت میں نشاستہ اور سنگ زیرے کا سفوف چھڑک کر گولیوں کی بیرونی سطح خشک کر دی جاتی ہے۔

۲۔ نسخہ میں اگر جاذبِ رطوبت اجزاء مثلاً نمک۔ شورہ شامل ہو یا جن میں کافور، ست پودینہ اور ست اجوائن جیسے لطیف اور فراری (اُڑنے والے) اجزاء شامل ہوں تو ان پر چاندی کا ورق چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ جو ہر لطیف فرار نہ ہو جائے یا دوا بالکل خشک نہ ہو جائے۔ غیر مضر تیل کا غلاف یا کوٹ Coat دینا بھی رواج میں شامل ہے۔

۳۔ گولیوں کو ہوابند (airtight) شیشیوں میں رکھیں۔

رابطات Binding Materials

''رابطہ'' ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو گولیوں / ٹکیوں کی لبدی میں لیس پیدا کر کے انھیں بنائے جانے کے قابل کر دے۔

آئندہ سطور میں اس طرح کے چند رابطات کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

۱۔ اسپغول، بہدانہ

''رابطہ'' کے طور پر استعمال کرنے کے لئے پہلے ان کو حسب ضرورت پانی میں بھگویا جاتا ہے پھر ان کے لعاب کو ''رابطہ'' کے طور پر لبدی میں شامل کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات نسخہ میں لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ میں گولیاں بنانے کی ہدایت ہوتی ہے تو یہاں دراصل نسخہ نویس کو معلوم ہوتا ہے کہ لبدی کی ٹکیاں یا گولیاں بغیر رابطہ کے نہیں بن پائیں گی۔

۲۔ کتیرا

اس کا لعاب بھی کبھی کبھی نسخہ کے اجزاء میں رابطہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کتیرا کے مرکبات اس کام میں لائے جاتے ہیں۔ اس مقصد سے کتیرا، شہد، شربت انگور اور پانی ملا کر مرکب تیار کیا جاتا ہے۔

۳۔ صمغ عربی

"رابطہ" کے طور پر صمغ عربی (ببول کا گوند) کو دو طریقوں سے ملاتے ہیں۔

ا۔ گوند کا سفوف۔ ۲۔ مرکب کی شکل میں۔ اس مقصد سے لعاب صمغ عربی شہد اور شربت انگور ملا کر لعاب دار شربت تیار کیا جاتا ہے پھر لبدی میں اس کو ملا کر گوندھ لیا جاتا ہے۔

نوٹ :۔ گوند ببول کا پاؤڈر لبدی میں شامل کر کے بنائی گئی گولیاں یا ٹکیاں ابتدا میں تو نرم معلوم ہوتی ہیں لیکن بعد میں وہ اس قدر سخت ہو جاتی ہیں کہ نہ صرف ان کا توڑنا دشوار ہو جاتا ہے بلکہ انہضام میں غیر معمولی تاخیر ہوتی ہے۔

۴۔ گاؤزبان

برگ گاؤزبان سبز کوٹ کر اس کا رس یا پھر مرکب کی شکل میں شہد، شربت انگور وغیرہ کے ساتھ لبدی میں شامل کیا جاتا ہے۔

۵۔ نشاستہ

نشاستہ گندم اور جو کا آٹا، آش جو وغیرہ بھی رابطہ کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔

۶۔ روغن بیدانجیر اور موم

رابطہ کے طور پر ان کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ کافوری گولیاں تیار کرنے کے لئے روغن بیدانجیر کا رابطہ عام بات ہے۔ بعض اوقات کافور یا اسی طرح کی کسی قدر فراری اجزاء کی حامل گولیوں کے لئے رابطہ کے طور پر موم استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس طرح کی گولیوں کی ایک بڑی خرابی یہ ہے کہ یہ دیر ہضم ہو جاتی ہیں۔

۷۔ گلقند، اصل السوس، خطمی اور جوشاندہ ادویہ۔

لبدی میں رابطہ کے طور پر ان کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اصل السوس (ملٹھی) اور خطمی

کے سفوف میں ایک خاص [illegible] ہے [illegible] کی شکل میں [illegible] کر کے ایک خاص قسم کی [illegible] بنا لیا کرتے ہیں۔

☆ جوشاندہ [illegible] کا استعمال [illegible] گولیاں بنانے میں [illegible] ہوتا ہے [illegible] کام آتا ہے لیکن اس صورت میں [illegible] رابطہ کے ساتھ گولیوں کو [illegible]

۸۔ شہد، شیرہ، شربت انگور

ان کا رابطہ کثیر [illegible] میں شمار ہوتا ہے۔ چنانچہ ان میں تیار قرص (ٹکیاں) اور حب (گولیاں) زیادہ سخت نہیں ہوتیں۔

۹۔ شیرخشت

رابطہ کے طور پر اس کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ پانی، روح شراب وغیرہ

"رابطہ" کے طور پر پانی بیشتر لبدی میں استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ [illegible] میں صمغ عربی، کتیرا وغیرہ کا سفوف شامل ہوتا ہے ان میں پانی کی شمولیت ضروری ہوتی ہے۔ بعض اوقات [illegible] جڑی بوٹیوں کی گولیاں باندھنے کے لئے شراب اور الکحل رابطہ کے طور پر شامل کیا جاتا ہے جس سے [illegible] اجزاء [illegible] ہو جاتے ہیں اور گولیاں بنانے میں آسانی بھی ہو جاتی ہے۔

گولیاں بنانا Pills Making

دوا سازی کے دوران گولیاں بنانا (تحبیب۔ گولی باندھنا۔ بنانا) بھی پڑتا ہے۔ یہ گولیاں وزن اور سائز کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں۔ اس دور میں گولیاں بنانے کی مشینیں آگئی ہیں۔ تاہم بعض گولیاں ہاتھوں سے بنائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ان گولیوں کی خوبی یہ ہونی چاہیئے کہ وہ خوب گول، ہموار، چکنی اور یکساں سائز کی ہوں، چھوٹی بڑی ہونے کی صورت میں مقدار خوراک، پھر شفا کے تناسب میں فرق آجائے گا۔

عام طور پر گولیاں درج ذیل تین طریقوں سے بنائی جاتی ہیں۔

۱۔ ہاتھ سے گولیاں بنانا

گولیاں بنانے کا یہ سب سے آسان اور قدیم ترین طریقہ ہے، تاہم بڑے پیمانے پر اس کو بروئے کار لانا معاشی اور اقتصادی اعتبار سے دشوار ہے، اس میں فرد کی قوت زیادہ صرف ہوتی اور نتیجہ کم نکلے گا، انجام کار نرخ بھی زیادہ ہوگا۔ بہر حال اس میں ہاتھ اور انگلیوں کی مدد سے لبدی کو بتی کی شکل میں لمبا لمبا کر دیتے ہیں۔ پھر اسی میں سے حسب مقدار توڑ توڑ کر ہتھیلی اور انگلیوں کی مدد سے گولیاں بناتے ہیں۔ چھوٹی گولیوں کے لئے پتلی/باریک بتی اور بڑی گولیوں کے لئے موٹی بتی بنائی جاتی ہے۔

۲۔ چھری اور تختی سے گولیاں بنانا

اس میں چھری اور تختی استعمال کی جاتی ہے۔ تختی عام طور پر چینی کی ہوتی ہے۔ اس میں ایک طرف پیمائش (ناپ) کے لئے آڑی اور کھڑی لکیریں منقش ہوتی ہیں (اسی لئے اس تختی کو دوا سازی کی اصطلاح میں "لوح مخطط" کہتے ہیں) اس تختی پر ایک خاص مقدار میں لبدی رکھ کر حسب ضرورت چھری کی مدد سے مناسب موٹائی کی بتی بنائی جاتی ہے، اس بتی کی لمبائی تختی کی آڑی لکیروں کے برابر رکھی جاتی ہے اور اسی کے متوازی بتی کو رکھ کر چھری سے اس کے برابر ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ برابر کاٹنا اس لئے آسان ہو جاتا ہے کہ چھوٹی چھوٹی لکیریں جو آڑی بڑی لکیروں کو برابر کے چند حصوں میں تقسیم کرتی ہیں، مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بتیوں کے برابر ٹکڑے ہو جانے کے بعد انگلیوں کی مدد سے گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

نوٹ: ۔ اس ترکیب سے گولیاں ایک ہی سائز کی بنتی ہیں۔ چھوٹی بڑی ہونے کا امکان نہیں رہتا.

۳۔ مشین کے ذریعہ گولیاں بنانا۔

(اس کام کے لئے مختلف سائز اور شکل وصورت کی چھوٹی/بڑی مشینیں بازار میں آگئی ہیں۔ بڑے پیمانے پر دوا سازی کے لئے اور خاص طور پر دوا سازی جب سے صنعت ہوگئی ہے، مشینیں ہی استعمال ہو رہی ہیں۔ اس سے افرادی قوت Man power مسئلہ نہیں رہی۔ صرف چند افراد، مشینیں اور بجلی سے اس قدر پیداوار ہو جاتی ہے کہ جتنی سینکڑوں افراد اپنی تمام تر جسمانی قوتوں کو صرف کر کے نہیں دے سکتے۔) گولی بنانے میں کوٹینگ پین کا استعمال ہوتا ہے۔ کوٹینگ پین میں گولی بنانے کے لئے مشق کی بے حد ضرورت ہوتی ہے اس کے بغیر گولی بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ آخر کس طرح کوٹینگ پین میں گولی بنائی جاتی ہے۔ ویسے یہ مشین تو گولیوں اور اقراص پر رنگ و روغن کے لئے ہوتی تاہم اس سے گولیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

۱۔ سب سے پہلے کوٹنگ پین کے گھومنے کی رفتار تیز کر دی جاتی ہے۔ اگر ایک منٹ میں یہ ۸ سے ۱۰ بار چکر لگا رہا ہے تو اس کو بڑھا کر ۲۵ سے ۳۰ کر دیں اس کے لئے اس کی موٹر کے Pulley بدل دی جائے۔

۲۔ کوٹنگ پین میں گولیاں بنانے کے لئے زیادہ تر جو سیال استعمال ہوتا ہے وہ لیکوئیڈ گلوکوز Liquid Glucose ہے۔
(سیال بنانے کا طریقہ:۔ ۱۰۰ گرام لیکوئیڈ گلوکوز کو ۲۰۰ ملی لیٹر پانی ملا کر دھیمی آگ پر اس کو گھول لیں اور نیم گرم استعمال کریں۔)

۳۔ کوٹنگ پین میں گولی بنانے کے لئے اور اس پر سفوف کی پرت چڑھانے کے لئے اس میں کوئی مناسب بیج استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس پر پرت چڑھائی جا سکے۔ اس سے گولی کا سائز بھی بڑھتا ہے۔ اس کے لئے رائی، سما گودانہ یا شکر کی گولیاں (جو عموماً ہومیوپیتھک کی اسٹور میں دستیاب رہتی ہیں) استعمال کریں۔

گولیاں بنانے کا عمل:۔

جیسے ہی کوٹنگ پین گھومنے لگتا ہے بیج اس کے اندر ڈال کر ہلکا سا گلوکوز کا سیال ڈال دیں۔ جب تمام بیج نم ہو جائیں تو اس پر دوا کا سفوف چھڑکنا شروع کریں مگر خیال رکھیں کہ بیج ایک دوسرے سے نہ چپکیں اگر چپکنے لگیں تو سفوف ڈال کر ان کو خشک کرتے جائیں اور ان پر سیال ڈال کر نمی لاتے ہوئے سفوف چھڑکیں جب تک کہ گولیوں کا سائز مکمل نہ ہو جائے۔ اس کے بعد سفوف اور سیال ڈالنا بند کر دیں اور گولیوں کے خشک ہونے اور ان میں سختی لانے کے لئے کوٹنگ پین کو ۵ سے ۸ منٹ تک پین کو یوں ہی مسلسل چلنے دیں جس سے گولیاں گول ہو جائیں گی۔ اس طرح کوٹنگ پین میں زیادہ تر مطلوبہ سائز کی گولیاں بن جائیں گی۔ تاہم کچھ پر مناسب طرح سے سفوف کی پرت نہ چڑھ جائے اور وہ چھوٹی رہ جائیں تو ان کو الگ کر کے ان پر پھر سفوف کی پرت چڑھا دیں اور یکساں سائز میں لے آئیں۔ اس طرح

کچھ دیر میں ان گنت گولیاں آپ کے سامنے ہوں گی۔

توریق

Leafing,Gold Coating,Silver Coating

دواسازی کو بعض اوقات گولیوں پر سونے چاندی کے ورق چڑھانے (توریق) کی ضرورت پڑتی ہے۔ توریق (ورق چڑھانا) کی چند وجوہات درج ذیل ہیں۔

۱۔ بدمزگی

بعض گولیاں اس قدر بدمزہ اور خراب ذائقہ ہوتی ہیں کہ ان کا کھانا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے ایسی صورت میں ان پر ورق چڑھا کر بدمزگی کا ازالہ کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ تحفظ

بعض اوقات ورق چڑھانے کی ضرورت اس لئے لاحق ہوتی ہے کہ ان گولیوں کے کچھ اجزا فضاء کی نمی کو جذب کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح گولیاں گیلی ہو کر خراب ہو سکتی ہیں، چنانچہ ورق چڑھا دینے سے انجذاب رطوبت کا عمل رک جاتا ہے۔

۳۔ خوشنمائی

کبھی کبھی صرف اس لئے گولیوں پر ورق چڑھایا جاتا ہے کہ وہ خوشنما ہو جائیں اور طبیعت ان کے استعمال کی طرف فرحت کے ساتھ راغب ہو جائے۔

۴۔ نفسیات

بعض اوقات ورق چڑھانے کی غرض سے مریض کی نفسیات کی اصلاح ہوتی ہے، چنانچہ مریض سوچتا ہے کہ اس پر انتہائی مقوی ورق چڑھا ہے جو یقینی طور پر صحت کا ضامن ہوگا۔
تاہم ہر دوا پر ورق چڑھانا مناسب نہیں بلکہ طبی نقطہ نظر سے خراب بھی ہے۔ خاص طور پر اگر کسی

نسخہ میں گندھک اور چونک وغیرہ شامل ہوں تو ایسی گولیوں پر ورق چڑھانا مناسب نہیں ہے' کیونکہ ان سے ورق سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ خوشنما ہونے کی بجائے بدنما ہو جاتی ہیں نتیجہ کے طور پر مریض کو قباحت محسوس ہوتی ہے۔

ورق چڑھانے کے بارے میں چند باتیں

۱۔ جن گولیوں پر ورق چڑھانا ہو' ان کو خوب اچھی طرح خشک کرلیں' بعد میں ان پر گوند کا پانی اس قدر چھڑکیں کہ ان کی سطح نم ہو جائے' پھر ان کو اچھی طرح ہلائیں کہ یہ نمی گولی کی سطح پر مکمل طور پر اثر انداز ہو جائے' ورق چڑھانے کے لئے سب سے پہلے کسی ہموار سطح والے برتن / اترے میں ورق بچھا کر اس پر نم کی ہوئی گولیاں ڈالیں۔ پھر تھوڑی دیر بعد چند منٹوں تک برتن / اترے کو گولائی میں گھمائیں' اس طرح ورق ٹوٹ ٹوٹ کو گولیوں کی نمی سے چپک جائے گا۔

۲۔ بعض اوقات سالم ورق کی بجائے اس کا چورہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سالم ورق کی عدم فراہمی کی صورت میں ہوتا ہے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے' چورہ سستا بھی ہوتا ہے' ترکیب وہی ہے۔ یعنی چورہ کو برتن میں پھیلا کر گولیاں ڈال دیں پھر گولائی میں حرکت دیں۔

۳۔ گولیوں کے لئے درکار ورق کی مقدار کیا ہو' یہ مشق پر منحصر ہے' کیوں کہ ورق ہر سائز کے ملتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات برتن پر ورق پھیلا کر' گولیاں ڈال دی جاتی ہیں اور برتن کو بغیر دھویں والا چراغ گرم کر کے گولائی میں حرکت دیتے ہیں' اس پر بھی ورق چڑھ جاتا ہے اور عمدہ طور پر چڑھتا ہے۔

شکر کا غلاف چڑھانا
Sugar Coating

ایک دواساز کو گولیوں پر شکر کا غلاف چڑھانے کی [illegible] وہی ہیں جو ورق چڑھانے کے ہیں مثلاً

۱۔ گولی کی بدمزگی دور کرنا   ۲۔ گولی کی نمی [illegible]

۳۔ گولی کو خوب خوشنما بنانا   ۴۔ دوا کے [illegible]

شکر کا غلاف چڑھانے کا طریقہ

بڑے پیمانے پر شکر کا غلاف چڑھانے (شوگر کوٹنگ) کی مشینیں اب بازار میں [illegible] ان میں تمام مراحل بحسن و خوبی انجام پاجاتے ہیں مثلاً گولی کس قدر خشک / نم ہو' شکر کا قوام [illegible] ہو؟ وغیرہ وغیرہ۔

۱۔ خشک گولیوں کو کوٹنگ پین coating pan میں ڈال کر شکر کا [illegible] قوام ڈال کر پین کو گھماتے رہتے ہیں۔ ضرورت ہو تو مزید قوام ڈالتے رہتے ہیں۔ اس طرح تمام گولیوں پر شکر کا غلاف چڑھ جاتا ہے۔

۲۔ خشک گولیوں کو کوٹنگ پین coating pan / برتن میں رکھ کر کسی قدر گرم کر کے انتہائی باریک پسی ہوئی شکر چھڑکتے اور پین pan / برتن کو گھماتے رہتے ہیں۔ اس ترکیب سے گولیوں پر شکر کا غلاف چڑھ جاتا ہے۔ اگر کوٹنگ دبیز کرنی ہو تو دوبارہ کوٹ coat کریں۔ اگر مختلف خوشنما رنگ کی گولیاں بنانی ہوں تو شکر کے قوام میں حسب منشا رنگ شامل کر دیں۔

صیقل کرنا Shining

دواسازی میں گولیوں کو چمکدار اور انتہائی چکنا بنانے کے لئے صیقل (پالش) کرنے کی

ضرورت پڑتی ہے۔ اس عمل سے گولیاں خوب چمکدار' خوشنما ہو جاتی ہیں' صیقل کرنے میں درج ذیل افعال انجام دینے پڑتے ہیں۔

۱۔ خشک شدہ گولیوں کی بیرونی سطح کو شربتی لعاب سے نم کرنا

۲۔ انتہائی باریک پسی ہوئی عمدہ شکر اس پر چھڑکنا

۳۔ برتن (جو گول ہونا چاہیئے) کو گھمانا

شربتی لعاب کے اجزاء

اس کے دو نسخے مشہور ہیں۔

۱۔ لعاب صمغ عربی ۴ گرام' شربت سادہ ۴ ملی لیٹر' اس میں اس قدر پانی ملائیں کہ شربتی لعاب کی مقدار ۳۵ ملی لیٹر ہو جائے (یعنی اس میں ۲۷ ملی لیٹر پانی ملایا جائے) پھر اس سے حسب دستور دوا کو صیقل کیا جائے۔

۲۔ کتیرا ایک گرام' شربت سادہ دس گرام' اس میں پانی ۱۰۰ ملی لیٹر ملایا جائے کہ شربتی لعاب بن جائے۔

صیقل کرنے کا طریقہ

ایک گول برتن میں خشک کردہ گولیوں کو ڈال کر اس میں شربتی لعاب کے چند قطرے ڈالیں پھر اس گول برتن کو گھمائیں اس سے خشک گولیوں کی بیرونی اور برتن کی اندرونی سطح نم ہو جائے گی پھر اس میں تھوڑی سی شکر خوب باریک پیس کر چھڑکتے رہیں اور برتن کو گھماتے بھی رہیں۔ اس سے گولی پر اچھی طرح کوٹ ہو جاتا ہے۔ بعد میں ان گولیوں کو اس برتن سے نکال کر دوسرے صاف برتن میں رکھ کر خوب تیزی کے ساتھ گھماتے ہیں۔ اس عمل سے گولیوں کی بیرونی سطح چمکدار ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی دوسرے برتن کے بعد تیسرے برتن میں رکھکر بھی تیزی سے گھمایا جاتا ہے لیکن اس برتن کی اندرونی سطح پر موم کا استر ہوتا ہے اور برتن کو گھمانے سے پہلے تھوڑا سا گرم بھی کر لیا جاتا ہے تاکہ موم کے کچھ اجزا گولیوں پر اثر

انداز ہو کر اس کو چکنا کردیں۔

روغن کرنا

Oil Coating

دواسازی میں گولیوں پر روغن چڑھانا روغن کرنا بھی ایک اہم عمل ہے اس سے مقصد [illegible] میں چمک پیدا کرنا اور دوائی خواص کو دیر تک قائم رکھنا مقصود ہے۔ چنانچہ اس کے لئے بہتر [illegible] سندروس استعمال کیا جاتا ہے۔

روغن کرنے کی ترکیب

چینی / شیشے کے برتن میں گولیاں ڈال کر روغن سندروس چند قطرے اس میں ڈال کر برتن کو تیزی کے ساتھ گھمائیں [illegible] برتن [illegible] میں پلٹ دیں۔ ہوا لگنے کے بعد گولیاں نہ صرف خشک ہو جائیں گی بلکہ ان میں چمک بھی پیدا ہو جائے گی۔

گولیوں پر سریش کا غلاف چڑھانا

دواساز کو گولیوں پر غلاف (جلاٹین۔ سریش) کرنے کی بھی ضرورت پڑتی ہے اس سے گولیوں کے منافعی افعال میں تحفظ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور [illegible] ہوتے ہیں۔

سریش چڑھانے کی ترکیب

اس مقصد سے استعمال کیا جانے والا سریش عمدہ قسم کا ہوتا ہے چنانچہ [illegible] سریش [illegible] پانی میں گرم کر کے گھول تیار کریں اور اسی حالت میں چھان لیں [illegible] کے چھان لیں اور پھر گولی کو سوئی کی نوک پر چڑھا کر سریش کے گرم گھول میں ڈبو کر نکال لیں [illegible] چند سکنڈ گھمائیں ہر گولی کے لئے ایک علیحدہ سوئی [illegible]

ہے دوسری طرف سے کسی نرم اور ملائم چیز میں گاڑ دیں اس عمل سے سریش کا استرچیک ہو جائے گا' خشک ہونے پر گولی کو سوئی سے علیحدہ کر لیں' سوئی کی نوک سے بنا ہوا سوراخ تھوڑی دیر میں از خود بھر جائے گا۔ اور اس طرح غلاف بلالی کا عمل پورا ہو جائے گا۔

غلاف قرنی

دواسازی میں غلاف قرنی (سینگ کے محلول میں گولیوں کو چڑھانا) کی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ قرن (سینگ) کو بعض ایسے اجزاء میں حل کیا جاتا ہے جس سے قرن کے بھی کچھ اجزاء حل ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کو حسب دستور گولیوں پر چڑھایا جاتا ہے۔ اس ترکیب کا مقصد دراصل یہ ہوتا ہے کہ معالج بعض اوقات گولیوں کا عمل انہضام معدہ کی بجائے آنتوں میں کرانا چاہتے ہیں اور غلاف قرنی چڑھی ہوئی گولیاں ایسی ہی ہوتی ہیں۔

نوٹ:۔ شکر کا ورق چڑھی ہوئی یا اسی طرح کی کوٹ Coat کی ہوئی دوائیں جب معدہ میں پہنچتی ہیں تو ورق' شکر' روغن' یا سریش وغیرہ معدہ میں حل ہو جاتے ہیں اور گولی کے دوائی اجزاء آزاد ہو کر اپنا فعل خاص انجام دینے لگتے ہیں۔ اس طرح ان غلافوں اور استروں سے دوا کے اثرات پر کوئی خراب اثر نہیں پڑتا۔ عصر حاضر میں کیپسول میں بھر کر جو دوائیں دی جاتی ہیں ان کا کیپسول بھی معدہ میں گل جاتا ہے اور دوا آزاد ہو کر اپنا عمل کرتی ہے۔

قرص بنانا

Tableting

اقراص حبوب سے بعد کی ایجاد ہیں، مگر دونوں میں زیادہ فرق نہیں۔ اول الذکر چپٹی اور موخر الذکر گول ہوتی ہیں۔ اقراص گولیوں کی بہ نسبت آسانی سے بنتی ہیں، اس لئے موجودہ زمانے میں ان کا رواج بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اقراص بنانے میں اتنی محنت کی ضرورت نہیں پڑتی جتنی محنت حبوب کے لئے درکار ہوتی ہے۔ اقراص دو طریقوں سے بنائی جاتی ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ادویہ کی لبدی بنا کر کسی تختی پر پھیلا کر بیلن سے لبدی کو بیل لینا چاہئے، جب لبدی کسی قدر خشک ہو جائے تو اقراص کی وضع کی شے سے کاٹ کر سکھا لیں۔

دوسرے طریقہ میں اقراص خشک سفوف سے بنتی ہیں۔ چنانچہ جن ادویہ کے اقراص بنانا ہوں تو ان کا سفوف (ذیل میں تفصیلی بیان کر رہے ہیں) کر کے اقراص بنانے والی مشین میں ڈال دیتے ہیں جس سے مشین اقراص بنا کر باہر پھینکتی جاتی ہے۔ یہ مشین سفوف کو اتنا زور سے دبا دیتی ہے کہ وہ باہم

Scanned with CamScanner

ہوتا جاتا ہے۔ بلکہ معدہ میں پہنچ کر گولی کی بہ نسبت زیادہ آسانی سے گھل جاتا ہے۔

یہاں اقراص سازی کا عمل بیان کیا جا رہا ہے جو اور کسی یونانی دواسازی کی کتاب میں شاید ہی مل پائے۔ کیونکہ اس تیز رو زندگی میں دوا جس شکل و صورت (Shape) میں سب سے زیادہ استعمال کی جاتی ہے وہ اقراص (قرص معنی ٹکیہ Tablet) کی صورت ہے۔ اس لیے کہ قرص کی اہمیت زیادہ ہے کہ یہ دوسری دواؤں سے زیادہ صاف اور جاذب نگاہ ہوتی ہے اور اس کے استعمال میں سہولت بھی ہوتی ہے۔ ہر قرص ہموزن ہوتی ہے اور اس طرح اقراص کو وسیع پیمانہ پر تیار کرنے کے لئے مشینی پاور درکار ہوتا ہے۔ تاہم چھوٹے پیمانے پر اب بھی ہاتھوں سے ان کو تیار کیا جاتا ہے۔

اقراص بنانے والی مشین میں چھوٹی بڑی ڈائی لگا کر مختلف سائز کے اقراص بنائے جاتے ہیں۔ اس میں دوا کی لبدی بنانے کی بجائے دواؤں کے سفوف کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی مشین خودکار (Automatic) بھی ہوتی ہے اور ہاتوں یا پیروں کے ذریعہ (Manual) بھی چلائی جاتی ہے۔ جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے اس کی لبدی نہیں بنتی اور نہ ہی دوا کو اس قدر نرم کیا جاتا ہے کہ وہ ڈائی میں چپکے۔ سفوف بھی حبوب (گولیوں) کی طرح خوب باریک نہیں ہوتا بلکہ اس میں دردراہٹ ہوتی ہے۔ اگر ہاتھ سے قرص بنانا ہوں تو بہر حال لبدی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ذیل میں قرص سے متعلق چند اصولی باتیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

۱۔ قرص کا قطر Diameter یکساں ہوتا ہے۔
۲۔ رنگت اور خوشبو یکساں ہوتے ہیں۔
۳۔ وزن یکساں ہوتا ہے۔
۴۔ سفوف باہم ملے ہوئے اور مقررہ تناسب میں ہوتے ہیں۔
۵۔ قرص کے تحلیل ہونے کی مدت متعین ہو (یعنی قرص آلات ہضم کے جس حصہ میں تحلیل ہونے کے لئے بنایا گیا ہو وہ قرص اسی حصہ میں تحلیل ہوں اور مقررہ مدت کے اندر ہوں۔) اگر اقراص کے

بنانے میں استعمال ہونے والی [illegible]
[illegible] Disintegrating time [illegible]
اندر [illegible] میں حل ہو جاتی ہے۔

قرص بنانے کی ترکیب:-

۱۔ ادویہ کی صفائی:- ادویہ سب سے پہلے [illegible] کر لیں۔

۲۔ سفوف:- قرص بنانے سے پہلے تمام ادویہ کا سفوف [illegible] رہے گی۔

نوٹ: اگر نسخہ میں [illegible] قرص بنانے میں احتیاط کریں۔

۳۔ بڑے پیمانے پر اقراص سازی میں [illegible] استعمال کیے جاتے ہیں۔

ا۔ اسٹارچ کا پیسٹ

۱۔ نشاستہ	(corn floor)	۱۰۰ گرام
۲۔ جلاٹین	(Gelatin)	۱۰ گرام
۳۔ گوند ببول (صمغ عربی)	(Gum Acacia)	۱۰ گرام

پانی حسب ضرورت [illegible]
گھول لیں۔ جلاٹین گھل جانے کے بعد گوند ببول بھی اس میں شامل کر دیں۔ [illegible] (اسٹارچ) [illegible]
پانی میں اچھی طرح گھول کر [illegible] جائے گا۔

۲۔ **اراروٹ کا پیسٹ**: پانی میں پہلے اراروٹ گھول لیتے ہیں پھر آگ پر چڑھا کر حسب طلب پیسٹ بناتے ہیں۔

۳۔ **گوند کتیرا کا پیسٹ**: کتیرا کو باریک پیس کر پانی میں حسب دستور پیسٹ بنائیں۔ جلاٹین کا پیسٹ، گوند کیکر کا پیسٹ، میدہ گندم کا پیسٹ وغیرہ بھی اس مقصد سے تیار کیا جاتا ہے۔ صمغیات (گوند) اور جلاٹین کے لئے پہلے پانی گرم کیا جاتا ہے پھر ان میں تھوڑی تھوڑی مطلوبہ دوا ڈالی جاتی ہے اور خوب چلایا جاتا ہے۔

۴۔ **گلوکوز لکوئڈ کا سیال** *(Glucose liquid)*:۔ پانی کو گرم کر کے اس میں گلوکوز ملا کر خوب چلائیں اس طرح گلوکوز پانی میں تحلیل ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس کو قرص بنانے کے کام لیں۔

تحبیب (دانہ دار سفوف بنانا۔*Granulation*)

قرص بنانے کیلئے پہلے دواؤں کے سفوف میں خارجی سلوف یعنی ڈی۔سی۔پی *Dicalcium Phosphate* کو فلر *filler* کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈی۔سی۔پی کا استعمال اس لئے ضروری ہوتا ہے کے ادویہ کے سلوف بننے کے بعد ان کا وزن کم ہو جاتا ہے اور ہلکا ہونے کی وجہ سے اور قرص بنانے والی مشین کے گالوں یعنی اس کی ڈائی کے خانوں / کیاوٹیس *(cavities of the dies)* میں مکمل طور پر داخل نہیں ہو پاتا ہے اور یہ ادویہ کے سفوف کا وزن بڑھاتا ہے اور تحبیب کی خاطر اس کے اندر خارجی سلوف کا شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

نوٹ: ڈی۔سی۔پی افعال کے لحاظ سے ایک ایسا سفوف ہے کہ اس کا بدن انسانی پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے اور اس میں معدے میں جذب ہونے کی صلاحیت بھی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے ڈی۔سی۔پی کا استعمال بطور فللر *filler* کرتے ہیں۔

تحبیب سازی یعنی ادویہ کا دانہ بنانے کا طریقہ:۔

ادویہ کا سفوف، ڈی۔سی۔پی ملا کر اسٹارچ کا پیسٹ شامل کر کے دونوں کو اچھی طرح گوندھ لیں اس کے بعد وسیع پیمانے پر کام کرنے کیلئے گرینولیٹر/ملٹی میل *Granulator / Multi mill* کا استعمال کریں۔ اس سے دانے (گرینول) *granules* بن جائیں گے۔ چھوٹے پیمانے پر دانے بنانے کے لیے اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک لکڑی کے فریم کو موٹی جال باندھ کر اس میں گوندھی ہوی لگدی کو گزار دیں اور نیچے کوئی ظرف رکھنے سے تمام دوا یا لگدی دانہ کی شکل میں اس ظرف میں جمع ہو جائیگی۔

تجفیف ۔ خشک کرنا ۔ *Drying*

تحبیب کے بعد کا عمل تجفیف کا ہے۔ جس میں دانوں (گرینولس) *Granules* کو سوکھانا یا ان کو خشک کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل کیلئے دواؤں کو حرارت پہنچا کر خشک کرنے کیلئے حرارت، سورج کی تمازت اور آگ کی گرمی وغیرہ اور آج کے اس ترقی یافتہ دور میں ڈرائی انگ اوون *drying oven* سے دوا کی رطوبت ختم کردی جاتی ہے اور وہ زیادہ دنوں تک قابل استعمال رہتی ہے۔

ڈرائی انگ اوون میں دوا کو خشک کرنے یا اس کی رطوبت کو ختم کرنے کے لئے اس کو درجہ حرارت ۶۰ ڈگری سے ۹۰ ڈگری تک دی جاسکتی ہے۔ اگر درجہ حرارت اس سے بڑھ جائے تو گرینولس کے جل جانے یا ان کی افادیت کم ہو جانے کا خدشہ ہوتا ہے اور اگر زیادہ حرارت لگے تو قرص بننے میں

بیحد دشواری ہوتی ہے۔اور قرص کے چپ بن کر ٹوٹنے لگتے ہیں۔ماڈرن اصطلاحات میں اسے capping کہتے ہیں۔

اقراص سازی ۔ Tablet punching

تجفیف کے بعد کا عمل اقراص سازی کا ہے۔اس سے دواایک وضع اپنالیتی ہے یعنی استعمال کے قابل ہو جاتی ہے۔گرینولس خشک ہونے کے بعد اس میں magnesium strearate & talc powder کچھ مقدار میں ملانا پڑتا ہے جس سے قرص،اقراص سازی کی مشین کے ڈائی کو چپکتی نہیں اور ڈائی سے باآسانی نکل سکتی ہے۔ان کے اضافہ کو ماڈرن اصطلاحات میں Lubricant کا شامل کرنا کہتے ہیں۔

اقراص سازی کے کئی طریقہ ہیں۔اقراص مشین کے علاوہ ہاتھ سے بھی بنائے جاتے ہیں اس کے کچھ نمونے ذیل میں بتائے جارہے ہیں۔

اقراص سازی بغیر مشین کے ایک مشکل کام ہے مشین سے اقراص سازی کے لیے بازار میں کئی کمپنیوں نے اپنا اپنا ماڈل دستیاب کیا ہے۔ہر نمونے کی قرص اس کے ڈائی پر منحصر ہوتی ہے۔

اقراص سازی کے دوران اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ جو سفوف تحبیب کے دوران شامل کیا گیا تھا اس کا وزن قرص کے وزن میں جمع نہ ہو۔اگر قرص کا وزن ۵۰۰ ملی گرام ہے تو سمجھ لیں کہ دوا کے اجزاء خاص کا وزن ۴۵۰ ملی گرام ہے۔ہر سائز کے حساب سے قرص بنتی ہے اور ہر سائز کی ڈائی الگ ہوتی ہے۔مثلاً کشتہ کی قرص وغیرہ بنانے کے لئے ۱۲۵ ملی گرام کی ڈائی درکار ہوتی ہے۔۱۲۵ ملی گرام سے ایک گرام (125 mg to 1000 mg) کی بھی قرص خودکار مشین میں بنتی ہے۔مگر اس کے لئے مختلف قسم کے ڈائز کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

شکر کا غلاف چڑھانا ۔ Sugar Coating

اقراص سازی کے بعد اقراص پر شکر کا غلاف چڑھانے کی بھی ضرورت پڑتی ہے اس کیا اغراض بھی کم وبیش وہی ہیں جو ورق چڑھانے کے ہیں۔ حبوب کے باب میں اس کا بیان ملاحظہ کرلیں

صیقل کرنا ۔ Shining

دوا سازی میں اقرص کو چمکدار اور انتہائی چکنا بنانے کے لئے صیقل (تلالی) کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔اس عمل سے اقراص خوب چمکدار، خوشنما ہوجاتی ہیں صیقل کرنے میں جو افعال انجام دینے پڑتے ہیں ان کو حبوب کے باب میں بیان ملاحظہ کرلیں۔

روغن کرنا ۔ Oil Coating

دواسازی میں اقراص پر روغن چڑھانا/روغن کرنا بھی ایک اہم عمل ہے۔(حبوب کے باب میں اس کا بیان ملاحظہ کرلیں۔)

اقراص پر کیمیائی غلاف/فلم کوٹنگ ۔ Film Coating

دواساز کو اقراص پر شکر کا غلاف چڑھانے کی ضرورت کی طرح اقراص پر فلم کوٹنگ بھی کرنا پڑتا ہے۔

اس کے بھی اغراض وہی ہیں جیسے
۱۔گولی کی بدمزگی اور بوکو دور کرنا۔
۲۔گولی کی تلخی (کڑواہٹ) کو ختم کرنا۔
۳۔گولی کی رنگت کو بدل کر گولی کو خوب خوشنما بنانا
۴۔دوا کے اجزاء کا تحفظ بھی،اس کا مقصد ہوتا ہے۔

لیکن یہ عمل ورق اور شکر کے غلاف چڑھانے سے بھی سہل ہے۔اس عمل میں جو اجزاء استعمال ہوتے ہیں وہ افعال کے لحاظ سے یہ ہیں کہ ان کا بدن انسانی پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور معدے میں جذب

ہونے کی صلاحیت بھی نہیں ہوتی اور یہ Non-absorbant material ہوتے ہیں جو اعضاء و بغیر کوئی نقصان پہنچائے خارج ہو جاتے ہیں۔ ایلوپیتھک ادویہ ساز تمام ادویہ کو اسی کا غلاف چڑھاتے ہیں۔ اور کئی کمپنیاں ریڈی مکس Ready mix کے نام سے فلم کوٹنگ میٹریل کی تجارت کر رہی ہیں۔

فلم کا غلاف چڑھانے کا طریقہ ۔ Method of film coating

نسخہ: Formula of coating (Ready Mix):

فلم کوٹنگ کا نسخہ تیار کر لیں۔

آئسو پروپائل الکوحل	Isopropyl Alcohol
میتھائلین کلورائڈ	Methylene chloride
ٹائی ٹینیم ڈائی اوکسائڈ	Titanium dioxide
رنگ	Color
ایچ۔پی۔ایم۔سی۔	H.P.M.C. (Hydroxypropyl Methylcellulose)
پی۔وی۔اے۔پی۔	Polyvinyl Acetate phthalate
ٹالکم پاؤڈر	Talcum Powder

اقراص پر کیمیائی غلاف/فلم کوٹنگ کا زلال/سیال بنانے کا طریقہ:

Method of preparation of Film Coating Material

۱۔ ٹائی ٹینیم ڈائی اوکسائڈ Titanium dioxide ۲۵فیصد

۲۔ پی۔وی۔اے۔پی۔ Polyvinyl Acetate phthalate ۱۰فیصد

۳۔ ایچ۔پی۔ایم۔سی۔ H.P.M.C. (Hydroxypropyl Methylcellulose) ۵۰فیصد

۴۔ ٹالکم پاؤڈر۔ Talcum Powder ۱۵فیصد

۵۔ آئسو پروپائل الکوحل Isopropyl Alcohol ایک لیٹر

۶۔ میتھائلین کلورائڈ Methylene chloride ایک لیٹر۔

۷۔ رنگ Color حسب ضرورت

اسکو مکسر mixer میں ڈال کر خوب ملا لیں اس کا جو مکسچر بنے گا۔ وہ ریڈی مکس ہوگا۔

۱۰۰گرام ریڈی مکس ایک لیٹر نمبر۵ میں ملا کر خوب ہلائیں۔ جب اچھی طرح ملانے سے ریڈی مکس نمبر۵ میں تحلیل ہو جائے گا۔ اس کے بعد نمبر۶ کو اسی سیال میں شامل کر لیں اور ۱۰۔۱۵ منٹ تک خوب ہلاتے رہیں۔ اس طرح ایک قسم کا سیال تیار ہو جائے گا۔ جو غلاف کرنے پر اقراص کا رنگ بدل دیگا۔

مثال۔ Example: یونانی اقراص پر فلم کوٹنگ کر کے ان بد رنگ اقراص کو خوشنما کرنے بعض ادویہ کی ناگوار بو کو دور کرنے، ان کو زیدہ زیب بنانے اور استعمال کرنے میں سہولت کے قابل کرنے کے مقصد سے یہ طریقہ تیاری وضع گیا ہے۔

سیال اور آلاتِ کوٹنگ ۔ Material & Equipments

آلات ۔کوٹنگ پین۔ Coating pan :

۲۴انچ کا معیاری کوٹنگ پین (Standard 24 inch coating pan) جو ہیٹر ڈرائر جو ہوا کے بلوور Blower کے ساتھ ہو اور جس سے گرم ہوا آتی ہو اور اسپرے گن کو ایر کمپریشر کے نلی سے جڑا ہو۔

۲۴انچ کے کوٹنگ پین میں ۱۲کیلو اقراص کو کوٹنگ کر سکتے ہیں۔

نوٹ : اقراص کو ہانڈے میں ڈالنے سے پہلے اقراص کو اچھی طرح چھان لیں تا کہ اقراص سازی کے دوران جو باریک سفوف اقراص پر موجود ہوتا ہے وہ دور ہو جائے۔

کوٹنگ پین کو چلانے کا طریقہ Operating conditions:۔ کوٹنگ پین کی رفتار فی منٹ ۸ سے

۱۰ چکر رکھیں۔ اس کے بعد گرم ہوا کی حرارت ۵۰ ڈگری رکھیں۔ پھر اسپرے گن میں سیال ڈال کر اقراص پر اسپرے کریں دوران اسپرے گرم ہوا کی حرارت کو ۵۰ سے بڑھا کر ۶۰ سے ۷۰ ڈگری تک رکھیں۔

کوٹنگ کا طریقہ ۔ Process of coating

کوٹنگ پین مکمل طور پر سیٹ ہو جانے پر اقراص پر اسپرے کرنے سے پہلے ان کو گرم ہوا پہونچا کر گرم کر دیں۔ اس کے بعد سیال کو اسپرے کے ذریعہ اقراص پر اس قدر اسپرے کریں کہ سارے اقراص سیال سے گیلے ہو جائیں۔ اس کے ساتھ گرم ہوا کی حرارت بڑھا دیں اور اقراص پر سیال ڈالنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ڈیڑھ سے ڈھائی لیٹر سیال ۳ سے ۵ مگ mug اقراص پر اسپرے کریں۔ اس دوران تمام اقراص اپنا طبعی رنگ بدل کر سیال سے دیئے گئے رنگ میں تبدیل ہو جائیں گے۔ تمام اقراص پر اسپرے کا عمل مکمل ہو جانے پر اقراص کو کچھ دیر تک پین میں ہی چھوڑ کر گرم ہوا کی حرارت ۵۔۱۰ منٹ دیں تا کہ تمام اقراص مکمل طور پر خشک ہو جائیں۔ اس کے بعد اسپرے گن میں ۵ ملی لیٹر پروپائلین گلائیکول Propylene Glycol سے اسپرے کریں۔ اس سے غلاف فلم پر صیقل ہو کر چمک آ جاتی ہے۔ ان تمام مرحلوں کے مکمل ہونے کے بعد تمام اقراص کو پین سے نکال کر محفوظ رکھیں۔

کیپسول

Capsule

کیپسول ایک خالی کھوکھا ہوتا ہے جس کے اندر دوا کی خوراک ہوتی ہے۔ کیپسول تین قسم کے ہوتے ہیں۔ مگر اس کی ایک ہی قسم زیادہ مشہور ہے۔

کیپسول جیلیٹین Geletine سے بنا ہوتا ہے۔ جیلیٹین کی تیاری میں حیوانی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ جیسے ہڈی کھال سے بنے کیپسول عام طور پر ساری دنیا میں آسانی سے دستیاب ہیں۔

دواساز کو بعض اوقات حبوب، اقراص کے ساتھ ساتھ کیپسول میں بھی دوا کو بھرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کی چند وجوہات درج ذیل ہیں۔

۱ بعض ادویہ اس قدر بدمزہ اور خراب ذائقہ ہوتی ہیں کہ ان کا کھانا انتہائی دشوار بلکہ ناگوار ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ادویہ کو کیپسول میں بھر کر ان کی بدمزگی کا ازالہ کر دیا جاتا ہے۔

۲ بعض اوقات کیپسول کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کہ ان کے کچھ دوائی اجزاء فضاء کی نمی کو جذب کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح گولیاں گیلی ہو کر خراب ہو سکتی ہیں' چنانچہ کیپسول میں رہنے سے

انجذاب و رطوبت کا عمل رک جاتا ہے۔

۳۔ کبھی کبھی صرف دوا اس لئے کیپسول میں بھری جاتی ہے کہ وہ خوشنما ہو جائیں اور طبیعت ان کے استعمال کی طرف فرحت کے ساتھ راغب ہو جائے۔

۴۔ بعض اوقات دوا کیپسول میں استعمال کروانے کی غرض اس لئے ہوتی ہے کہ اس سے مریض کی نفسیات کی اصلاح ہوتی ہے' چنانچہ مریض سوچتا ہے کہ یہ یقینی طور پر صحت کا ضامن ہوگا۔

کیپسول میں دوا کو بھرنے کا طریقہ :

کیپسول میں دوا کے سفوف بھرنے کو وسیع پیمانہ پر تیار کرنے کے لئے مشینی پاور درکار ہوتا ہے۔ تاہم چھوٹے پیمانے پر اب بھی ہاتھوں سے بھی بھرا جاتا ہے۔

کیپسول بھرنے والی مشین میں چھوٹی بڑی ڈائی لگا کر مختلف سائز کی کیپسول بھری جا سکتی ہے۔ اس میں دوا کی ٹکیہ بنانے کی بجائے دواؤں کے سفوف کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی مشین خود کار بھی ہوتی ہے اور ہاتھوں کے ذریعہ بھی چلائی جاتی ہے' سفوف بھی خوب باریک ہونا' بلکہ اس میں دردراہٹ نہیں ہوتی ہے۔

ذیل میں کیپسول سے متعلق چند اصولی باتیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

۱۔ کیپسول وزن میں یکساں ہوتا ہے۔ اگر دوا مکمل بھری جائے۔

۲۔ سفوف باہم ملے ہوئے اور مقررہ تناسب میں ہوں۔

۳۔ کیپسول تحلیل ہونے کیلئے زیادہ وقت درکار نہیں ہوتا ہے اس کا ڈیزالونگ ٹائم Desolving time ۳ سے ۱۰ منٹ ہوتا ہے اس کے اندر یہ معدے میں تحلیل ہو جاتی ہے۔

کیپسول بھرنے کی ترکیب :

۱۔ ادویہ کی صفائی : ادویہ کو سب سے پہلے حسب دستور تمام ضروری چیزوں سے پاک کریں۔

۲۔ سفوف : کیپسول بنانے کیلئے تمام ادویہ کا سفوف باریک ہونا ضروری ہے۔ سفوف بنانے کے بعد تمام اجزاء کو اچھی طرح ملانے کے لئے کون بلینڈر Cone Blender کا استعمال کرنے سے سفوف کو کیپسول میں بھرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

۳۔ کیپسول : تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ صفر نمبر (0 نمبر Zero Number) ۵۰۰ ملی گرام دوا تک دوا بھرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ مگر یونانی ادویہ کا ہلکی نباتاتی سفوف کم وزن میں زیادہ ہوتا ہے اسلئے کیپسول کی cavity میں صرف ۳۰۰ سے ۴۰۰ ملی گرام ہی بھرا جا سکتا ہے۔ اگر دوا میں کشتہ جات وغیرہ شامل ہوں تو اس کا وزن کچھ بڑھ جاتا ہے۔

۲۔ کیپسول نمبر ایک (One Number) اس میں cavity ۲۵۰ ملی گرام دوا بھرنے کی ہوتی ہے۔ اس سائز میں زیادہ تر قیمتی دواؤں کا سفوف بھرا جاتا ہے۔

۳۔ کیپسول نمبر ۲ (2 Number) یہ سائز میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں ان کی cavity ۱۲۵ ملی گرام دوا کے لئے ہوتی ہے۔

نوٹ :۔ اگر نسخہ میں روغنیات یعنی تیل والے اجزاء موجود ہوں تو کیپسول کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے تیل والے اجزاء کے کیپسول بنانے میں احتیاط کریں۔

مرہم
Ointment

مرہم بنانا۔ Preparation of Ointment

مرہم بنانے کی بھی ضرورت عطار / دواساز کو ہوتی ہے' دوا کی یہ شکل وصورت Shape بھی بہت زیادہ مقبول ہے' عصر حاضر میں یہ کاروبار وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے اور نئے آلات کی مدد سے نہ صرف ان کو بنانا بلکہ ٹیوب وغیرہ میں بھرنا آسان ہو گیا ہے۔

مرہم سے متعلق چند بنیادی باتیں

مرہم میں عام طور پر مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی نہ کوئی دوا اساس Base کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ روغن بادام' روغن زیتون' روغن کنجد' روغن تلخ (سرسوں کا تیل)' روغن گل' موم' اور گھی اور پیٹرولیم جیلی Petrolium gelly وغیرہ۔

☆ بیشتر مرہموں میں دوسری دواؤں کے ساتھ Base کے طور پر موم اور کوئی نہ کوئی روغن شامل ہوتا ہے' ایسی صورت میں تمام مطلوبہ دواؤں کو خوب باریک پیس لیں' اور روغن کو گرم کر کے پگھلائیں' پھر باریک

سفوف کو ڈال کر خوب ملائیں۔

☆ مرہم میں سفیدی بیضہ مرغ / زردی بیضہ مرغ یا افیون جیسی نہ پسنے والی دوا شامل ہو تو روغن اور موم کو پگھلانے کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں سرد ہونے کے بعد مذکورہ دواؤں کو ملا کر خوب گھونٹیں۔ افیون کو زیادہ ہی گھونٹنے کی ضرورت پڑتی ہے بعض اوقات زردی بیضہ مرغ کو ابال کر مرہم میں شامل کرتے ہیں

☆ نسخہ میں اشق' گندہ بہروزہ اور گوگل جیسی پگھلنے والی دوائیں شامل ہوں تو ان کو موم اور روغن میں گرم کر کے پگھلائیں۔

☆ نسخہ میں کسی دوا کا لعاب یا رس شامل ہو تو اس کو موم یا روغن میں اس لعاب / رس / پانی کو اس قدر پکائیں کہ وہ ٹھنڈا ہونے پر مرہم جیسا نرم اور ملائم رہ سکے۔

☆ مرہم میں دوسری دواؤں کے ساتھ کافور جیسی فراری (اُڑنے والی) دوا بھی شامل ہو تو اسے مرہم میں سب دواؤں کے بعد ملائیں۔

☆ بعض دوائیں سرد اساس Cold Base میں یعنی گرم کئے بغیر ملائی جاتی ہیں' اس صورت میں ان کو خوب اچھی طرح گھونٹا جاتا ہے۔

☆ مرہم بناتے وقت حتی المقدور دھات کا برتن اور لوہے وغیرہ کی چھڑی' چمچہ وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں

☆ مرہم بنا کر چینی یا شیشہ کے برتن یا اچھے معیار کے پلاسٹک کے ڈبوں میں رکھیں۔

☆ آج کل مرہم بنانے' گھونٹنے اور پیکنگ کی مشینیں دستیاب ہیں ان کا استعمال زیادہ وسیع پیمانے پر پیداوار کے لئے کرنا سودمند ہے۔

قیروطی اور ضماد

قیروطی ایک قسم کا مرہم ہے جو مرہم ہی کے انداز پر تیار کیا جاتا ہے۔ جب کہ ضماد سفوف کی شکل میں ہو تو اسے حسب ہدایت پانی میں یا کسی روغن میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ قیروطی اور ضماد کا استعمال ہمیشہ بیرونی طور پر کیا جاتا ہے۔ ضماد مرہم یا سفوف کی شکل میں بنتا ہے۔

مرہم، قیروطی اور ضماد عام طور پر وہ دوائیں ہیں جو محلل، دافع تعفن، حابس اور قابض خصوصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ مرہم کی طرح قیروطی بنانے میں بھی روغن استعمال کیا جاتا ہے۔

قیروطی بنانے کا طریقہ:۔ روغن کو پہلے گرم کرتے ہیں پھر اس کے بعد اس میں موم یا شحم شامل کرتے ہیں اس کے بعد باریک سفوف اس میں ملا دیا جاتا ہے اور خوب اچھی طرح حرکت دیتے ہیں۔ تا کہ یہ نرم ملائم شکل اختیار کر لے۔ اس کے بعد اس کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔

--

حصہ دوم

Second Part

چھوٹی ادویہ سازی (صیدلہ جزئیہ)

ادویہ سازی چھوٹے پیمانے پر (صیدلہ جزئیہ)

صیدلہ جزئیہ کے عنوان کے تحت عطار کی ان ذمہ داریوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے جو تقسیم دوا کے وقت اس کو نبھانی پڑتی ہیں' آئندہ سطور میں اس سے متعلق چند بنیادی باتیں تحریر کی جا رہی ہیں جو اکثر اوقات ''صیدلہ کلیہ ۔ اصول صیدلہ'' میں بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

دواخانہ کی تزئین

Elegance / Decoration of Dispensaries

تزئین' آرائش اور سلیقہ' ہر چیز میں چار چاند لگا دیتا ہے' بات سلیقہ سے ہو تو سامنے کا آدمی / مخاطب گرویدہ ہو جاتا ہے' بات اچھی ہو لیکن گفتگو کا سلیقہ نہ ہو تو مخاطب سے سچ بات منوانے میں بھی دشواریاں ہوتی ہیں۔ بدصورتی کے باوجود بھی اگر نفسیاتی تزئین و آرائش سے کام لیا جائے تو حسن کی

خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ تجارتی ضابطہ بھی یہی ہے کہ خوش نمائی اور سلیقہ کو بڑھاوا دیا جائے' ساتھ ہی معیار کو بلند کیا جائے' دواخانہ اور دواسازی کے متعلقات میں تو صفائی' پاکیزگی' اور سلیقہ مندی انتہائی ضروری ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ مریض میں اضمحلال زیادہ ہوتا ہے' شگفتہ مزاج شخص بھی جب بیمار پڑتا ہے تو اس کی شگفتگی پر اثر پڑتا ہے۔ ایسے میں اگر دواخانہ کا ماحول اور فضاء میں سلیقہ مندی نہ ہو تو دل برداشتگی میں اضافہ ہی ہوگا جو شفایابی کی راہ میں کسی قدر رکاوٹ ضرور ہے' دواخانہ اگر خوب صورت' جمالی نقطہ نظر سے عمدہ اور ادویہ کے اعتبار سے معیاری ہے تو مریض پر اس کا نفسیاتی اثر پڑتا ہے اس کے لیے شفاخانہ' دواخانہ وغیرہ کو پاکیزہ آرائش سے ضرور ہم کنار کرنا چاہیئے' مرض سے شفاء' تجارت کے فروغ' فن کی تشہیر' ہر نقطہ نظر سے'۔ آئندہ سطور میں اسی طرح کی کچھ باتیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

صفائی و ستھرائی

Cleanliness & neatness

دواخانہ کی ظاہری آرائش و زیبائش کے ساتھ داخلی صفائی اور ستھرائی از حد ضروری ہے' چنانچہ دواسازی میں استعمال ہونے والے ساز و سامان جہاں عمدہ اور معیاری ہوں وہیں ان کی صفائی اور طہارت بھی یقینی ہو' شیریں اور قوامی ادویہ کی تقسیم نیز ادویہ کی چھان پھٹک میں بھی صفائی برتی جائے۔ خوشی کی بات ہے کہ عصر حاضر میں اس طرف بطور خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ ہمدرد' طبیہ کالج علی گڑھ' وغیرہ کو دیکھ کر فرحت کا احساس ہوتا ہے اور ان کے معیار پر بھی مسرت ہوتی ہے۔ لیکن یہ بڑی لیبوریٹریز ہیں' چھوٹے پیمانے پر جہاں دواسازی ہوتی ہے وہاں بھی صفائی اور پاکیزگی کی طرف خصوصی مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ کوشش اس بات کی بھی ہونی چاہیئے کہ دواخانہ اچھی جگہ اور صحت مند مقام پر ہو' اس کے اطراف بھی صاف ستھرا ماحول ہو۔

ہوا اور روشنی
Air & ventilation / illumination

دواخانہ میں صاف ہوا اور اچھی روشنی بھی از حد ضروری ہے اس سے ایک صاف ستھرے اور صحت مند ماحول کی تشکیل میں مدد ملتی ہے اور بیشتر اعمال صحت کے ساتھ انجام پاتے ہیں۔

مریض/تیماردار کے بیٹھنے کا نظم Patient waiting room

دواخانہ میں ایک حصہ ایسا ضرور ہونا چاہیے کہ جہاں مریض/تیماردار سکون سے بیٹھ سکے اور حسب ضرورت رک کر اپنی دوا کے حصول کو ممکن بلکہ آسان بنا سکے، یہاں کی زیبائش اور سہولتیں بھی ایسی ہوں کہ مریض فرحت محسوس کرے۔

دواؤں کی تقسیم Medicines dispensing

دواؤں کی فروخت اور تقسیم میں سلیقہ اور نظم دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں صرف برق رفتاری اور چابک دستی کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صحت کے ساتھ چابک دستی درکار ہوتی ہے۔ مفردات کے ناپ تول (اوزان) آمیزوں اور مرکبات کی تقسیم میں انتہائی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مریض/تیماردار کو طریقہ استعمال کی ہدایت انتہائی سکون اور وضاحت کے ساتھ دی جائے۔ صیدلہ جزئیہ کے اہم اصولوں میں سے چند یہ ہیں۔

ویسے تو عطار کے اخلاقیات وغیرہ پر تو مضامین کے مضامین لکھے گئے ہیں تاہم یہاں اہم نکات کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

دواخانہ میں دواؤں کی ترتیب
Arrangement of medicines in dispensaries

دواخانہ میں دواؤں کو ترتیب سے رکھنے کے لئے کوئی واضح اصول مرتب نہیں ہیں لیکن بعض دواساز / عطار اپنے تجربے سے کچھ اصول بنا لیتے ہیں جو آسان ہیں اور کچھ تجربے کے بعد اگر ان میں کوئی دقت ہوتی ہے تو وہ دوسرا اصول وضع کر لیتے ہیں ذیل میں چند باتیں تحریر کی جا رہی ہیں جو اس سمت میں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔

☆ دواخانہ میں دواؤں کی ترتیب کے وقت دوا کی شکل، صورت اور ہیئت کو مد نظر رکھتے ہوئے مفرد اور مرکب دواؤں کو دو گروہوں میں تقسیم کریں پھر ان دونوں کو مختلف ذیلی گروہوں میں۔ مثلاً تر / خشک دوائیں ایک گروہ میں اور مرکب دوائیں ایک گروہ میں، پھر مفرد دواؤں میں بھی تخم، اصل، برگ، گل وغیرہ کے اعتبار سے علیحدہ کریں اس طرح مرکب دواؤں میں شربت، معجون، خمیرہ، عرق، مربی، حب، قرص وغیرہ کو علیحدہ علیحدہ گروہ اور ذیلی گروہ میں تقسیم کریں۔ سفوف اور تکلیات کے ساتھ بھی یہی لحاظ رکھیں۔

☆ کون سی دوائیں کس برتن میں رکھی جائیں، اس پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے بعض دوائیں بعض برتنوں میں ردعمل Reaction ظاہر کرتی ہیں، اس کا بطور خاص خیال رکھیں۔

☆ مفرد دواؤں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے لکڑی کی الماری میں مختلف درازوں میں رکھا جائے اور ان خانوں/درازوں پر دوا کا نام لکھا ہوا ہو۔

☆ عرقیات کو صاف شفاف، ایک سائز کی ہم شکل شیشیوں میں رکھنے سے ایک قرینہ جھلکتا ہے ان عرقیات کا نام لکھ کر حرفی اعتبار سے رکھنا کام کو مزید آسان بنا دیتا ہے، بعض عطار فروخت کے اعتبار سے ان کو ترتیب دیتے ہیں۔

☆ فراری روغن کو اہتمام کے ساتھ مضبوط ڈاٹ والی شیشیوں میں رکھا جائے' اسی طرح فراری دواؤں کو شیشہ کے برتن میں خوب بند کر کے رکھا جائے۔

☆ شربت کو بھی عرق کی طرح صاف شفاف شیشیوں' بوتلوں اور جار میں رکھیں' ترتیب وہی رکھیں جو عرق میں رکھتے ہیں، دوسری صورت یہ ہے کہ شربتوں کو ان کے خواص کے اعتبار سے ترتیب دیں یا پھر فروخت کی کمی زیادتی کے اعتبار سے۔

☆ معجون کی بہت سی ذیلی قسمیں ہیں، اس لئے ان کی گروہ بندی کر کے بیکر، مرتبان اور چینی کے برتن میں رکھیں، ساتھ ہی ترتیب حرفی بھی قائم رکھیں، خمیرہ اور لعوق وغیرہ کے لئے بھی یہی طریقہ اختیار کریں۔

☆ مربی جات کو بڑے منہ کے مرتبانوں میں رکھیں' چینی کے مرتبان زیادہ رائج ہیں۔

☆ کشتہ جات کو بھی شیشہ کے مرتبان اور چینی کے ظروف (برتن) میں رکھیں، ان کو دھات کے برتن میں قطعی نہ رکھیں، ورنہ ردعمل Reaction ہوسکتا ہے۔

☆ حبوب اقراص اور سفوف وغیرہ کو پلاسٹک کے ڈبوں میں رکھیں' آج کل عمدہ پلاسٹک کے ڈبے دستیاب ہیں، یہ گر کر ٹوٹتے بھی نہیں، خوبصورت اور ارزاں ہوتے ہیں ان میں بھی حرفی ترتیب قائم رکھ سکتے ہیں۔

☆ مفرد ادویہ میں توتیا، پھٹکری اور ہیرا کیسس جیسی دواؤں کو دھات کے برتن میں نہ رکھیں، ان

کے لئے چینی، شیشے یا پلاسٹک کے منہ بند برتن مناسب ہیں

☆ فراری دواؤں، کافور، ست پودینہ، ست اجوائین وغیرہ کو علیحدہ علیحدہ شیشوں میں رکھیں۔

☆ زہریلی دواؤں، افیون، دھتورہ، میٹھا تیلیہ، ہڑتال، کچلہ، شنگرف اور سنکھیا وغیرہ کو مناسب شیشوں میں بند کر کے نام کی چٹ (لیبل) لگا کر رکھیں، ان کا سیکشن علیحدہ ہو اور اس پر تالا لگا ہونا ضروری ہے۔

☆ قیمتی دواؤں کو بھی علیحدہ مناسب ڈبوں/ظروف میں رکھیں نام کی چٹ لگی ہونی ضروری ہے۔

دواخانہ کے آلات کا رکھ رکھاؤ اور صفائی

Arrangement of equipments and cleanliness

دواخانہ میں جو آلات، ترازو، باٹ، مقراض (قینچی) چاقو، لکڑی کے چمچے، پلاسٹک کے چمچے، کاک (ڈاٹ) کھولنے کا آلہ، مقطار (قطرہ والی شیشی) اور اسی طرح کے دوسرے ضروری آلات قرینہ سے اپنی اپنی جگہ رکھے ہوئے ہوں ان کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے کیونکہ ذرا سی آلودگی، علاج و معالجہ کے سارے نظام کو درہم برہم کر دے گی برتنوں اور آلات کی صفائی کے اپنے جدید طریقے رائج ہو گئے ہیں جن سے ان کی جرثومی تطہیر بھی ہو جاتی ہے۔

نسخہ باندھنا

نسخہ باندھنا/دوا دینا اپنے آپ میں ایک تکنیک ہے۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کی تحریر پر ہزاروں لطیفے مشہور ہیں۔ وجہ صرف یہ ہے کہ ان دونوں کا انداز تحریر اور مخففات کا ایک جداگانہ انداز ہوتا ہے، جو کسی کے پڑھنے کے بس کا نہیں ہوتا، یہاں طبیب کے مجوزہ نسخہ اور اس پر لکھی ہوئی ہدایتوں کے مطابق

Scanned with CamScanner

عطار کے دوا دینے کے عمل کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

۱۔ نسخہ باندھنے سے قبل عطار / دوا فروش کا فرض ہے کہ وہ پہلے نسخہ کو شروع سے آخر تک پڑھ لے

۲۔ نسخہ میں کوئی ایسی دوا ہو' جو عطار کے یہاں نہ ہو تو اپنی رائے کے تناظر میں اس کا متبادل از خود نہ دیدے' نہ ہی اس خاص دوا کے بغیر نسخہ باندھے، کسی خاص دوا / جز کے بغیر نسخہ باندھنا یا کسی دوا کے نہ ہونے کی صورت میں از خود دوسری دے دینا نہ صرف اخلاقی بلکہ قانونی طور پر بھی قابل گرفت باتیں ہیں، بلکہ اس مرحلہ میں نسخہ کو طبیب / معالج کے پاس بھجوا کر سارے احوال سے آگاہ کر دینا چاہیئے، تا کہ طبیب اپنی علمی فراست اور فنی حذاقت سے خود اس میں موزوں ردو بدل کرے۔

۳۔ نسخہ میں کسی دوا کا نام پڑھا نہ جا سکے تو صرف انکل پر دوا دے دینا بہت بڑا جرم ہے۔ اس سلسلہ میں بھی طبیب سے ربط پیدا کر کے شک کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

۴۔ نسخہ واضح اور صاف لکھا ہوا ہو' تاہم اس کے اجزاء کے وزن میں کوئی شبہ از روئے فن ہو تو بھی طبیب سے رجوع کرنا ضروری ہے مثلاً کسی تیز / سمی دوا کی مقدار خوراک اس کے مروجہ مقدار خوراک سے زیادہ ہو جس سے مضرت اور سمیت کا اندیشہ ہو تو طبیب کو فوراً مطلع کرنا چاہیئے کیوں کہ ممکن ہے بشری تقاضوں کے تحت طبیب سے سہو ہو گیا ہو۔

۵۔ اگر ایک ہی نسخہ میں خلاف اصول دو متناقض دوائیں تحریر ہوں یا اور بھی کوئی ہدایت فنی اعتبار سے غلط ہو تو بھی متعلقہ طبیب کو اس سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔

۶۔ نسخہ باندھتے وقت تمام مفرد و مرکب دوائیں وزن کر کے دی جائیں، تاہم بعض نسخوں کے اجزاء میں ناپ تول سے عطار گریز کرتے ہیں، بلکہ بعض انداز سے سے دوائیں دے دیتے ہیں۔ اگر چہ یہ خلاف اصول بات ہے تاہم بعض مفردات میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے کیوں کہ مشق و مزاولت سے عطار صرف مطلوبہ مقدار میں ہی، وزن کے بغیر دوا باندھتا ہے۔

۷۔ نسخہ بناتے / باندھتے وقت نسخے کو سامنے ایسے زاویہ پر رکھنا چاہیئے کہ اجزا رکھتے وقت وہ کسی

تکلیف کے بغیر نسخہ کو دیکھ سکے۔

۸۔ ایک ہی ساتھ دو نسخے بنانا اصولی طور پر غلط ہے، اس سے دوا کے خلط ملط بلکہ غلط طور پر دیئے جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

۹۔ معجون، لعوق، خمیرہ اور اسی طرح کی دوسری دواؤں کو صفائی اور احتیاط کے ساتھ وزن کر کے عمدہ پلاسٹک کے ڈبے میں دیں، پلاسٹک کے اس دور میں تقسیم ادویہ کی بہت سی دشواریوں پر قابو پا لیا گیا ہے۔ قیمتی دوائیں، دواء المسک، خمیرہ مروارید، یاقوتی اور مفرح وغیرہ قیمتی نیز خوشبو دار دوائیں عمدہ پلاسٹک اور ڈھکن والی ڈبیوں میں دیں، ڈھکن اچھا ہونا ضروری ہے، شربت اور عرق کے لئے شیشیاں پلاسٹک کی رائج ہیں۔

۱۰۔ نسخہ اگر محض شربت اور عرق یا سکنجبین اور عرق پر مشتمل ہو نیز دونوں کو ملا کر پینے کی ہدایت کی گئی ہو تو ان کو باہم ملا کر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چنانچہ ان کو علیحدہ علیحدہ وزن کر کے ایک ہی برتن میں رکھ کر دے سکتے ہیں۔

۱۱۔ اگر جوشاندہ / خیساندہ کا نسخہ ہو نیز طبیب نے جوشاندہ عرق میں نکال کر اوپر سے شربت نوش کرنے کی ہدایت کی ہو تو عرق اور شربت کو علیحدہ علیحدہ برتنوں / شیشوں میں رکھ دیں۔

۱۲۔ اگر سفوف، معجون، حبوب وغیرہ کا نسخہ باندھنا ہو، جس میں بعض دوائیں کوٹنے پیسنے کی ہوں اور وہ مرکب تیمار دار / مریض یا اہل خانہ اپنے طور پر تیار کرنا چاہے تو پہلے اس پر واضح کر دیں کہ یہ دوائیں عطار سے ہی بنوائیں، لیکن اگر وہ مصر ہو تو اس مرکب کے تمام اجزاء (دوائیں) الگ الگ پڑیوں میں باندھ کر یا مناسب چیز میں رکھ کر دیں، اور سب پڑیوں / برتن میں دوا کا نام لکھ دیں، ساری مفرد دواؤں کو صرف اس لئے یکجا باندھ دینا کہ یہ ایک ہی مرکب کی ہیں اصولی طور پر غلط ہے۔ ایسا کرتے وقت دوا تیار کرنے کے بیشتر مراحل میں دشواریاں بلکہ قباحتیں پیش آئیں گی، کیونکہ بعض دوائیں ان گروہوں میں کوٹی جاتی ہیں جس میں دوسری دوائیں شامل کی جا سکتیں ہیں۔ بعض اجزاء سمی / قیمتی بھی ہوتے ہیں' ان کو

بطورِ خاص علیحدہ رکھنا چاہیئے' اور دوا لینے والے کو دکھا دینا چاہیئے۔

صفات ادویہ - Quality of medicines

بیشتر طبیب اور معالج نسخہ میں دواؤں کے نام کے ساتھ صفت بھی لکھتے ہیں' ان کا سمجھنا از حد ضروری ہے اور اس پر عمل کرنا بھی۔ نسخوں میں عام طور پر مویز منقی، آملہ، اصل السوس مقشر، ابریشم مقرض، بصرہ بستہ، پاشیدہ، مغربل وغیرہ لکھا ہوتا ہے۔ ان کو بروئے کار لانا ضروری ہوتا ہے۔ ان میں سے بیشتر اصطلاحات کا بیان گزر چکا ہے۔

☆ بصرہ بستہ، اس کے معنی ''پوٹلی میں باندھ کر'' ہیں۔ یہ صفت افتیمون اور تخم کشوث کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ اس کی صراحت یہ ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں یہ دوا ململ کے ایک کپڑے میں باندھ کر ایک دھاگے سے لٹکا دیں، جب خیساندہ/جوشاندہ تیار ہو جائے تو دھاگا کھینچ لیں، دھاگے کے بغیر پوٹلی بنا کر بھی ڈالنے کا عمل ہے۔

☆ پاشیدہ' اس کے معنی ''چھڑک کر'' ہیں، یہ صفت عام طور پر خاکسی' اسبغول، تخم ریحان، تخم کنوچہ وغیرہ کے ساتھ لکھی جاتی ہیں، ترکیب یہ ہوتی ہے کہ جوشاندہ/خیساندہ تیار ہونے کے بعد اس پر حسب ہدایت مذکورہ بالا دواؤں میں سے کوئی چھڑک دی جاتی ہے، جو اس کی سطح پر تیرتی رہتی ہے اور اسی طرح مریض کو نوش کرا دی جاتی ہے ایسی دوا کو علیحدہ پڑیہ میں باندھ کر متعلقہ شخص کو سمجھا دینا چاہیئے۔

☆ مغربل یعنی چھلنی سے چھانا ہوا۔ یہ صفت عام طور پر غاریقون کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہوتی ہے کہ غاریقوں کو بالوں کی چھلنی میں چھان لیں، جو باریک اجزاء چھلنی سے چھن کر گزر جائیں ان کو استعمال کرائیں، اس کو ''غاریقون مغربل'' کہتے ہیں۔

☆ مدبر، بریاں، مغسول، محرق وغیرہ اصطلاحات کا تذکرہ اس کتاب میں ان کے مباحث میں کیا

جا چکا ہے.

☆ نسخہ باندھنا اپنے آپ میں ایک تکنیک ہے، چنانچہ تجربہ عطار کو نت نئے طریقوں سے روشناس کراتا ہے چنانچہ وہ اس میں ہمہ وقت صحت بخش تبدیلی کرتا رہتا ہے۔

ترکیب استعمال بتانا

آخری مرتبہ نسخہ پڑھ لینے اور دواؤں کا موازنہ کرنے کے بعد پڑیا باندھیں، اس کے بعد جو مرحلہ آتا ہے وہ ترکیب استعمال سمجھانے کا ہے، یہ کام انتہائی ذمہ داری کا ہوتا ہے، اس میں مریض/تیمار دار کے ذہنی رویہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اطمینان اور وضاحت کے ساتھ ترکیب استعمال بتائیں، اس مرحلہ میں بعض اوقات مریض یا اس کے ساتھ شخص بار بار ترکیب پوچھ سکتا ہے، لہٰذا الجھے اور کبیدہ خاطر ہوئے بغیر، انتہائی توجہ اور محبت کے ساتھ ترکیب استعمال بتائیں۔

اندرونی اور بیرونی (داخلی اور خارجی) استعمال کی دواؤں کو علیحدہ علیحدہ رکھ کر وضاحت لفافہ/پڑیا پر بھی لکھ دیں تاکہ گڈمڈ کا امکان ختم ہو جائے، سمی یا قوی الاثر دواؤں کو علیحدہ پڑیا/لفافہ میں دیں اور مخصوص علامت لگا دیں۔

Scanned with CamScanner

چند اغذیہ کی نوعیت ترکیب

METHOD OF PREPARATION OF SOME FOODS

دال کا پانی - Decoction of Pulses

مونگ (وغیرہ) کی دھلی ہوئی دال ۶۵ گرام ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں ڈال کر اور ذائقہ کے لئے نمک ملا کر پکائیں، جب دال اچھی طرح گل جائے اور پانی ۱۶۵ لیٹر بچ رہے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور پانی چھان کر نوش کرائیں، کبھی کبھی نمک کے علاوہ مرچ (فلفل سیاہ) اور زیرہ وغیرہ بھی شامل کر دیا جاتا ہے۔

فوائد:۔ اس کا جوش کیا ہوا پانی ہلکا ہے یعنی جلد ہضم ہے۔ صفراوی اور بلغمی تپ کو مفید ہے۔ فساد خون کے لئے نافع ہے۔ بیماروں کے لئے غذائے مناسب ہے کثیر الغذا ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔

دلیا - Coarse meal

اچھے قسم کے گیہوں کو بھاڑ میں بھنوائیں اس کے بعد چکی میں دردرا پسوا کر محفوظ کرلیں اور ضرورت کے مطابق اس دردرے دلیے کو تھوڑے گھی میں بھون کر دودھ یا پانی میں ابال کر شکر یا مصری ملا کر مریض کو کھلائیں، ابالنے کے وقت ایک چمچے سے چلاتے رہیں تاکہ دلیا نیچے بیٹھ کر جلنے سے محفوظ رہے۔

فوائد:۔ گرم خشک ہے۔ سینے اور پھیپھڑے کو مفید ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے اور قابض ہے۔ طبیعت کو قوی کرتا ہے۔ درد نقرس، مفاصل اور عرق النساء کو مفید ہے۔ خون کو جلد کی طرف لاتا ہے رنگ کو سرخ و صاف کرتا ہے سدے کھولتا ہے۔

ساگودانہ رسابودانہ

۵۰۰ ملی لیٹر پانی یا دودھ کو قلعی دار دیگچی (وغیرہ) میں ڈال کر آگ پر رکھ کر جوش دیں جب پانی / دودھ ابل جائے تو ۲۵ گرام ساگودانہ لے کر تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور ایک چمچے سے چلاتے رہیں ذرا پکتا رہے ہی اتار لیں اور حسب ذائقہ مصری یا شکر ڈال کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ کل بدن کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ذکر کی ایستادگی بڑھاتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ پاخانہ کھول کر لاتا ہے اگر تازہ دودھ میں کھیر کی طرح پکا کر کھائیں اور اگر دودھ موافق نہ ہو تو پانی میں پکا کے اور شیرینی ملا کر کھائیں تو بیمار کی طبیعت کے موافق ہے کیونکہ بہت سبک ہے۔

شوربہ - Mutton Gravy

گوشت میں تھوڑا سا مصالحہ اور حسب ذائقہ نمک ڈال کر پکائیں، گوشت کے گل جانے پر گھی

Scanned with CamScanner

اور دہی ڈال کر یا صرف گھی میں بھونیں' بعد میں تھوڑا پانی ملا کر کچھ دیر پکائیں کچھ دیر بعد آنچ سے اتار کر محفوظ کر لیں اور شوربہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دوسرے درجہ میں گرم و تر ہے۔ لطیف ہے۔ صالح الکیموس ہے۔ مالیخولیا، جنون سوداوی اور زیادہ سونے اور جاگنے، نسیان، سکتہ، فالج، لقوہ، استرخا، اختلاط (محبت کی گرم جوشی) جذام اور دوسرے امراض سوداوی کو نافع ہے۔ گرم گرم اس طرح چمچے سے پینا کہ اس کی بھاپ اُس کی سرد گردن کو پہونچے کھانسی اور زکام والوں کو مفید ہے مگر اس میں ترشی نہ ملائیں۔

Faluda ۔ فالودہ

نشاستہ ۱۰ گرام' گائے کا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر' گلاب کا عرق ۱۲ ملی لیٹر' پہلے نشاستہ کو دودھ میں پکائیں' جب دودھ خوب گاڑھا ہو جائے تو ٹھنڈے پانی کے ایک برتن پر رکھی ہوئی' کدوکش جیسی چھلنی پر رکھ کر ہتھیلی سے دبائیں اس سے فالودہ چھلنی کے سوراخ سے نیچے گرتا جائے گا۔ جب برتن کا پانی گرم ہو جائے تو اس کو نکال کر ٹھنڈا پانی ڈالیں' اس کے بعد فالودہ نکال کر محفوظ کر لیں' پھر شکر کے قوام (چاشنی) میں حسب ضرورت' ذائقہ ڈال کر تھوڑا دودھ یا ملائی ملا کر عرق گلاب چھڑک کر کھلائیں۔

فوائد:۔ کثیر الغذاء ہے سینے اور پھیپھڑے کے اکثر امراض کو مفید ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔ تخم ریحان کے ساتھ مقوی معدہ ہے۔ حرارت کی تسکین اور دفع سوزش اور پیاس بجھانے کے لئے عمداً لوگ استعمال کرتے ہیں۔

Firni ۔ فیرنی

عمدہ قسم کا خوشبودار چاول ۶۵ گرام' کو دھو کر تھوڑی دیر کے لئے بھگو دیں پھر اس کو خوب باریک

پیس کر تھوڑا پانی ملا کر باریک کپڑے سے چھان لیں اور اس میں ایک لیٹر گائے کا دودھ ملا کر آگ پر جوش دیں' اس دوران چمچے سے چلاتے رہیں تاکہ برتن میں نیچے لگنے نہ پائے اور بعد مصری یا شکر ملا کر ٹھنڈا کر کے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ مزاج گرم تر ہے۔ مالیخولیا اور جنون اور سر کے درد کو دور کرتی ہے، بدن کو فربہ کرتی ہے۔ عمدہ خون بناتی ہے۔ اور منی پیدا کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مادہ سوداوی کو معدے پر گرنے نہیں دیتی اور سوداوی قے کو مٹاتی ہے۔ وسوسہ دفع کرتی ہے۔ بدن میں تر و تازگی اور رونق بڑھاتی ہے۔ عقل اور ذہن کو قوی کرتی ہے۔

Kheer ۔ کھیر

کھیر تیار کرنے میں عمدہ قسم کا خوشبودار چاول لیا جاتا ہے اور اس کو دودھ میں مسلم (پیسے بغیر) پکایا جاتا ہے۔ حسب ضرورت شیرینی بھی شامل کی جاتی ہے اور عرق گلاب / عرق کیوڑا بھی۔

فرق:۔ کھیر اور فیرنی میں یہ فرق ہے کہ اگر چاول پیس کر دودھ میں پکا کر گاڑھا کر لیں تو وہ فیرنی ہے اور اگر بغیر پسے چاول کو دودھ میں پکائیں وہ کھیر ہے۔

فوائد:۔ قوت دیتی ہے۔ آواز صاف کرتی ہے۔ آواز کے اعضا کو تندرست رکھتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ منی بڑھاتی ہے۔ صفرا کو دور کرتی ہے۔ مفرح قلب ہے۔ بدن کی سستی دور کرتی ہے۔ بدن کو مضبوط کرتی ہے۔ مگر بلغمی مزاج افراد اور عورتوں میں مرض التحاضہ پیدا کرتی ہے۔

Whey ۔ ماء الجبن

ماء الجبن دراصل دودھ کو پھاڑ کر بنایا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ تھوڑے دنوں کی گابھن بکری یا کسی جانور کو پالک اور خرفہ جیسے سرد تر چارے وغیرہ کھلائیں' اور اس دوران اس کو بھوکا پیاسا نہ

رہنے دیں۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو چالیس دن بعد کا دودھ دوہ کر دیگچی یا کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر جوش دیں' پھر اس میں سرکہ' لیموں یا سرکہ جیسی ترش چیز کا چھینٹا دیں' اس عمل سے دودھ پھٹ جائے گا' اب دودھ کو ٹھنڈا کر کے باریک کپڑے میں چھان کر پانی محفوظ کر لیں' یہی ماء الجبن ہے۔

فوائد:۔ حرارت جگر کو تسکین دیتا ہے احتراق کو مٹاتا ہے اس کے لگانے سے چھائیں اور کھجلی کو نفع ہوتا ہے۔ پینے سے مالیخولیا اور مرگی جاتی رہتی ہے۔ گرم مزاج والے کے لئے جسکو استسقاء کے عارض ہونے کا خوف ہو۔ صفرا کی حدت کو مٹاتا ہے۔ خراب اور جلے ہوئے خلطوں کو نکالتا ہے۔ جتنا زیادہ دودھ پتلا ہو جائے اتنا ہی اس کا پانی زیادہ دست لائے گا۔ اگر گاڑھا ہوگا تو اس کا پانی تراوت زیادہ پیدا کرے گا۔ شیر خشت کے ساتھ اس کو پینے سے دستوں کی راہ جلا ہوا صفرا نکلتا ہے۔ افتیمون کے ساتھ پینے سے جلا ہوا سودا خارج ہوتا ہے۔ بلغم نکالنے والی دواؤں کے ساتھ پینے سے بلغم کو نکالتا ہے۔

ماء الشعیر - *Decoction of barley*

عمدہ قسم کے جو کو پانی میں اس قدر بھگوئیں کہ وہ پھول جائیں' پھر ان کو تھوڑا خشک کر کے اوکھلی میں ہلکے ہلکے کوٹ کر چھلکا اتار لیں' اس طرح مقشر تیار ہو گیا' اب اس کو اچھی طرح صاف کر کے ۶۵ گرام کی مقدار میں لے کر ایک لیٹر پانی میں جوش دیں جب پانی گاڑھا ہو کر سرخی مائل ہو جائے اور جو پھول کر پھٹنے لگے تو برتن کو اتار کر سرد کر کے چھان لیں' اسی سیال (پانی) میں مصری' شکر کا قوام ملا کر نوش کرائیں۔

بعض اوقات جو کو ایک دو مرتبہ جوش دے کر اس کا پانی پھینک دیا جاتا ہے لیکن طبی نقطہ نظر سے ایسا کرنا سودمند نہیں ہے بلکہ اس عمل سے جو کے مقوی اجزاء پانی میں شامل ہو کر نکل جاتے ہیں' آخری مرحلہ میں جو کو گھونٹ کر جو گاڑھا پانی حاصل کیا جاتا ہے اس کو اصطلاح میں "کشک الشعیر" کہتے ہیں۔

ماء الشعیر مُحمّص

اس صورت میں جو کو بریاں (تحمیص) کر کے حسب دستور ماء الشعیر تیار کیا جاتا ہے۔

ماء الشعیر ملحم

غذائیت میں اضافہ کی غرض سے بعض اوقات ماء الشعیر میں گوشت شامل کر دیا جاتا ہے اس کو "ماء الشعیر ملحم" کہا جاتا ہے اس کی تیاری کے دو طریقے رائج ہیں۔

۱۔ گوشت کو حسب ضرورت مصالحہ جات کے ساتھ قورمہ کی طرح پکائیں اور حسب ضرورت خوشبودار بنانے کی غرض سے انتہائی کم مقدار میں گھی ڈالیں (گھی ڈالے بغیر بنایا جائے تو زیادہ سودمند ہے) پھر جو مقشر (بارلی) ۶۵ گرام کو تازہ پانی میں شوربہ کی طرح پکا کر بنے ہوئے گوشت شامل کر کے جوش دیں' جب دونوں اچھی طرح گل جائیں تو اتار کر سرد کر کے چھان کر حسب ضرورت نوش کرائیں۔

۲۔ جو مقشر (بارلی) کو آب یخنی میں اس قدر پکائیں کہ وہ گاڑھا ہو جائے پھر چھان کر نوش فرمائے۔

فوائد:۔ معتدل الغذا ہے اور بارد ہے۔ پیاس کو ساکن کرتا ہے اور خاص طور سے معدہ کے جوش کو ختم کرتا ہے۔ تمام جسم میں آسانی سے نافذ ہو جاتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ مادہ کو نضج دیتا ہے۔ جلے ہوئے مواد کو نکالتا ہے۔ دوائیت کے ساتھ غذائیت بھی ہے۔ مگر بارد مزاج کو مضر ہے اور معدہ کو ضعیف کرتا ہے اور نفخ شکم پیدا کرتا ہے۔

ماء العسل (شہد کا پانی) - *Hydromel*

۱۔ شہد (عسل) ایک حصہ کو چار حصہ پانی (ماء) میں ملا کر جوش دیں' جب تہائی پانی جل جائے تو آگ سے اتار کر سرد کر لیں۔ یہی ماء العسل ہے پانی کی بجائے صحت کے تقاضہ کو سامنے رکھتے ہوئے کسی مناسب عرق میں ماء العسل تیار کریں تو زیادہ سودمند ہے' واضح رہے کہ جب ماء العسل میں کچھ دوا

شامل کرکے پکائی جائیں تو اس کو طبی اصطلاح میں ''ماء العسل مرکب'' کہتے ہیں۔

۲۔ شہد (عسل) ایک حصہ کو سات حصہ پانی (ماء) میں ملاکر استعمال وتیار کیا جاتا ہے۔ اس کو بھی ماء العسل کہتے ہیں۔

فوائد:۔ مزاج اس کا گرم وتر ہے۔ جلا کرتا ہے ملین ہے اخلاط لزج کو کاٹ دیتا ہے مفتح ہے۔ بلغم غلیظ کو پکاتا ہے اعضائے سرد کو قوت دیتا ہے۔ پٹھوں اور دماغ کے امراض سرد کو مٹاتا ہے۔ مفاصل کے درد کو دفع کرتا ہے۔ قے اور قراقر کو زائل کرتا ہے ادویہ قتالہ کی اذیت کو مٹاتا ہے۔ کثرت صحبت کرنے سے ضعف آجائے تو یہ تدارک کر دیتا ہے۔ کھانسی کو کم کرتا ہے، پھیپھڑے کے ورم کو اتارتا ہے سرد معدے کے موافق ہے بھوک بڑھاتا ہے بدن کو فربہ کرتا ہے۔ پیشاب کے راستوں کو صاف کرکے اُس کا ادرار کرتا ہے۔ اس سے حیض کا خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔ شیخ الرئیس کہتے ہیں کہ اگر قولنج کے لئے ماء العسل بنائیں تو خوب جوش دیں تاکہ نفخ نہ پیدا کر سکے کیونکہ کم جوش دینے سے نفخ باقی رہتا ہے۔ گرم مضر اور صفراوی اور آنتوں کے گرم ورم کو نقصان پہونچاتا ہے۔

امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ، سکتہ، صرع، درد سینہ وجگر (ریاحی) وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ فالج، لقوہ کی ابتداء میں ماء العسل کو بعوض غذا و پانی کے استعمال کیا جاتا ہے۔ ورم احشاء کی حالت میں اس کا استعمال نہیں چاہئے۔

مقدار خوراک:۔ ۹ تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

ماء اللحم (گوشت کا پانی)۔ Mutton Soup

اس کی تیاری کے متعدد طریقے ہیں' ذیل میں چند طریقے تحریر کئے جارہے ہیں۔

۱۔ ماء اللحم کا اطلاق بعض اوقات گوشت کے سادہ شوربہ (یخنی) پر ہوتا ہے' اس صورت میں گوشت کو ضروری مصالحہ جات کے ساتھ یا مصالحہ کے بغیر صرف نمک ملاکر پانی کے ساتھ جوش دیں۔ پھر

گوشت کو ضروری مصالحہ جات کے ساتھ یا مصالحہ کے بغیر صرف نمک ملاکر پانی کے ساتھ جوش دیں۔ پھر چھان کر پانی استعمال کرائیں۔

۲۔ گوشت میں ضروری مصالحہ جات اور نمک ملاکر دوائیں ملاکر عمل تقطیر' قرع انبیق یا ئل بھبکہ کے ذریعہ عرق کشید کریں' اس طریقے سے حاصل شدہ ماء اللحم کی افادیت کے بارے میں اطباء مختلف الرائے ہیں' بعض کے نزدیک اس کی افادیت مشکوک ہے اور بعض کے نزدیک افادیت میں کوئی کلام نہیں' میری رائے یہ ہے کہ دواؤں کی شمولیت کے بعد اس کی طبی افادیت میں کسی کلام کی گنجائش نہیں ہے۔ میں نے متعدد مریضوں پر دونوں ہی طرح کے ماء اللحم استعمال کرائے ہیں اور فائدہ حاصل ہوا ہے' خلاصہ لحم علیحدہ سے شامل کرنے کے بعد سب لوگ اس کی افادیت تسلیم کرنے لگے ہیں۔

فوائد:۔ یہ ایک لطیف چیز ہے۔ جس سے روح قوت پاتی ہے اور خون بڑھتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ ضعف مٹاتا ہے۔ اگر کثرت مجامعت کی وجہ طاقت طاق ہو جائے تو اس کے پینے سے طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہر طرح سے جو طاقت زائل ہو جائے تو اُسے قائم کرتا ہے۔ اس امر میں کوئی دوسری چیز اس کی نظیر نہیں۔

یخنی ۔ Hash / Gravy / Sauce / Stew

اس کی تیاری کی چند ترکیب درج ذیل ہیں۔

۱۔ گوشت' الائچی' کشنیز' پیاز کی پوٹلی' نمک (حسب ذائقہ) تمام چیزوں کو ملاکر پانی میں جوش دیں اور گوشت گل جانے پر آگ سے اتار کر چھان کر اسے گھی کا بگھار دیں یہی یخنی ہے۔

۲۔ گوشت میں حسب ذائقہ نمک ملاکر ایک روغنی مرتبان میں رکھ کر اس کا منہ بند کرکے آٹے سے لیپ کر دیں' پھر ایک بڑی دیگچی میں ڈال کر ۲' ۳ گھنٹہ جوش دیں' پھر مرتبان نکال کر اس کا منہ کھول کر گوشت علیحدہ کرلیں اور شوربہ (یخنی) استعمال میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

فوائد:۔ جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ خواہش طعام پیدا کرتی ہے۔ بلغم کو دفع کرتی ہے۔ کچھ صفرا بڑھاتی ہے اور تمام کھانوں کو ہضم کرتی ہے۔ مقوی ہے۔

تمت

کتابیات

۱۔ بیاض کبیر حکیم محمد کبیر الدین جلد نمبر ۳۔

۲۔ رہنما معالجین حکیم غلام محی الدین چغتائی

۳۔ *Good Manufacturing Practices Guidelines (Ayurveda & Unani) By Department of Indian Medicine and Homeopathy Govt. of Andhra Pradesh.*

۴۔ خزائن الادویہ علامہ مولوی حکیم محمد نجم الغنی

۵۔ نیشنل فارمولری آف یونانی میڈیسن حصہ اول

۶۔ کلیات علم الادویہ حکیم محمد آفتاب احمد

۷۔ The Theory & Practice of Industrial Pharmacy, III edition Lachman - Lieberman - Kanig.

Scanned with CamScanner

Kitab us Saidla

Ilmi wo amli sanate Unani Dawa sazi

(Theory and Practice of Industrial Unani Pharmacy)

Hk. Ghulam Mohiuddin Naqshbandi wo Qadri
B.U.M.S. (R.G.U.H.S., Bangalore)
H.M.U.S. Medical College, Tumkur, Karnataka

9 789387 438507

IDARA KITAB UL SHIFA
2075,1st Floor, Masjid Mazar Wali,Gali Nahar Khan,
Kucha Chelan,Darya Ganj, New Delhi - 110002
Ph. : 011-23283494, Mob : 0-9312273887
Email : idara.asad@gmail.com
Website: www.iksunanibooks.com

Scanned with CamScanner